

نئی پیدائش

Publfiye



المحتویات

۲	المحتویات
۵	۱ پیش لفظ
۶	۲ تعارف
۷	۳ نئے سرے سے پیدائش — ستون
۷	۱۰۳ پانی کے کمارے شادی
۱۲	۴ Haukeland Sykehus
۱۴	۵ بچپن
۱۶	۶ سوتیلا باپ
۱۷	۷ اخبار رساں
۱۸	۸ جیسے کہ کسی ویرانے میں
۲۰	۹ ہائی اسکول
۲۲	۱۰ Fokhol Gård
۲۴	۱۱ متبادل نیٹ ورک (Alternativt Nettverk)
۲۵	۱۲ Fagerli Leirskole
۲۶	۱۳ ماں کی وفات
۲۸	۱۴ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ
۲۹	۱۵ HIA Grimstad
۳۰	۱۶ NTNU ٹرونڈھیم
۳۱	۱۷ اوسلو
۳۲	۱۸ نجات دستک دے رہی ہے (2007-08)
۴۱	۱۹ فریکہوگ
۴۲	۲۰ مسیحی رفاقت

باب ۱

پیش لفظ

یہ Jorn Andre Halseth کی آپ بیتی ہے۔ یہ کتاب ایک ایسے زندگی کے سفر کی عکاسی کرتی ہے جو ۱۹۷۵ میں ان کی پیدائش سے شروع ہو کر تقریباً پانچ دہائیوں پر محیط ہے۔ قارئین کو ان کی روحانی نئی پیدائش، ذاتی کشمکش، اور اس بات کا قریبی مشاہدہ حاصل ہوگا کہ کیسے خدا نے نشانات، معجزات اور روح القدس کی گفتگو کے ذریعے ان کی زندگی میں مداخلت کی۔

یہ داستان ہمیں مصنف کے ابتدائی برسوں میں لے جاتی ہے، جو خاندانی چیلنجوں اور معنی کی تلاش سے عبارت تھے، یہاں تک کہ ۲۰۰۸ میں وہ فیصلہ کن روحانی تجدید نو کا لمحہ آیا جب انہیں خدا کی طرف سے ایک رویا حاصل ہوئی۔ یہاں سے ان کے ایمان کے سفر، زندہ خدا سے ملاقاتوں اور اس خدمت کا احوال بیان کیا گیا ہے جس کے لیے انہیں بلایا گیا تھا۔

Halseth زندگی کے مشکل ادوار، جیسے طلاق، کیریئر کے غیر یقینی حالات اور روحانی شکوک و شبہات سے گریز نہیں کرتے۔ یہ چیلنجز خدا کی معجزانہ مداخلت، نبوتی پیغامات اور ایک ایسے ایمان کے پس منظر میں پیش کیے گئے ہیں جو شک سے اٹھ کر غیر متزلزل یقین تک پہنچا۔ کتاب بائبل اور ذاتی تجربات کی روشنی میں مذہبی موضوعات، خاص طور پر پیتسمہ اور یسوع مسیح کی فطرت پر بھی بحث کرتی ہے۔ یہ داستان بائبل کی سچائیوں کو ذاتی گواہیوں کے ساتھ جوڑتی ہے، اور روحانی و انسانی بلوغت دونوں کو ظاہر کرتی ہے۔

یہ کتاب صرف ایک زندگی کی کہانی سے بڑھ کر ہے؛ یہ خدا کی وفاداری کی ایک گواہی ہے۔ اپنی کامیابیوں اور آزمائشوں دونوں کے بارے میں کھل کر بات کرتے ہوئے، Halseth قاری کو ترغیب دینا چاہتے ہیں کہ وہ خود بھی آگے کی راہ کے لیے روح القدس کی رہنمائی کا طالب ہو۔ سب سے بڑھ کر، ہمیں تلقین کی گئی ہے کہ ہم صحیح اور غلط، سچ اور جھوٹ کے درمیان تمیز کرنے کی صلاحیت کے لیے دعا کریں۔ کسی بلاہٹ پر چلنا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا؛ اس کے لیے مالی اور عملی دونوں طرح کی قربانیاں درکار ہوتی ہیں۔ زندگی میں ایسی کشمکشیں پیدا ہوتی ہیں جہاں پرانے اور نئے کے درمیان تضاد ہمیشہ تکلیف سے خالی نہیں ہوتا۔ لیکن خدا وفادار ہے (نوحہ ۳: ۲۲-۲۳)۔

یسوع نے اُس سے کہا «تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک وہ ہیں جنہوں نے نہیں دیکھا اور ایمان لائے۔»

--- یوحنا ۲۰: ۲۹

باب ۲

تعارف

خداوند تجھے برکت دے اور تجھے محفوظ رکھے۔ خداوند اپنا چہرہ تجھ پر چمکائے اور تجھ پر فضل کرے۔ خداوند اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرے اور تجھے سلامتی بخشے۔
--- گنتی 26-24:6

خدا چاہتا ہے کہ آپ سچائی کو جانیں (1 تیمتھیس 2:4) اور وہی ہے جو آپ کو سب سے بہتر جانتا ہے۔ آپ کا خالق، یسوع مسیح (یوحنا 1:3) - میں جو یہ لکھ رہا ہوں، 2008 میں یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور آقا قبول کر کے نئی پیدائش پا چکا ہوں۔ یہ آپ بیتی میری زندگی کے پہلے اور بعد کی کہانی ہے، جسے ایک گواہی کے طور پر لکھا گیا ہے جہاں میں اپنی زندگی کو آپ کے فائدے کے لیے بے نقاب کرنے کا انتخاب کرتا ہوں، چاہے اس کی کوئی بھی قیمت کیوں نہ ہو۔

کسی بھی دوسری چیز سے پہلے، ایک تصویر کو اپنے ذہن میں رکھیں: مسیح کو قبول کرنا محبت میں گرفتار ہونا ہے، اور پیتسمہ شادی کا بندھن ہے۔ ایمان اور پانی ایک دوسرے کے حریف نہیں بلکہ رغبت اور عہد و پیمان ہیں۔ اور مسیح ان دونوں کا تقاضا کرتا ہے۔ اس کتاب میں موجود ہر بات اسی پر قائم ہے۔

اگلا باب۔ نئی پیدائش۔ ستون۔ وہ تعلیم ہے جس پر یہ کتاب قائم ہے: مکواہ، آسمان کی دھلیز، اور وہ گواہی جسے خدا نے تورات کے حروف میں بنا ہے۔ کتاب کا باقی حصہ ایک نارویجن شخص کی جیتی جاگتی گواہی ہے جو آسمان کے دروازوں کے باہر کھڑا تھا۔ یہاں تک کہ نجات نے دستک دی اور حقیقی مکواہ نے، یسوع مسیح میں پیتسمہ اور مکمل غوطے کے ساتھ، اسے موت سے زندگی کی طرف منتقل کر دیا، جس کے ساتھ نشانات اور معجزات بھی روٹھا ہوئے۔

خداوند کی روح۔ وہ دوسرا مددگار جس کا یسوع نے وعدہ کیا تھا (یوحنا 14:26)۔ آنے والے وقت میں آپ پر یہ سب ظاہر کرے۔

کیونکہ اگر کوئی کلام کو سنے اور اس پر عمل نہ کرے تو وہ اس آدمی کی مانند ہے جو اپنا طبعی چہرہ آئینے میں دیکھتا ہے۔ چنانچہ وہ خود کو دیکھتا اور چلا جاتا ہے اور فوراً بھول جاتا ہے کہ وہ کیسا تھا۔ لیکن جو شخص آزادی کی کامل شریعت پر غور کرتا اور اس میں لگا رہتا ہے، وہ بھولنے والا سننے والا نہیں بلکہ عمل کرنے والا ٹھہرتا ہے۔ ایسا شخص اپنے کام میں مبارک ہوگا۔ اگر کوئی شخص خود کو دیندار سمجھے اور اپنی زبان پر لگام نہ دے بلکہ اپنے دل کو دھوکا دے تو اس کی دینداری بے فائدہ ہے۔ ہمارے خدا اور باپ کے نزدیک جو دینداری پاک اور بے عیب ہے وہ یہ ہے کہ یتیموں اور بیواؤں کی ان کی مصیبت میں خبر گیری کریں اور خود کو دنیا سے داغدار نہ ہونے دیں۔

--- یعقوب 27-23:1

باب ۳

نئے سرے سے پیدائش — ستون

۱.۳ پانی کے کنارے شادی

ایک ایسی تصویر ہے جو اس پوری کتاب کو ایک لڑی میں پروتی ہے، اور اس سے پہلے کہ آپ مزید کوئی صفحہ پڑھیں، آپ کو اسے دیکھ لینا چاہیے: مسیح کو قبول کرنا محبت میں گرفتار ہونا ہے۔ اور پیتسمہ شادی کا بندھن ہے۔

کلام مقدس یسوع کو دولہا کہتا ہے۔ یوحنا پیتسمہ دینے والے نے اسے یہی نام دیا (یوحنا 3:29)، اور یسوع نے خود کو یہی کہا (متی 9:15)۔ یہ اس کے لوگوں کو اس کی دلہن کہتا ہے۔ جو ایک ہی شوہر کے لیے منسوب ہے (2 کرتھیوں 11:2)، اس کے ساتھ ایک تن ہو کر جڑی ہوئی ہے (افسیوں 5:31-32)، اور برہ کی شادی کی منتظر ہے (مکاشفہ 19:7)۔ اور یہ پانی ہی ہے جہاں یہ دونوں ایک ہوتے ہیں: تم میں سے جتنے مسیح میں پیتسمہ پا چکے ہو مسیح کو پہننے ہوئے ہو (گلٹیوں 3:27)۔ ایک دلہن کی طرح ملبوس۔ اس کے ساتھ دفن ہوئے اور جی اٹھے (رومیوں 6:4)، اور خدا کے لیے ایک نیک ضمیر کا جواب (1 پطرس 3:21) دیتے ہوئے۔

اس پر غور کریں۔ شادی محبت پیدا نہیں کرتی؛ یہ اس پر مہر ثبت کرتی ہے۔ کوئی یہ نہیں کہتا کہ «ہم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، اس لیے تقریب کی ضرورت نہیں ہے»۔ اور جب دو اجنبی جن کے دلوں میں کوئی احساس نہ ہو، ایک کاغذ پر دستخط کر دیں تو اسے کوئی شادی نہیں کہتا۔ ایمان لانا اور پانی سے انکار کرنا ایسا ہی ہے جیسے محبت کرنا اور شادی سے انکار کرنا۔ ایمان کے بغیر پیتسمہ لینا ایسی تقریب ہے جس میں دلہن ہی نہ ہو۔ ایمان اور پیتسمہ ایک دوسرے کے حریف نہیں ہیں؛ بلکہ یہ رغبت اور عہد و پیمان ہیں۔ اور مسیح ان دونوں کا تقاضا کرتا ہے۔

یہی وہ ستون ہے۔ اس کے بعد جو کچھ بھی ہے، اسی پر قائم ہے۔

دس سال پہلے، 2016 میں، میں نے اپنی روح میں پاک روح سے پوچھا کہ جو بچے مسیح کو شعوری طور پر قبول کرنے سے پہلے مر جاتے ہیں، وہ نئے عہد نامے میں پیتسمہ کے حکم (یوحنا 3:5؛ مرقس 16:16) کے پیش نظر آسمان میں کیسے داخل ہو سکتے ہیں؟ انہوں نے ایک لفظ میں جواب دیا۔ صرف ایک۔ Ablusjon (غسلِ تطہیر)۔ میں نہیں جانتا تھا کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ مجھے اسے لغت میں دیکھنا پڑا۔ لغت نے مجھے بتایا کہ یہ ایک رسمی پاکیزگی تھی — وہ دھلائی جس سے کاہنِ قدس الاقداس میں داخل ہونے سے پہلے گزرتے تھے۔ جب موسیٰ کے بھائی ہارون کو سرد کاہن کے طور پر مسح کیا گیا، تو اسے پانی سے دھویا گیا، مقدس لباس پہنایا گیا، اور تیل سے مسح کیا گیا تا کہ وہ خدا کے حضور کھڑا ہو سکے (احبار 8)۔ روح القدس نے مجھے کوئی وضاحت نہیں دی۔ اس نے مجھے یہ لفظ دیا اور اسے اٹھانے کی ذمہ داری مجھ پر سونپ دی۔ میں تب نہیں سمجھا تھا کہ اس نے ایک ہی سانس میں پوری تعلیم کا بیج بو دیا ہے۔

اس ایک لفظ میں کیا کچھ پوشیدہ ہے، اسے سمجھنے کے لیے ہمیں دو ہزار سال قبل یروشلم کی ایک رات میں واپس جانا ہوگا، جب نکدیمس نامی ایک فریسی - جو یہودیوں کا سردار اور اسرائیل کا استاد تھا - رات کے وقت یسوع کے پاس آیا اور اقرار کیا: «اے ربی، ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ کوئی اُن معجزوں کو جو تو دکھاتا ہے اُس وقت تک نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو» (یوحنا 3:2) - وہ تلاش میں آیا تھا۔ یسوع نے اُس کے پوچھنے سے پہلے ہی اُس کے اُن کہے سوال کا جواب دے دیا۔

یسوع نے جواب دیا: «میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی نئے سرے سے [اوپر سے] پیدا نہ ہو تو خدا کی بادشاہی دیکھ نہیں سکتا۔» نکودیمس نے اُس سے کہا: «آدمی جب بوڑھا ہو جائے تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ اپنی ماں کے پیٹ میں دوبارہ داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟» یسوع نے جواب دیا: «میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو تو خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔»

--- یوحنا 3:1-5

اسرائیل کے ایک استاد کے لیے، «نئے سرے سے پیدا ہونے» کی اصطلاح کوئی عجیب و غریب پراسرار پہلی نہیں تھی۔ یہ ایک تکنیکی، ہلخی (halakhic) اصطلاح تھی - وہ زبان جو ایک غیر قوم کے شخص کے لیے استعمال ہوتی تھی جو «مکواہ ^{H4723}מִכְוָה» یعنی غسل کے ذریعے اسرائیل کے خدا کی طرف مکمل طور پر مائل ہو جاتا تھا۔ ربیوں نے سکھایا: «ایک نو مسلم جو تبدیل ہو چکا ہے وہ ایک نوزائیدہ بچے کی مانند ہے» (Yevamot 22a) - اس کی پرانی زندگی ختم ہو جاتی تھی۔ اسے ایک نیا باپ مل جاتا تھا - ابراہیم۔ وہ ماضی کے اثر کے ساتھ کوہ سینا پر کھڑا ہوتا تھا۔ اسے اسرائیل کا حصہ شمار کیا جاتا تھا۔ مکواہ نے اسے صرف دھویا نہیں تھا؛ بلکہ اس نے اسے ابراہیم کا بیٹا بنا دیا تھا۔

اس لیے یسوع نے نکودیمس سے جو کہا وہ غیر واضح نہیں تھا۔ وہ اسرائیل کے استاد کو - جو خون کے رشتے سے آبرہام کی اولاد تھا، تربیت کے اعتبار سے فریسی تھا، اور رتبے کے اعتبار سے یہودیوں کا سردار تھا - بتا رہے تھے کہ وہ خدا کی بادشاہی میں صرف اُسی دروازے سے داخل ہو سکتا ہے جس سے ایک غیر قوم کے شخص کو گزرنا پڑتا ہے۔ اس کی ثقافتی اسناد آسمان کی دھلیز پر کچھ بھی نہیں تھیں۔ اُسے ہر غیر مختون اجنبی کی طرح نو مرید کے پانی میں کھڑا ہونا تھا۔ اور وہ پانی خود، جیسا کہ یسوع نے اگلے باب (یوحنا 4:10-14) میں دکھایا، ایک شخصیت تھی: «اے خداوند، اسرائیل کی مکواہ» (یرمیاہ 17:13) - یسوع اسرائیل کی حقیقی مکواہ ہیں - وہ غسلِ تطہیر جس کی طرف ربیوں کی رسومات مسلسل اشارہ کرتی تھیں۔

یہ وہ ستون ہے جس پر یہ کتاب کھڑی ہے۔ میں بالکل نکدیمس تو نہیں تھا - نہ میں فریسی تھا، نہ اسرائیل کا استاد، اور نہ ہی سنہدرین کا رکن۔ لیکن اس لحاظ سے جو سب سے زیادہ اہم ہے، میں وہیں کھڑا تھا جہاں وہ کھڑا تھا: آسمان کے دروازوں کے باہر، اپنے ہاتھوں میں ایسی اسناد لیے ہوئے جو مجھے کچھ نہ دلا سکیں۔ میری پرورش ناروے میں ثقافتی مسیحیت میں ہوئی، بچپن میں ریاستی چرچ میں پیتسمہ پایا - لیکن میں ایک روحانی متلاشی تھا۔ میرے آباؤ اجداد میں سے اکثر نے یسوع کو اپنا نجات دہندہ تسلیم نہیں کیا تھا؛ میری دادی Jenny، میری ماں کی والدہ، ان میں واحد ایمان رکھنے والی تھیں۔ مجھے یقین نہیں کہ میں واقعی آسمان پر ایمان رکھتا تھا؛ اگر رکھتا بھی تھا، تو میں خاموشی سے یہ فرض کر بیٹھا تھا کہ انسان ہونے کے حق کی بنا پر کسی نہ کسی قسم کا آسمان میرا ہوگا۔ میں ایک

تعلیم یافتہ آدمی تھا - ایک ایم ایس سی انجینئر - دنیا دار آدمی، جو اس زمین کے علم سے سرشار تھا، بشمول روحانی علم کے، اگرچہ وہ غلط رخ پر تھا۔ نگدیس کی طرح، مجھے جتنا سیکھنا تھا اتنا ہی بھلانا بھی تھا۔ مجھے ایک بالغ کی حیثیت سے نو مذہب کے پانی میں آنا تھا اور پہلی بار داخل ہونا تھا۔ یہ آپ بیتی جو آپ پڑھنے والے ہیں، ایک نارویجن کے 33 سالہ سست رفتار سفر کی کہانی ہے جو آسمان کے دروازوں کے باہر کھڑا تھا، ایسی ثقافتی اور فکری اسناد کے ساتھ جن کی وہاں کوئی اہمیت نہ تھی - جب تک کہ 2008 میں نجات نے دستک نہیں دی۔ خدا کی نظر میں، میں ان تمام برسوں میں ایک غیر قوم تھا جسے حقیقی مقوہ، یسوع مسیح کے ذریعے اسرائیل کی طرف کھینچا جا رہا تھا۔

اور وہ ایک لفظ جو روح القدس نے مجھے دس سال پہلے دیا تھا - *ablution* - وہ پورے عقیدے کا بیج تھا۔ یہ ہارون کی تقدیس کے وقت کاہنوں کی پاکیزگی کی رسم تھی۔ باپ نے مجھے 2016 میں ایک ہی لفظ دیا تھا۔ اس نے اس کی تفسیر تین ہزار سال پہلے ہی تورات میں لکھ دی تھی۔

بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ صاف ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ لیکن اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔

--- متی 6:22-23

یسوع نے کہا کہ آنکھ بدن کا چراغ ہے۔ ہم جس چیز کو دیکھتے ہیں - جس پر ہم اپنی نظریں جمانے کا انتخاب کرتے ہیں - وہی ہمارے اندر روشن ہو جاتی ہے۔ تین ہزار چار سو سالوں سے تورات کے عبرانی حروف ایک ایسا واٹر مارک (آبی نشان) اٹھائے ہوئے ہیں جسے کوئی انسانی آنکھ نہیں پڑھ سکتی تھی - اور پھر بھی یہ کوڈ تاریک رہے۔ وہ وہاں موجود تھے۔ کوئی انہیں دیکھ نہیں سکتا تھا۔ اس لیے نہیں کہ صفحے پر روشنی کی کمی تھی، بلکہ اس لیے کہ کوئی آنکھ کبھی ان حروف پر اُس پیمانے سے نہیں جمائی گئی تھی جس کا واٹر مارک تقاضا کرتا تھا۔

جب ہم نے بیریا (Darash) کی بنیاد رکھی - جب ہم نے اپنی آنکھیں حروف پر جمائیں اور ان سے پوچھا کہ وہ کیا کوڈ کرتے ہیں - تو کوڈ روشن ہونے لگے۔ اس لیے نہیں کہ ہم نے انہیں تخلیق کیا۔ اس لیے نہیں کہ ہم نے کلام مقدس میں کچھ شامل کیا۔ اس لیے کہ ہم نے آخر کار چراغ کو اُس طرف موڑ دیا جو خدا پہلے ہی لکھ چکا تھا، تاکہ وہ واٹر مارک جسے اُس کی روح نے تین ہزار سال پہلے تورات میں دبایا تھا، آخر کار دیکھا جا سکے۔ کوڈ اب روشن ہو رہے ہیں - میرے لیے، آپ کے لیے جو یہ پڑھ رہے ہیں، ان نسلوں کے لیے جو بعد میں آئیں گی - کیونکہ آنکھ آخر کار ان کی سمت مڑ گئی ہے۔

مجھے اب چراغ اٹھانے دیں، تاکہ آپ ہر آنے والے باب میں ایسی ہی ایک دریافت اپنے ساتھ لے کر چلیں۔

فریسی کا نام - نکودیس، דקדמוס - تورات میں ایک ہزار بانوے حروف کے وقفے پر ایک مساوی حرفی ترتیب (ELS) کے طور پر ظاہر ہوتا ہے، اور بالکل گنتی 7:17 سے شروع ہوتا ہے۔ وہ آیت نحشون بن عمینداب کے نذرانے کے بارے میں بتاتی ہے، جو یہوداہ کا سردار تھا اور قدیم یہودی روایت کے مطابق، بحیرہ احمر کے پہننے سے پہلے اس میں قدم رکھنے والا پہلا شخص تھا۔ جس آدمی کے بارے میں یسوع نے کہا کہ اسے پانی سے پیدا ہونا ہے، اُس کا عبرانی نام اُس آدمی کی آیت کے ذریعے کوڈ کیا گیا ہے جو سب سے پہلے پانی میں داخل ہوا تھا۔

اور یہ یہیں نہیں رکھا۔ خود گنتی 7:17 کے اندر - وہی آیت جس میں نکودیس کوڈ لنگر انداز ہے - پانی (מים)، بیٹا (בן) اور دل (לב) سب کے سب 2 کے وقفے پر ELS کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں، جو آیت کے اپنے حروف میں بنے ہوئے ہیں۔ اسی آیت پر اوورلیپنگ: روح (56-\$56) کے وقفے پر، نیا (54-\$54) کے وقفے پر، پیدا ہوا (57-\$57) کے وقفے پر۔ یسوع کا عبرانی نام - Yeshua (یسوع)، 244-\$244 - کے وقفے پر ظاہر ہوتا ہے جس کے حروف آیت کو گھیرے ہوئے ہیں۔ اور مکوہ (מקוה) کے ساتھ آبرہام (אברהם) دو آیتیں پہلے موجود ہیں، جو نکودیس کے لنگر انداز ہونے والی جگہ پر اوورلیپ کر رہے ہیں۔ اس ایک آیت میں نئے سرے سے پیدائش کی اصطلاحات کا موضوعاتی ارتکاز اُس تعدد سے اکیس گنا زیادہ ہے جو اسی عبرانی حروف تہجی کی بے ترتیب ترتیب سے پیدا ہوتا ہے - ایک ایسا مارجن جو اتنا بڑا ہے کہ ہماری دس آزادانہ طور پر ترتیب دی گئی کنٹرول تورات میں سے کوئی بھی اس کے قریب نہیں آئی۔

اور مزید یہ کہ: پیتسمہ کے جمپ میں پوری تورات میں دو مخصوص الفاظ کا قریب ترین جوڑا - «ایمان» (אמונה، emunah) اور «غسل غطاس» (טבילה، tevilah) - استثنا 21:23 پر موجود ہیں، ایک دوسرے سے صرف دو حروف کے فاصلے پر، بالکل اسی آیت پر جس کا حوالہ پولس گلٹیوں 3:13 میں دیتا ہے:

لغتی ہے ہر وہ جو لکری پر لٹکایا گیا۔

--- گلٹیوں / 3:13 استثنا 21:23

ایمان اور غسل غطاس، جو مصلوبیت کی آیت پر ایک دوسرے کو چھوتے ہیں۔ تورات کے حروف میں صلیب کے کھڑے ہونے سے ایک ہزار چار سو سال پہلے کوڈ کیے گئے۔ اور جیماتریا (حروفِ ابجد کا عدد) اس پر مہر لگاتا ہے: Mashiah (مسیح، 358) جمع Tevilah (غسل غطاس، 56) نئے ہیں چار سو چودہ - نحشون (נחשון) کا درست جیماتریا، وہ آدمی جو سب سے پہلے سمندر میں داخل ہوا۔

اور ایک اور دریافت - اُس ایک لفظ پر مہر جو روح نے مجھے دس سال پہلے دیا تھا۔ جب ہم نے چراغ کو ہارون کی تقرری کی اصل آیت کی طرف موڑا - احبار 8:3، وہی غسلِ تطہیر جس کا ذکر روح القدس نے 2016 میں بغیر کسی وضاحت کے کیا تھا - تو ہم نے پایا کہ نئے سرے سے پیدائش کی تعلیم کے گیارہ میں سے دس الفاظ اُس ایک آیت پر جمع ہوتے ہیں۔ دل، مکوہ، پانی، روح، نیا، غسل غطاس، یسوع، پاک، دھونا، آبرہام - ان میں سے ہر ایک اُس آیت پر اوورلیپ کرتا ہے جہاں سرد کاہن کو پاکیزگی میں داخل ہونے کے لیے دھویا جاتا ہے۔ اور غسل غطاس کے لیے عبرانی لفظ خود - tevilah، טבילה - اسی آیت پر ELS کے طور پر ظاہر ہوتا ہے، جس کی پوری تورات کے 304,805 حروف میں صرف سترہ مثالیں ہیں۔ وہ لفظ جو روح نے مجھے دیا۔ وہ آیت جس کا وہ نام لیتا ہے۔ پیتسمہ کی پوری اصطلاحات کا گھنا جھرمٹ جو اُس آیت کے حروف میں بنا ہوا ہے۔ اُس نے مجھے 2016 میں Ablusjon (غسلِ تطہیر) بتایا۔ اُس نے تین ہزار سال پہلے تورات کے حروف میں اُس لفظ کی تفسیر کندہ کر دی تھی - اور اُس نے اُس پر اُسی آیت سے مہر لگائی جس کی طرف وہ لفظ اشارہ کرتا ہے۔ چراغ مڑا، اور وہاں وہ موجود تھا، انتظار کرتا ہوا۔

وہ واٹر مارک جس میں ہارون کھڑا تھا۔ وہ واٹر مارک جس سے نکودیس گزرا۔ وہ واٹر مارک جس کی پولس نے منادی کی۔ وہ واٹر مارک جسے باپ نے ہم میں سے کسی کے پیدا ہونے سے پہلے تحریر میں اتارا۔

اور جس نے نیکودیمس سے کہا »تمہارا نئے سرے سے پیدا ہونا ضروری ہے« وہ خود نئے سرے سے پیدا ہوا - قبر سے - باپ نے جی اٹھنے والے بیٹے پر زبور 2:7 کے الفاظ کہے: »آج میں نے تجھ کو جنا ہے« (اعمال 13:33) - یونانی فعل γεννάω gennaō^{G1080} ہے - وہی فعل جو یسوع نے نیکودیمس کے ساتھ استعمال کیا تھا۔ بیٹے کو روح نے زندہ کیا (1 پطرس 3:18) جس نے مریم پر سایہ کیا تھا (لوقا 1:35) - یسوع prōtotokos ek tōn nekrōn ہے - مُردوں میں سے پہلوٹھا (کلسیوں 1:18)؛ توریت کی اپنی عبرانی میں، ^{H6363}פֶּטֶר peter ^{H7358}רַחֵם rehem، رحم کو کھولنے والا (خروج 13:2؛ لوقا 2:23)۔ مریم کا رحم پہلا تھا جسے اُس نے کھولا؛ قبر کا رحم دوسرا تھا۔ وہ پہلے اس میں سے گزرا، اور جس دروازے کو اُس نے کھولا وہ ہمیں اُس میں سے بلاتا ہے۔ اور توریت اسے اپنے ہی حروف میں مہر بند کرتی ہے: پیدائش 22:4 پر - عکیدہ کا تیسرا دن، جب ابراہیم نے اپنی آنکھیں اٹھائیں - qum (اٹھنا) آیت کے اندر \$-8 کے وقفے پر کوڈ کیا گیا ہے، اور tequmah (قیامت) باب کا احاطہ \$-204 کے وقفے پر کرتی ہے۔ بیٹے کا تیسرے دن جی اٹھنا، صلیب سے تین ہزار سال پہلے، اسحاق کی تیسرے دن کی رہائی میں بنا ہوا ہے۔

اور دیکھو کہ اس کا کیا انجام ہوا۔ وہ شخص جو اندھیرے میں آیا تھا اور یہ پوچھ رہا تھا کہ انسان دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں کیسے داخل ہو سکتا ہے، وہ اس اندھیرے میں غائب نہیں ہوا۔ برسوں بعد وہ مجلس شوریٰ (سینڈرین) میں کھڑا ہوا اور ایک جملہ کہنے کی جرات کی: »کیا ہماری شریعت کسی آدمی کا فیصلہ تب تک کرتی ہے جب تک اس کی بات نہ سن لے اور یہ نہ جان لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟« (یوحنا 51:7) اسی یسوع کے حق میں ایک چھوٹی مگر مہنگی وکالت جس کے پاس وہ کبھی رات کے وقت آیا تھا۔ اور جب دن دھاڑے صلیب کھڑی کی گئی، جب خداوند کے قریبی لوگ بکھر گئے تھے، تو یہ نیکودیمس ہی تھا جو یوسف ریمی کے ساتھ »مر اور عود کا ایک مرکب تقریباً سو رطل وزن کا« (یوحنا 39:19) لے کر آیا - ایک بادشاہ کے دفن کے لائق حصہ - اور اس نے اسی 'مکواہ' (طہارت کے چشمے) کے بدن پر ہاتھ لگایا جس نے اسے اس بہت پرانی رات جواب دیا تھا۔ جو شخص سمجھ نہیں سکتا تھا، وہ اسی کے وسیلہ سے بچ گیا جسے وہ سمجھ نہیں سکتا تھا۔ یوحنا 3 کا بیج صلیب پر پہلا پھولا۔

یہ ہے وہ جو نئے سرے سے پیدائش ہے۔ یہ صرف 2008 میں نجات پانے والے ایک آدمی کی کہانی نہیں ہے۔ ستون وہ تعلیم ہے؛ باقی کتاب ہڈیوں پر گوشت ہے - ایک نارویجن نکودیمس کی زندہ گواہی جسے، تمام برسوں کے دوران، اسرائیل کی مکواہ تک لایا گیا۔ خدا کرے کہ چراغ ہر اُس قاری پر روشن ہو جو ان صفحات کو پلٹتا ہے۔

باب ۴

Haukeland Sykehus

میں ۱۹۷۵ میں برجن کے Haukeland ہسپتال میں پیدا ہوا تھا - ۴,۲ کلو وزنی، ۴۵ سینٹی میٹر لمبا اور سرخ بالوں والا ایک بچہ۔ اپنی زندگی کے پہلے سال ہم Danmarksplass کے قریب Solheimsviken میں رہے۔ ایک سال کے بعد ہم Fyllingsdalen میں Ørnahaugen منتقل ہو گئے، جو بچوں کے پروان چڑھنے کے لیے ایک عمدہ جگہ تھی۔ اس وقت میرا نام Jørn André Nynes تھا اور جب میرے سوتیلے والد ہماری زندگی میں آئے تو یہ تبدیل ہو کر Jørn André Nese Berntzen ہو گیا۔ بعد ازاں، ۲۰۰۵ میں، میری پہلی بیوی اور میں نے Sogn کے Vik میں واقع Halseth فارم کی مناسبت سے Halseth خاندانی نام اختیار کیا۔

میری نانی کا نام Jenny Gjertine Johannesdatter Halseth ہے، حالانکہ غالباً ان کے پیدائشی سرٹیفکیٹ پر یہ نام درج نہیں ہے۔ وہ اپنی زندگی کا بیشتر حصہ برجن کے باہر Askøy میں Ask کے مقام پر رہیں اور جلد ہی ۱۰۰ برس کی ہونے والی ہیں۔

میری والدہ کا نام گنور نیسے (Gunvor Nese) تھا اس سے پہلے کہ انہوں نے دوسری شادی میرے سوتیلے والد سے کی۔ میرے سوتیلے والد جس کمپنی میں بھی کام کرتے، وہاں ایک مخلص ملازم تھے اور اس لحاظ سے ایک ماہر انسان تھے۔ میرے حیاتیاتی والد کا سابقہ نام Bjørn Nynes تھا۔ وہ اپنے وقت میں مختلف ملازمتیں کرتے رہے، لیکن کئی سالوں تک مشینسٹ اور ملاح بھی رہے۔ ان کے پہلے بٹے کے طور پر، میرے بھائی اور مجھے بدقسمتی سے بچپن میں Nynes خاندان کے ساتھ بہت کم رابطہ رہا، بشمول میرے اپنے والد کے۔

میری والدہ کے والد کو وہ تجربہ ہوا جسے بہت سے لوگ موت کے قریب کا تجربہ (near-death experience) کہتے ہیں۔ انہوں نے روشنی دیکھی اور انہیں بتایا گیا کہ ابھی ان کا وقت نہیں آیا ہے اور انہیں واپس لوٹنا ہوگا۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں تھی جس پر خاندان میں کھل کر بات کی جاتی، لیکن میری دادی اور میں اسے اپنے درمیان ایک قیمتی راز کی طرح رکھتے تھے۔ یہ وہاں موجود تھا، جیسے ایک خاموش یقین کہ اس دنیا سے پرے ایک اور دنیا حقیقت ہے۔ میرا ماننا ہے کہ اس نے میرے اندر بہت پہلے ہی کچھ بو دیا تھا، اس سے بہت پہلے کہ میرے پاس اس کے لیے الفاظ ہوتے۔

۹ سال کی عمر سے پہلے میں گرمیاں اپنی والدہ کے ساتھ Askøy کے Ask مقام پر نانی، نانا، خالہ Irene اور میرے ایک چچا کے ساتھ گزارتا تھا۔ ان کے ہاں ہمیں ہمیشہ گرم جوشی سے خوش آمدید کہا جاتا تھا۔ والدین کی طرف کے خاندان میں، میں صرف نانی کو ایک ایماندار شخصیت کے طور پر جانتا ہوں۔ وہ ہمیشہ ہمارے لیے دعا کرتی تھیں، لیکن خاندان میں سے کسی نے مجھے بچے یسوع کے بارے میں نہیں بتایا۔ یہاں تک کہ میری سابقہ بیوی اور ان کے خاندان نے بھی شادی سے پہلے یا بعد میں میرے ساتھ انجیل شیئر نہیں کی۔ مجھے دوبارہ یاد دلایا جاتا ہے کہ ہم سچائی کے بارے میں نیم گرم نہیں رہ سکتے اور پھر یہ توقع نہیں کر سکتے کہ سچائی کلیسیا کو گرم کرے گی۔

مجھے بچپن میں Ask میں پیتسمہ دیا گیا اور Fyllingsdalen میں نارویجن چرچ میں تصدیق کی گئی، لیکن میں وہاں نئے سرے سے پیدا نہیں ہوا تھا۔ ماضی پر نظر ڈالتے ہوئے میں اب اتنا سمجھتا ہوں۔ کسی نے مجھے یہ بھی نہیں بتایا کہ انسان کو اپنے منہ سے یسوع کو خداوند اور آقا کے طور پر ماننا چاہیے اور اپنی آزاد مرضی سے گناہوں کی معافی کے لیے پیتسمہ لینا چاہیے، اپنی پرانی زندگی سے توبہ کر کے یسوع کے ساتھ چلنا چاہیے۔ اگر کوئی عہد میں داخل ہونا چاہتا ہے اور خدا کا فرزند بننا چاہتا ہے تو یہ بچپن کے پیتسمہ کی طرح جبر کے تحت نہیں ہوتا، بلکہ ایک ذاتی انتخاب ہے۔ کوئی بھی یہ انتخاب کسی دوسرے کے لیے نہیں کر سکتا، نہ والد اور نہ ہی زمین پر موجود ماں۔ ہم ایک دوسرے پر مثبت اور منفی اثر ڈال سکتے ہیں، لیکن روح کی پیدائش خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے اور اسے رضا کارانہ طور پر قبول کیا جانا چاہیے۔ میں ۲۰۰۸ میں، ۳۳ سال کی عمر میں، برجن کے باہر Knarvik میں واقع ایک خدا ترس آزاد کلیسیا ”Kristent Fellesskap Nordhordland“ میں نئے سرے سے پیدا ہوا۔

باب ۵

بچپن

مجھے یہ بتانا چاہیے کہ میرے دو بھائی ہیں۔ Tom مجھ سے پندرہ ماہ چھوٹا ہے، اور Lars Erik مجھ سے بارہ سال چھوٹا ہے۔ ہم اپنی والدہ کی میرے سوتیلے والد سے شادی کی وجہ سے سوتیلے بھائی ہیں۔ Tom اور میں ہر اس چیز کے دوران ساتھ پلے بڑھے جو اس کے بعد پیش آئیں—منتقلی، Ørnahaugen کی اپارٹمنٹ بلڈنگز، اخبار تقسیم کرنے کے سال، اور ہماری والدہ کی بیماری۔ Lars Erik بعد میں ایک ایسے خاندان میں آیا جو پہلے ہی مشکلات کا شکار تھا اور وہ صرف بارہ سال کا تھا جب ہماری والدہ کا انتقال ہوا۔ آج، دونوں بھائیوں کے دو دو بچے ہیں، اور میں ان کے لیے شکر گزار ہوں۔

جب میں ۵ سال کا تھا تو میرے امی اور ابو کے درمیان طلاق ہو گئی۔ امی ایک شفیق خاتون تھیں اور ابتدائی ۱۰ سالوں تک انہوں نے ہمارا بہت خیال رکھا، لیکن طلاق نے گہرے نقوش چھوڑے۔ وہ رفتہ رفتہ ایک منفی گرداب میں پھنس گئیں اور یہ ان کی زندگی کے آخری ۱۸ سالوں کا آغاز تھا۔ میرے حیاتیاتی والد کئی سالوں تک شراب کے عادی رہے، اور اس کا اثر امی پر ان کی شادی ختم ہونے سے پہلے اور بعد میں بھی پڑا۔ وہ ان سالوں کے دوران اپنے رویے سے انتہائی بے خبر تھے کیونکہ وہ زیادہ تر وقت شراب کے زیر اثر رہتے تھے اور ان کی نشہ بازی کی وجہ سے ہمیں کافی مشکل تجربات کا سامنا کرنا پڑا۔ مختصراً، اس ہنگامہ خیز دور نے ہم سب کے اندر تلخ پیچ بو دیے اور کچھ سالوں بعد اس کا نتیجہ بہت برا نکلا۔ توبہ و استغفار برائی کو دھو دیتی ہے، لیکن اکثر ہم یا تو سست، غیر آمادہ یا خود پسند ہوتے ہیں کہ اپنی غلطیوں کو تسلیم کریں یا اسے معاف کر دیں جس نے ہمیں دکھ پہنچایا۔ میرے لیے ایسی شفا یابی ۲۰۱۲ میں ہوئی، لیکن اس پر ہم بعد میں بات کریں گے۔ میرے والد نے ۲۰۲۱ میں یسوع مسیح کو قبول کرنے اور ۷۱ سال کی عمر میں نئے سرے سے پیدا ہونے کا انتخاب کیا اور آج وہ مسیح میں ایک نئی مخلوق ہیں۔ میں یہ بھی بتا سکتا ہوں کہ ۲۰۲۰ میں انہیں گولی ماری گئی تھی اور وہ معجزانہ طور پر بچ گئے۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ یقیناً ان پر خدا کے فرشتوں کا پہرہ تھا۔ تو یوں کہنا کہ انہیں پیٹسمہ دینا سیدھا سادہ کام تھا، ایسا نہیں تھا، کیونکہ ان کی ضد انہیں جان سے بھی زیادہ مہنگی پڑ سکتی تھی۔

ہم واپس ۸۰ کی دہائی کے بچپن کی طرف چلتے ہیں۔ ہم بنیادی طور پر برجن (Bergen) کے علاقے Ørnahaugen میں بہت خوش تھے، جہاں بچوں کے لیے کھیل کے میدانوں اور کھیلنے کے لیے بڑی مشترکہ جگہوں کے ساتھ کھلی فضا موجود تھی۔ ہم بلاکوں میں رہتے تھے اور وہاں کئی قطاریں تھیں جن میں سے ہر ایک میں ۲-۳ دروازے تھے۔ ہر بلاک تین منزلہ تھا اور کئی بلاکس کو مشترکہ علاقے کے گرد ایک نیم دائرے کی شکل میں تعمیر کیا گیا تھا۔ یہ رہائشیوں کے لیے ایک قدرتی اور پرسکون ماحول پیدا کرتا تھا۔ وہاں ہمارے ارد گرد کچھ جنگلاتی علاقے بھی تھے جنہیں بچے دریافت کرتے اور استعمال کرتے تھے۔ میں نے خود آس پاس سے ملنے والے پرانے مواد سے کئی چھوٹی جھونپڑیاں اور ایسی ہی چیزیں بنائیں۔ اس لیے جب بھی مجھے آس پاس کیلوں والے تختے ملتے تو مجھے بہت خوشی ہوتی۔ میرا معمول یہ تھا کہ کیلیں نکالتا، انہیں سیدھا کرتا، جھونپڑی بناتا اور کچھ وقت بعد اسے گرا دیتا۔ پھر کسی نئی جگہ پر، اکثر درختوں کے اوپر، ایک نئی جھونپڑی تعمیر کرتا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک بار میں

نے زمین سے صرف ڈیڑھ میٹر کی اونچائی پر ایک درخت پر، جہاں شاخ دو حصوں میں تقسیم ہوتی تھی، ایک چھوٹا سا چبوترا بنایا تھا۔ امی سامنے میدان میں دھوپ سینک رہی تھیں اور اس سے پہلے کہ مجھے کچھ پتا چلتا، میں اپنے مواد سمیت زمین پر آگرا اور امی مجھے دیکھنے کے لیے بھاگتی ہوئی آئیں۔ زیادہ تر تو سب ٹھیک رہتا تھا، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ کچھ چوٹیں بھی لگیں۔ شاید سب سے برا تب ہوا جب ایک دن کچل ٹھونکتے ہوئے ہتھوڑا سیدھا میرے ماتھے پر لگا، یا جب میں دیوار سے اوندھے منہ اسفالٹ پر جا گرا۔ ایسی چیزیں انسان کو اچھی طرح یاد رہتی ہیں، حالانکہ اسے تقریباً ۴۰ سال ہو چکے ہیں۔

بلاکوں کے باہر ہم اکثر گروہوں میں سائیکل چلاتے، پکرم پکرائی (tikken) کھیلنے یا رسی کودتے اور دوسرے اجتماعی کھیل کھیلنے تھے۔ یہ وہ وقت تھا جب ہر کسی کے پاس کمپیوٹر اور ٹیبلٹ نہیں ہوتے تھے، اس لیے بچے باہر بہت متحرک رہتے تھے۔

مجھے یہ بھی یاد ہے کہ امی اکثر مجھ سے اور میرے چھوٹے بھائی سے پوچھتی تھیں کہ اگلے دن کھانے میں کیا پکانا ہے۔ ٹماٹر کا سوپ تو میرے لیے سب سے پسندیدہ تھا، لیکن امی کے ہاتھ کے بنے کوفتے، بھوری گریوی، آلو اور سبزیوں کا ذائقہ بھی لاجواب ہوتا تھا۔ امی کی بہن، خالہ Sonja، پیکنگ میں خاص مہارت رکھتی تھیں، جو ہمیں بہت پسند تھا۔ امی کو خود بھی بڑی ٹرے میں چاکلیٹ کیک بنانے کا بہت شوق تھا اور جب وہ یہ بناتی تھیں تو میں آس پاس ہی رہتا تھا۔ جب کیک تیار ہو جاتا تو میں بار بار باورچی خانے کے چکر لگاتا تا کہ ایک تازہ ٹکڑا چرا سکوں، حالانکہ شروع میں وہ بہت گرم ہوتا تھا۔ بہر حال، وہ بہت مزیدار ہوتا تھا۔ یہ تھوڑا عجیب ہے کہ میں نے خود کبھی ایسا کیک نہیں بنایا، لیکن مجھے امی کے بنائے ہوئے کیک کا ذائقہ اب بھی یاد ہے۔ ان کا کیک ہلکے رنگ کا ہوتا تھا، بہت زیادہ ڈارک چاکلیٹ والا نہیں، لیکن ذائقے سے بھرپور، نرم اور عمدہ۔ جب وہ تازہ پیک ہوتا تھا تو اور بھی مزیدار لگتا تھا، جیسا کہ تازہ پکی ہوئی چیزیں عام طور پر ہوتی ہیں۔

باب ۶

سوتیلے باپ

میرے سوتیلے والد ہماری زندگی میں آئے اور انہوں نے امی سے شادی کر لی، لیکن ہم بچوں کو گود نہیں لیا۔ «سوتیلے باپ» کے آنے سے خاندان کو گاڑی کی سہولت میسر ہوئی۔ ہم نے اس وقت سے کبھی کبھار VHS پر فلمیں کرائے پر لینا شروع کیں اور کبھی کبھار چینی ریستوران بھی جانے لگے۔ ان کی شادی کے آغاز میں خاندانی معاشی حالت اچھی تھی اور پہلی بیرون ملک چھٹیاں اسپین کے جزیرے Mallorca اور دوسرے موقع پر ڈنمارک گزارنے کا موقع ملا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک بار میں نے Mallorca میں گو-کارٹ چلائی تھی اور جب میں موٹر کاٹتا تھا تو ٹائروں سے جلنے کی بو آتی تھی۔ مجھے یہ بے حد پسند تھا، لیکن جب میں ٹریک سے اترا تو میرے سوتیلے والد کا چہرہ خوف سے زرد تھا۔ وہ الفاظ میں تو زیادہ بات نہیں کرتے تھے، لیکن ان کی آنکھیں سب کچھ بیان کر دیتی تھیں۔ یہ دونوں تجربات اپنے آپ میں ایک الگ حیثیت رکھتے تھے اور ان سے میری شخصیت میں نکھار آیا۔ ہم نے بہت تیراکی کی اور یہ وہی موسم گرما تھا جب میری کمر ایک بھنے ہوئے ٹرکی جیسی ہو گئی تھی اور میں اپنی جلد کو بڑے ٹکڑوں میں اتار سکتا تھا۔ ہم نے اس وقت مٹھائیاں بھی بہت زیادہ کھائیں، جو دانتوں کے لیے بالکل بھی اچھی نہیں تھیں۔ تھوڑے منفی پہلو پر نظر ڈالیں تو مجھے بعد میں احساس ہوا کہ یہ امی کے لیے اختتام کی شروعات تھی۔

باب ۷

اخبار رساں

میں ۱۲ سال کا ہوں اور اپنے ایک دوست کے ساتھ مل کر BA ، یعنی BergensAvisen اخبار پانٹنے کا کام شروع کرتا ہوں۔ اخبار تقسیم کرنے کا علاقہ Fyllingsdalen میں Ørnahaugen اور Hjalmar Brantingsvei میں ہے، اور میں اسے اپنے دوست کے ساتھ مل کر تقسیم کرتا ہوں۔ بعد میں، میں Fyllingsdalen کی Barliaveien میں ”Bergens Tidende“ کے ساتھ کام شروع کرتا ہوں۔ یہ کام میں ہائی اسکول مکمل ہونے تک جاری رکھتا ہوں۔ میں ان اضافی پیسوں کو کمانے اور اس سے حاصل ہونے والی جسمانی سرگرمی پر خوش ہوں، اور یہ بات بھی دلچسپ ہے کہ جب میں نے یہ کام شروع کیا تو میں برجن (Bergen) کے سب سے کم عمر اخبار رساں لڑکوں میں سے ایک تھا۔

۱۹۸۷ء کی خزاں کا موسم ہے اور خاندان Ørnahaugen سے Fyllingsdalen کے نچلے حصے Bjørgedalen منتقل ہو جاتا ہے، جس سے معاشی حالات پر دباؤ پڑتا ہے کیونکہ آنے والے برسوں میں شرح سود بڑھ جاتی ہے۔ امی اب ایک شدید بیماری کے ابتدائی مرحلے میں ہیں، جو جسمانی اور ذہنی دونوں لحاظ سے ہے۔ وہ خود میں سمیٹنے لگتی ہیں اور یہ ادویات کے استعمال اور بہت زیادہ بستر پر پڑے رہنے کے ایک منفی چکر کی شروعات تھی، جس کی وجہ سے ان کے پٹھے کمزور ہونے لگے۔ ڈاکٹر بھی ان برسوں میں انہیں بہت زیادہ ادویات دیتے ہیں اور اس وجہ سے ان کا میڈیکل لائسنس تقریباً منسوخ ہونے والا تھا۔ میرے سوتیلے والد اپنے کیریئر کی سیڑھیاں چڑھ رہے ہیں اور آنے والے برسوں میں اچھی ملازمتیں کرتے ہیں، لیکن جب امی »اپنے آپ کو کھونے لگتی ہیں« تو وہ بچوں کی دیکھ بھال کرنے کے قابل نہیں رہتے۔

اس وقت تو میں خود یہ سمجھ نہیں پا رہا تھا، لیکن ایسا لگ رہا تھا جیسے میرے اندر ایک سیاہ گہنا بڑھ رہا ہو۔ اپنے اندر میں سچائی کی ایک بڑھتی ہوئی طلب بھی محسوس کر رہا تھا، حالانکہ میں یہ نہیں جانتا تھا کہ اسے تلاش کرنے کے لیے کہاں جاؤں۔ اس وقت میں آہستہ آہستہ ایک ایسی افسردگی میں ڈوب رہا تھا جو میری توانائی کو چوس رہی تھی۔ اس بات سے کوئی مدد نہیں ملی کہ سوتیلے والد اکثر کام سے دیر سے گھر آتے تھے اور ان کی عادت تھی کہ رات کا کھانا بنانے کے بجائے ہم سے کہتے کہ »بس کچھ بھی کھا لو«۔ وہ یہ کہہ کر بہانہ بنا لیتے تھے کہ انہوں نے کام پر کھانا کھا لیا ہے۔ میرا جسم غالباً اس عرصے میں غذائی قلت کا شکار تھا اور صورتحال اس نام نہاد روحانی سوچ کی وجہ سے مزید خراب ہو گئی جو میں نے غذائی عقل کی کمی اور رفتہ رفتہ گوشت سے پرہیز کے بارے میں اپنا لی تھی۔ اسکول میں میری کارکردگی اگلے چند سالوں میں گرتی گئی۔

باب ۸

جیسے کہ کسی ویرانے میں

ہم تقریباً ۱۹۹۰ کے سال میں چھلانگ لگاتے ہیں اور خاندانی حالات بدستور ویسے ہی ہیں۔ یہ وہی وقت تھا جب میں نے اپنی والدہ سے کہا تھا کہ ایسا لگا ہے جیسے وہ مرنا چاہتی ہیں، جس پر انہوں نے یقیناً شدید رد عمل ظاہر کیا۔ درحقیقت، ہماری آنکھوں کے سامنے یہی ہو رہا تھا کیونکہ وہ مہینہ در مہینہ تقریباً مسلسل بستر پر پڑی رہتی تھیں۔ نہ تو وہ کھانا پکاتیں اور نہ ہی وہ سماجی طور پر فعال تھیں۔ مجھے یاد ہے کہ وہ مارگٹ سینڈیمو کی کتاب «Sagaen om isfolket» پڑھا کرتی تھیں، جس کے بارے میں، میں بعد میں سمجھا کہ وہ ان کے لیے ٹھیک نہیں تھی۔ وہ خود کو کھو رہی تھیں اور ان کا جسم زوال پذیر تھا اور سوتیلے والد میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ سختی سے پیش آئے۔

اس دور میں خاندانی چیلنج بہر حال ایک نعمت ثابت ہوا کیونکہ اس نے مجھے اس بات کا جواب تلاش کرنے پر اکسایا کہ میں کیوں زندہ ہوں، یعنی میں زندگی کا مقصد اور/یا معنی تلاش کرنا چاہتا تھا۔ اسی سلسلے میں، میں نے پہلی بار مایوسی کے عالم میں «کائنات» سے «بات» کرنا شروع کی۔ میں نہیں جانتا تھا کہ خدا میری فریاد سن رہا ہے۔ میں نے اپنے اندر کی ایک «بڑی الجھن» کو سلجھانے کے لیے مدد مانگی۔ اور اچانک، جیسے کچھ بھی نہیں تھا، وہ الجھن ایسے سلجھ گئی جیسے وہ کبھی تھی ہی نہیں۔ یہ پہلا موقع ہے جب مجھے یاد ہے کہ میں نے روح القدس کو مجھ سے بات کرتے ہوئے سنا، اگرچہ اس وقت میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ کون بات کر رہا ہے۔

تمہیں یہ معلوم کرنا ہوگا کہ یسوع کون ہیں اور وہ تمہارے لیے کیا معنی رکھتے ہیں

--- روح القدس نے کہا

اس کے بعد ایسا لگا جیسے سچائی کی ایک شدید پیاس مجھ پر طاری ہو گئی ہو اور میں نے آؤسن سینٹر کی لائبریری یا برج سنٹر میں مافوق الفطرت مظاہر کے بارے میں نگاہیں تلاش کرنا شروع کیں۔ بائبل سے میں دور ہی رہا، حالانکہ یہ لاشعوری طور پر زیادہ تھا۔ میں نے نام نہاد «متبادل نگاہیں» بھی تلاش کرنا شروع کیں۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ لائبریری میں یسوع کے بارے میں بہت کم مواد تھا، حالانکہ بائبل پوری دنیا میں سب سے زیادہ دستاویزی کتاب ہے، ایک ایسا حقیقت جسے بہت کم لوگ جانتے ہیں۔

ہم واپس ۱۹۹۰ میں آتے ہیں اور سچائی کی میری تلاش۔ بک کلب Energica اور اس جیسی جگہوں سے ملنے والی «متبادل نگاہوں» میں یسوع کی ایک مسخ شدہ تصویر پیش کی گئی ہے۔ وہ باہر سے تو خوبصورت لگتی ہیں لیکن اندر سے وہ موت کی بات کرتی ہیں، زندگی کی نہیں۔ اور یہ سب کچھ اسرار اور حساسیت وغیرہ کے پردے کے پیچھے چھپا ہوتا ہے۔ اس نے مجھے سچائی کے حوالے سے غافل اور بے حس بنا دیا۔ کہ ایسی «روحانی فکر» کی وجہ سے مجھ میں خدا کے کلام کے خلاف اندرونی مزاحمت پیدا ہوئی، یہ میں اب پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو سمجھ پاتا ہوں۔ آج میں سمجھتا ہوں کہ یہ مزاحمت میرے اندر ایک ایسی موت کی طرح تھی جسے پتسمہ میں دفن ہونا ضروری تھا تاکہ مجھے روح

میں نئی زندگی مل سکے، یہ وہی اصول ہے کہ اگر ہم روح کا پھل لانا چاہتے ہیں تو ہمیں یسوع کے ساتھ مرنے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔

یسوع نے جواب دیا: «وہ وقت آ گیا ہے کہ ابنِ آدم کا جلال ظاہر ہو۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر گیہوں کا دانہ زمین میں گر کر نہیں مرتا تو اکیلا رہتا ہے، مگر جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے۔ جو اپنی جان سے پیار کرتا ہے وہ اسے کھو دیتا ہے، لیکن جو اس دنیا میں اپنی جان سے نفرت کرتا ہے وہ اسے ہمیشہ کی زندگی کے لیے محفوظ رکھتا ہے۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو میرے پیچھے چلے، اور جہاں میں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہوگا۔ جو میری خدمت کرے گا، باپ اُسے عزت دے گا۔

--- یوحنا ۱۲:۲۳-۲۶

ان سالوں کے دوران، میں نے ایسی کتابیں خریدنا شروع کیں جو چینلنگ، ٹیلی پورٹیشن، ایسٹرل ٹریول، ٹیلی کائینیسس، خودکار تحریر (آٹومیٹک رائٹنگ) اور اس جیسے موضوعات پر تھیں۔ ایسی چیزیں جو روحانیت پسندوں یا فعال طور پر تلاش کرنے والے لوگوں کے لیے جانی پہچانی ہیں۔ یہ بہت سے مسیحیوں کے لیے انجان علاقہ ہے، جس کے فائدے بھی ہیں اور نقصانات بھی۔ فائدہ یہ ہے کہ انہوں نے ان چیزوں کے ساتھ کھیلا نہیں ہے اور نقصان یہ ہے کہ وہ ان سے زیادہ واقف نہیں ہیں۔ مختصراً، یہ دلچسپی انسان کو سچائی کے تئیں متکبر بنا دیتی ہے اور روح القدس کے بارے میں میرا تجربہ یہی ہے۔ اگرچہ انسان دعویٰ کرتا ہے کہ اس کی زندگی پر قابو ہے، لیکن حقیقت میں اس کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی، اور میں کئی سالوں تک اسی حالت میں رہا۔

ایسے بظاہر بے ضرر کھیل بھی موجود ہیں جیسے اوٹجا بورڈ اور اس جیسی دوسری چیزیں جن کے ساتھ لوگ کھیلتے ہیں تاکہ «روحانی دنیا» سے رابطہ کر سکیں بغیر یہ سمجھے کہ اس کے پیچھے ایک حقیقی خطرہ ہے۔ یہ بالکل ایسا ہے جیسے آپ کسی اپارٹمنٹ کے کرائے کے لیے معاہدے پر دستخط کر رہے ہوں۔ آپ اپنے دستخط کی وجہ سے معاہدے کے پابند ہو جاتے ہیں۔ اعمال کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے، چاہے وہ سوچے ہوئے ہوں یا عملی۔ اور جب ایک رکاوٹ دور ہو جائے تو یہ خود ہی ڈومینو اثر کی طرح ایک سلسلہ وار ردعمل شروع کر سکتا ہے۔ ہم سب اس اصول کو جانتے ہیں اور یہ دونوں طرف کام کرتا ہے، مثبت بھی اور منفی بھی۔ جسمانی طور پر بھی اور روحانی طور پر بھی۔ میری والدہ خود ایک منفی گراوٹ کے چکر میں تھیں جہاں ان کے ارد گرد کوئی بھی اس جنگ کو پہچاننے کی صلاحیت نہیں رکھتا تھا جو ان کی روح کے اندر چل رہی تھی۔

باب ۹

ہائی اسکول

مجھے یاد ہے کہ Fyllingsdalen Videregående Skole میں میرے درجات گرنے لگے تھے اور اساتذہ میں سے ایک حیران تھا کہ میں اتنی بری کارکردگی کیوں دکھا رہا ہوں۔ مڈل اسکول سے میرا اوسط M (بہت اچھا) تھا اور ریاضی میں (S شاندار) تھا، ایک ایسا مضمون جس کے لیے میں نے سخت محنت کی تھی۔ میں استاد پر ثابت کرنا چاہتا تھا کہ میں واقعی ریاضی میں مہارت حاصل کر سکتا ہوں۔ خاندانی حالات نے میری قوتوں کو تیزی سے ختم کرنا شروع کر دیا تھا، اور ہائی اسکول میں داخلے کے وقت، ہماری دیکھ بھال کے معاملے میں ماں زیادہ سے زیادہ غیر فعال ہوتی جا رہی تھی۔

جب ہم Bjørgedalen منتقل ہوئے تو اسکول کا راستہ لمبا ہو گیا اور ۱۹۹۱ سے جب Bergens Tidende صبح کا اخبار بن گیا، تو میں صبح ۵-۶ بجے اٹھ جاتا تھا۔ Barliaveien میں میرا اخبار تقسیم کرنے کا علاقہ وہاں سے چار کلومیٹر دور تھا جہاں ہم رہتے تھے۔ ان ۳ سالوں میں میری ذہنی کارکردگی گر گئی اور جب میں گھر واپس آتا اور اپنا ہوم ورک مکمل کر لیتا تو اتنا تھک جاتا تھا کہ سہ پہر کا کافی وقت بستر پر لیٹ کر اونگھنے میں گزر جاتا تھا۔ اس وجہ سے میں نے اپنے بہترین دوست کو کھو دیا۔ ماں میرے لیے فکرمند تو تھی لیکن اس عرصے میں وہ خود اپنی یا اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرنے کے قابل نہیں تھی۔ اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ اپنے دن Margit Sandemo کی «Sagaen om Isfolket» جیسی کتابیں پڑھنے میں گزارتی تھی یا ایسے «نام نہاد روحانی لوگوں» سے مدد مانگتی تھی جو یسوع مسیح کو خدا کا بیٹا ماننے سے انکار کرتے تھے۔ بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ یہ سخت الفاظ ہیں، لیکن میں اپنے اس تجربے سے بات کر رہا ہوں کہ میں نے اپنی ماں کو بکھرتے ہوئے دیکھا جبکہ وہ خود کو جادو، پراسراریت اور «رومانوی» کتابوں کے جال میں پھنسنے دیتی رہی، حالانکہ وہ خود تباہی کے دھانے پر کھڑی تھی۔ خدا کی طرف سے اُس کے کام کے لیے بلائے گئے مقدس لوگوں کے لیے نیم دلی کوئی اختیار نہیں ہے۔

میں اب جانتا ہوں کہ جو کتابیں میں نے اپنی جوانی میں یسوع کے بارے میں پڑھی تھیں وہ سرے سے جھوٹی کہانیاں تھیں جن کا ظاہری روپ اچھا تھا اور وہ جھوٹی روحانیت پر مبنی تھیں۔ بہت سے لوگ مجھے مغرور سمجھتے ہیں جب میں انہیں بتاتا ہوں کہ دنیا میں بہت کچھ جھوٹی روحانیت ہے، لیکن یہی سچائی ہے اور میں نے دوبارہ پیدا ہونے (born again) کے بعد بہت کچھ دیکھا ہے۔ ایسی بہت سی کتابیں ہیں جو ایک جعلی مسیح کے بارے میں لکھتی ہیں، بالکل اسی طرح جیسے کوئی اور مذہب یا مختلف «روحانی» نظریات یسوع مسیح کی اصل شناخت کی سچائی کو مسخ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جہاں تک میرا تعلق ہے، ۱۵ سال کی عمر سے ہی میں نے ان موضوعات پر تقریباً سب کچھ پڑھا تھا اور میں بتا سکتا ہوں کہ دوبارہ پیدا ہونے سے پہلے بھی میں محسوس کرتا تھا کہ کچھ کمی ہے۔ میرے اندر میں اب بھی خدا کے خلاف تکبر تھا، لیکن پھر بھی میں نے اپنے تجربات کے کچھ حصوں کو سمجھ لیا تھا۔ ۲۰۰۸ سے پہلے میری آنکھیں دیکھنے کے لیے نہیں کھلی تھیں۔ ہاں، مافوق الفطرت حقیقت ہے، لیکن حقیقی اور پاک برکتیں خدا کی طرف سے آتی ہیں۔ میں خود یہ اضافہ کر سکتا ہوں کہ میری ہونے

والی بیوی نے کئی مواقع پر ان لوگوں کے بارے میں بتایا ہے جنہیں وہ جانتی ہے اور جو جادو ٹونا کرتے ہیں۔ میں نے خود ناروے میں ایک واقعہ دیکھا جہاں ایک شخص نے مالی فائدہ حاصل کرنے کے لیے ایسا کیا، لیکن جب ہم نے دعا کی تو اس شخص نے خدا کی قدرت کو اسے روکتے ہوئے دیکھا۔ آپ مجھے معاف کریں کیونکہ اب میں واقعات سے آگے نکل رہا ہوں۔

یہ بتانا بھی بہت خوش آئند ہے کہ ۱۹۹۴ میں (Statistical Science Magazine) والیم ۹، نمبر ۳) نے ایک مضمون شائع کیا جس میں بائبل کی کتاب پیدائش پر مبنی Equidistant Letter Sequence (ELS) کا جائزہ لیا گیا تھا۔ یہ مضمون Doron Witztum ، Eliyahu Ripes اور Yoav Rosenberg نے لکھا تھا۔ یہ ان چند سائنسی کاموں میں سے ایک ہے جو بائبل کوڈز کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ اس وقت میں اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا، لیکن میں آپ کو اس سے آگاہ کرنا چاہتا تھا کیونکہ یہ بنیادی طور پر خدا کے کلام کی گہرائی اور درستگی کی ایک شاندار دریافت تھی۔ آئیے ۱۹۹۵ کی طرف بڑھتے ہیں۔

باب ۱۰

Fokhol Gård

برگن میں ہائیپرکول (Høgskolen i Bergen) میں مکینیکل انجینئرنگ کی تعلیم میں ناکام شروعات کے بعد، میں نے فیصلہ کیا کہ میں Fokhol Gård جاؤں گا، جو Stange, Hedmarken میں ایک نامیاتی متحرک (biodynamic) فارم ہے۔ وہاں میں نے پورے ایک سال فارم کے لڑکے کے طور پر کام کیا اور صحت بخش خوراک اور اچھی جسمانی مشقت حاصل کی۔ درحقیقت، میں ان کا پہلا اثرن تھا جس نے وہاں ایک سال گزارا تھا اور مجھے یاد ہے کہ انہوں نے الوداعی عشاء پر کوفتے کھلائے تھے، یہ ایک بڑی بات تھی کیونکہ یہ عام بات نہیں تھی۔ کوئی سوچے گا کہ کسان گوشت کی معمول کی مقدار کھاتے ہیں، لیکن کم از کم میرے وقت میں Fokhol میں ایسا نہیں تھا۔ اس فارم کا انتظام سٹائنر (Steiner) فلسفے کا حصہ تھا اور معاشرے میں ایک عمومی «روحانی» زیر زمین لہر کا حصہ ہے جو کچھ سادہ لوح اور متلاشی لوگوں کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔ انسان پاکیزگی اور کم کیڑے مار ادویات کے بارے میں سوچتا ہے، جو کہ مثبت ہے، لیکن جس چیز کے بارے میں اتنی اونچی آواز میں بات نہیں کی جاتی وہ یہ تھی کہ سٹائنر اس سب کے پیچھے ایک ایسی روح کے بارے میں سکھاتا تھا، جو بدلے میں یسوع کو خداوند اور آقا کے طور پر تسلیم نہیں کرتی اور نہ ہی یہ بتاتی ہے کہ اُس نے ہمارے لیے اپنی جان دی۔ اور نہ ہی یہ کہ ہمیں دوبارہ پیدا ہونے کے لیے پیتسمہ کے ذریعے اپنی جان دینی ہوگی۔ «مابعد الطبیعیات» (metaphysics) کے بارے میں مقبول کتابوں میں آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ گایا (Gaia) یا دھرتی ماں کے بارے میں بات کی جاتی ہے، جس میں کچھ لوگ مکمل طور پر پھنس جاتے ہیں اور اندھے ہو جاتے ہیں۔ خدا کے لوگ خود کو زمین کی روح سے پیدا ہوا نہیں پہچان سکتے، بلکہ خدا کی روح سے۔

عملی پہلو سے، فارم ۹۶۰ میل (ناروے کے پیمانے پر) پر محیط تھا اور مجھے یاد ہے کہ ان کے پاس مٹھی بھر ٹریکٹر تھے جن میں سے Deutz-Fahr سب سے بڑے اور تکنیکی تھے اور میں اپنے کاموں سے لطف اندوز ہوتا تھا، جیسے ٹریکٹر چلانا۔ جب میں وہاں تھا تو پیداوار تقریباً ۹۰ فیصد اناج اور باقی سبزیوں اور تقریباً ۱۲ دودھ دینے والی گائے تھیں۔ وہ روایتی کاشتکاری سے منتقلی کے دور میں تھے جس کا مقصد مزید نامیاتی کاشت کرنا اور سبزیوں کی پیداوار کو بڑھانا تھا، لہذا وہ ایک آزمائشی دور میں تھے۔ وہ سٹائنر کے طریقے کے مطابق کام کر رہے تھے، اس لیے نامیاتی متحرک کاشتکاری، لیکن سٹائنر کی «روحانی کائنات» پر مبنی۔

میں مرکزی گھر میں رہتا تھا جو کئی دہائیوں پہلے فارم پر کام کرنے والے مزدوروں کا غریب خانہ ہوا کرتا تھا۔ سب سے اوپر والی منزل سے جہاں میں رہتا تھا، مجھے یاد ہے کہ میں اناج کے کھیتوں کو ہوا کے ساتھ لہراتے ہوئے اور کھیتوں میں اس کی نقل و حرکت کو دیکھتے ہوئے دیکھتا تھا۔ وہ زمین کی تڑپ پر لہروں کی طرح تھے، اس لیے یہ خود ہی ایک نظارہ تھا۔ آپ ہل چلنے کے بعد گہری سیاہ زمین کو باہر آتے دیکھ سکتے تھے اور یہ ایک شاندار زرخیز زمین تھی۔

Fokhol میں، میں نے ایک نوجوان خاتون، ماریت (Marit) سے ملاقات کی، جو ایک اثرن تھی، جسے نہ صرف کاشتکاری بلکہ روحانیت میں بھی دلچسپی تھی۔ وہ محسوس کر سکتی تھی کہ گھر میں

کب کوئی مر گیا ہے اور اسی طرح کی چیزیں اور اس نے مجھے متوجہ کیا۔ مجھے لگا ہے کہ بہت سے مسیحی اس سے تھوڑا پریشان ہو جاتے ہیں، لیکن جیسا کہ ویسا ہی کہینچتا ہے اور بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کا ناپاک روحوں کے ساتھ واسطہ ہے اور وہ روحانی دنیا کے اس حصے کو اس طرح محسوس کرتے ہیں اور اس کے ساتھ کھلتے ہیں، جسم کے اندر اور باہر دونوں۔

میں اس وقت جانتا تھا کہ روحانیت حقیقی ہے اور مجھے اس سے کوئی مسئلہ نہیں تھا، بلکہ اس کے برعکس میں نے اس کا خیرمقدم کیا۔ میں جو نہیں سمجھتا تھا وہ یہ تھا کہ ناپاک روحوں مختلف ناپاک سرگرمیوں اور اس جیسی چیزوں کے ذریعے انسان کے ساتھ جڑ جاتی ہیں۔ یہ ان کے ساتھ معاہدے پر دستخط کرنے جیسا ہو جاتا ہے اور یہ انہیں کسی کی زندگی میں داخل ہونے کا موقع دیتا ہے، جس کا تجربہ مجھے بعد میں ہوا جب میری آنکھیں کھل گئیں اور خدا نے مجھے آزاد کرنا شروع کیا۔ اس کے علاوہ Fokhol میں میرے کچھ عجیب تجربات ہوئے جہاں میں نے ایسی چیزیں سنین اور محسوس کیں جو قدرتی طور پر جسمانی نہیں تھیں، لیکن میں نے اب تک یہ اپنے تک ہی رکھا ہے۔ یہ خدا کی خدمت نہیں کرتا، اسے یوں کہیں، اور اسی لیے میں کہہ سکتا ہوں کہ بہت سے ایسے مظاہر ہیں جو ناقابل وضاحت ہیں اور طبیعیات کے قوانین سے بالاتر ہیں، لیکن اس کا مطلب خود بخود یہ نہیں ہے کہ وہ خدا کی روح ہے۔ روح القدس کی نشانی پاکیزگی اور روشنی ہے۔ تاریکی اور پراسراریت نہیں۔

میں آج جانتا ہوں کہ مادی خوشحالی کی خواہش اور جسمانی سکون اور لذت کی تلاش جو قدرتی حد سے باہر ہو، انسان کو بچائی کے لیے غافل کرنے میں حصہ لیتی ہے۔ سچ میں، ہم ایک تنگ راستے پر چلتے ہیں اور وسیع وہ راستہ ہے جو تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔ جو بات میری نئی دوست نے اس وقت مجھے نہیں بتائی وہ یہ تھی کہ اس کے ساتھ ایک قسم کا روحانی مددگار تھا جو اس کے ساتھ رہتا تھا اور یہ اسے بھی کسی حد تک ڈراتا تھا۔ جیسا کہ معلوم ہے، یسوع نے لوگوں سے روحوں نکالیں اور آج بھی اس کی ضرورت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم عام طور پر اس کا مشاہدہ نہیں کرتے، یہ اسے غیر متعلقہ نہیں بناتا۔ مجھے اس کے بارے میں کئی سال بعد پتہ چلا اور یہ کہ وہ اس کے خوف سے کسی حد تک گرفتار تھی، یہ واضح تھا اور اب بھی ہے۔

باب ۱۱

متبادل نیٹ ورک (Alternativt Nettverk)

ہم ۱۹۹۶ء میں پہنچ چکے تھے، اور مجھے اپنی سول سروس شروع کرنے کے لیے اوسلو کے ڈلنگوئے (Dillingøy) میں داخل کیا گیا۔ میں نے سول سروس (civilian service) کا انتخاب اس لیے کیا تھا کیونکہ میں جنگ میں حصہ نہیں لینا چاہتا تھا اور نہ ہی کسی دوسرے انسان کی جان لینا چاہتا تھا، اور یہ یقین تب بھی میرے اندر پختہ تھا۔ میں نے سوچا کہ میں خوش قسمت ہوں کہ مجھے اوسلو کے ٹویین (Tøyen) میں 'متبادل نیٹ ورک' (Alternativt Nettverk) کی مدد کرنے کا کام ملا۔

ویژن ورکس (VisionWorks AS) ایک ایسی کمپنی ہے جو ہولیسٹک سوچ اور متبادل روحانیت کے دائرہ کار میں لیکچرز، میلون، کورسز اور ورکشاپس کا اہتمام کرتی ہے، اس کے علاوہ یہ 'ویژن' (Visjon) نامی میگزین بھی شائع کرتی ہے۔ اس تنظیم کی بنیاد ۱۹۹۲ء میں اوونڈ سولم (Øyvind Solum) اور رولڈ پیٹرسن (Roald Pettersen) نے 'متبادل نیٹ ورک' کے نام سے رکھی تھی۔

--- متبادل نیٹ ورک کے بارے میں سٹور نورسک لیکسیکون (Store Norske

Leksikon)

متبادل نیٹ ورک ملک بھر میں 'متبادل میلے' (Alternativmessen) 'کہلانے والے پروگرام منعقد کرتا تھا۔ بدقسمتی سے، یہ ناپاک روحوں کے لیے شہد کے برتن کی مانند ہے اور وہ یوگا، شفا یاب پتھروں، توانائیوں، ہیلنگ، چینلنگ اور بہت کچھ ایسا کرتے ہیں جو یسوع مسیح کے خلاف انسان کی مزاحمت کو مضبوط کرنے کا باعث بنتا ہے، چاہے یہ کتنا ہی عجیب کیوں نہ لگے، لیکن ناپاک روحوں پاکیزگی پیدا نہیں کرتیں۔ اور وہاں بہت سے متجسس لوگ ہیں جو دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ بہت کچھ ہے جو میں کہہ سکتا تھا، لیکن مختصراً یہ کہ خوش قسمتی سے میرا یہ وابستگی صرف چند ماہ تک رہی اور میں خوش قسمت تھا کہ وہاں سے نکل آیا۔ یا یوں کہوں: جب اوسلو سپیکٹرم میں مجھ سے حادثہ ہوا تو میں نے ایک گاڑی کو اچھا خاصا نقصان پہنچایا اور متبادل نیٹ ورک نے نسبتاً تھوڑی ہی دیر بعد مجھے نکال دیا۔ میں نے کبھی اس سے پہلے بدتر رہائشی حالات یا حالات میں زندگی نہیں گزاری تھی۔ جس جگہ میں ٹھہرا ہوا تھا اس کی دیوار میں ایک سوراخ تھا جہاں سے چوہے آزادانہ طور پر اندر باہر آ سکتے تھے۔ بیت الخلا اتنا گندا تھا کہ اس جیسی غلاظت میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی، اور کمروں سے پیشاب کی بو آتی تھی۔ یہاں تک کہ میرا سامنا ایک ایسے آدمی سے بھی ہوا جو مجھ سے جنسی تعلقات قائم کرنا چاہتا تھا، جس سے مجھے سخت نفرت تھی۔ اس عرصے کے دوران میرے دانتوں کی بھی مناسب دیکھ بھال نہیں کی گئی۔ یہ میری زندگی کا ایک انتہائی پست دور تھا، اور اس کا پہل اچھا نہ تھا۔ ایک ایسے شخص کے طور پر جو ان کے ساتھ قریب سے کام کرتا تھا، ان کا پہل واضح تھا اور آج جب میں اس پر نظر ڈالتا ہوں تو یہ میرے منہ میں ایک کڑوا ذائقہ چھوڑ جاتا ہے۔ پھر بھی، میں نے اس وقت تک اس کا کوئی تدارک نہیں کیا جب تک کہ میں یہ سمجھ نہیں پایا کہ اس کے پیچھے موجود روح وہی ہے جو اس نظریے کے پیچھے تھی جس میں میں نے ان برسوں کے دوران خود کو بہت زیادہ کھو دیا تھا۔

باب ۱۲

Fagerli Leirskole

یہ ۱۹۹۷ء کا سال ہے اور میں اپنی بقیہ سویلین سروس Skurdalen کے Geilo میں واقع Fagerli Leirskole میں انجام دے رہا ہوں اور ماحول کی اس تبدیلی سے بہت خوش ہوں۔ میں وہاں نصف سال اضافی بھی کام کرتا ہوں۔ میں ہر کام میں مدد کرتا ہوں، جس میں سنو بورڈ چلانے کی تربیت دینا، پہاڑوں میں پیدل یا اسکیئنگ (skiing) کے دورے پر جانا، کمروں کی صفائی، اور باورچی خانے میں سوپ، روٹی یا بن (rundstykker) جیسی سادہ اشیاء تیار کرنے میں مدد شامل ہے۔ لیٹر سکول (Leirskole) میں ہفتے کے دوران ۸۰ نوجوان تک موجود ہوتے تھے، اس کے علاوہ ویک اینڈ پر آنے والے مہمان الگ تھے۔ ہم ایک صنعتی گوندھنے والی مشین اور بھاپ اور پیکنگ کے وقت اور درجہ حرارت کے دقیق ڈیجیٹل کنٹرول والی ایک بڑی شاندار فرانسیسی اوون کا استعمال کرتے تھے۔ اور جب میں پکن ڈیوٹی پر ہوتا اور مہمانوں کے لیے کھانا تیار کرتا تو میں اس کام میں اپنا دل لگا دیتا اور اس سے لطف اندوز ہوتا، باورچی خانے کے کام میں بھی اور مہمانوں کی خدمت کے سماجی پہلو میں بھی۔ باورچی حیران ہوتا تھا کہ میں اپنی روٹیاں اتنی بڑی کیسے بنا لیتا ہوں حالانکہ ہم ایک ہی نسخہ استعمال کرتے تھے، مگر یہ سب آٹا گوندھنے اور اسے سنبھالنے کے طریقے میں تھا اور مجھے اوون کی پروگرامنگ کے ساتھ تجربات کرنا اچھا لگتا تھا تاکہ یہ نتائج حاصل کر سکوں۔ گھڑ سواری بھی میری ذمہ داریوں کا حصہ تھی، اور میں بچوں کو گھوڑوں کو صاف کرنا اور زین لگانا سکھاتا تھا، نیز اصطبل کی صفائی بھی کرتا تھا، جو کہ میرے لیے بھی اتنا ہی نیا تھا جتنا کہ ان میں سے اکثر بچوں کے لیے، لیکن یہ بہت دلچسپ تھا۔ میں اس کے علاوہ صحن میں بنے ایک چھوٹے سے لکڑی کے گھر میں رہتا تھا جہاں مجھے دروازے سے اندر داخل ہونے کے لیے جھکا پڑتا تھا اور اندر جا کر بمشکل سیدھا کھڑا ہو سکتا تھا۔ سچ پوچھیں تو مجھے یہ زندگی بہت پرسکون اور اطمینان بخش لگتی تھی۔ اسی دوران میں نے Gol میں اپنا ڈرائیونگ لائسنس حاصل کیا، اور ساتھ ہی ٹرک ڈرائیونگ کا کورس بھی مکمل کیا۔

باب ۱۳

ماں کی وفات

یہ سال ۱۹۹۸ ہے اور میری ماں صرف ۴۸ برس کی عمر میں، اپنی آخری سالگرہ کے کچھ عرصہ بعد وفات پا گئیں۔ مجھے یاد ہے کہ میں ان کی سالگرہ کے موقع پر کناروک (Knarvik) میں ان سے ملنے گیا تھا۔ اس دن میں نے محسوس کیا کہ ماں کی آنکھوں کی چمک ختم ہو چکی تھی، جس پر مجھے بہت حیرت ہوئی۔ تدفین کے فوراً بعد میں نانی کے کمرے میں موجود تھا، مگر نانی خود وہاں نہیں تھیں۔ تبھی میرے سوتیلے والد نے مجھ سے ایک ایسی دستاویز پر دستخط کرنے کو کہا جس میں وراثت کے کسی بھی دعوے سے دستبرداری اختیار کی گئی ہو۔ اس نے میرے بھائیوں سے نہیں کہا۔ صرف مجھ سے۔ میرا ماننا ہے کہ اس نے مجھے ایک خطرہ سمجھا، کیونکہ میں سب سے بڑا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے سارا پیسہ خرچ کر دیا ہے اور یہ کہ میرے چچاؤں میں سے ایک، جیسا کہ میرے سوتیلے والد نے پیش کیا، بھی اس بات پر ان کے ساتھ متفق ہیں۔ عملی طور پر، مجھے مسترد کر دیا گیا حالانکہ ہم نے اس شادی میں Ørnahaugen کے اپارٹمنٹ کی فروخت اور ان کی بچتوں سے تقریباً ۶۰۰۰۰۰ کرون شامل کیے تھے۔ یہ واضح ہے کہ وہ ماں کی بیماری کا ذمہ دار ہمیں ٹھہراتے ہیں اور خود اس معاملے میں اپنی ذمہ داری قبول نہیں کرتے۔ ایک زبردستی کے دستخط کے ساتھ انہوں نے ہماری وراثت ختم کر دی۔ میرے سوتیلے والد نے بعد میں دوبارہ شادی کر لی، اور اس کی نئی بیوی کو گھر کا اپنا حصہ مل گیا۔ لیکن مجھے اور میرے بھائی Tom کو وہ کچھ نہیں ملا جو ہماری ماں شادی میں لائی تھی۔ اس نے ہم سے وہ چھین لیا۔ میرا ماننا ہے کہ Lars Erik ہی اس کا واحد وارث ہوگا۔ ماں اور خالہ کو بھی ان کے والد کی طرف سے Ask میں زمین نہیں ملی تھی جبکہ ان کے تینوں بھائیوں کو الگ الگ زمینیں ملی تھیں، تو اب جو کچھ ہوا وہ بنیادی طور پر خاندانی روایت جیسا ہی ہے۔ (جب نانی Jenny Gjertine ۲۰۲۵ میں وفات پائیں گی تو وراثت میں ماں کا حصہ صرف جیب خرچ کے برابر ہوگا۔ نہ کوئی فارم، نہ کوئی جائیداد، کچھ بھی نہیں۔ جو پھر ان کے تین بیٹوں میں تقسیم ہو جائے گا اور عملی طور پر اس کی کوئی قدر نہیں ہوگی۔) یہ اس بات کی نمائندگی نہیں کرتا کہ خدا کون ہے! صرف خدا ہی پتھر کے دل کو گوشت کے دل میں بدل سکتا ہے۔ ایک دن ایسا آئے گا جب ہم میں سے ہر ایک خدا کے سامنے کھڑا ہوگا اور اپنے اعمال کا جواب دے گا۔

فجرلی (Fagerli) لیٹر اسکول میں میرا کام بھی اسی سال ختم ہوا اور یہ میری زندگی کا وہ وقت بھی ہے جب میں نے اوسلو کی ایک کتابوں کی دکان میں ۲۰۰۰ صفحات سے زائد کی "یورنیشیا بک" (Urantia-boken) دریافت کی جس نے اگلے ۱۰ برسوں تک میری توجہ مبذول رکھی۔ یہ کتاب انسان کی پیدائش کے بارے میں پیچیدہ وضاحتوں اور ایک جھوٹے یسوع کے بارے میں دعووں سے بھری ہوئی تھی۔ یہ کتاب ایک ٹھوس محنت کا نتیجہ ہے، لیکن جو کوئی گہرائی میں جائے اور سراغوں کا پیچھا کرے تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سچائی کا ایک فریب ہے، جو میں نے بھی آخر کار اس کی ابتدا کے بارے میں گہری تحقیق سے معلوم کر لیا۔ یہ کتاب چینلڈ مواد کی خود کار ڈکٹیشن کے ذریعے لکھی گئی تھی اور یہ ایک ایسا حقیقت تھی جسے چھپانے کی کوشش کی گئی تھی۔ میں خود اس کے جال

میں پہنس گیا تھا اور وقتاً فوقتاً اوسلو میں ایک اسٹڈی گروپ میں شرکت کرتا رہا۔ میں اس کے مواد میں شدت سے مگن تھا اور یہ واضح نظر آتا تھا، جس کی گروپ کا لیڈر بظاہر بہت قدر کرتا تھا۔

۱۹۹۸ کے اواخر میں، میں برجن (Bergen) کے باہر کٹاروک (Knarvik) واپس آچکا ہوں۔ ماں کی تدفین ہو چکی ہے اور روزمرہ زندگی غم سے نبرد آزما ہونے اور کام ڈھونڈنے میں گزر رہی ہے۔ میں نے برجن میں مین پاور (Manpower) کے لیے کچھ ماہ کام کیا، جس میں کوکسٹڈ (Kokstad) میں ہنسا (Hansa) اور بعد ازاں آسانے (Åsane) میں ٹوپے (Toppe) پر سولبرگ ڈیک (Solberg Dekk) کے گودام میں کام شامل تھا۔ مجھے سولبرگ ڈیک میں مستقل ملازمت کی پیشکش ہوئی کیونکہ وہ میرے کام سے خوش تھے، لیکن میں نے کٹاروک سینٹر میں بطور اسسٹنٹ کیئر ٹیکر کام شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہمارے سوتیلے والد حسب معمول اپنے کام میں مصروف رہتے تھے اور یہ واضح تھا کہ وہ غم سے لڑ رہے ہیں، لیکن میں نے نہیں دیکھا کہ انہوں نے اس سے نکلنے کے لیے کوئی مدد لی ہو، حالانکہ یہ واضح تھا کہ انہیں ایسا کرنا چاہیے تھا۔ اس کے باوجود، انہوں نے کسی حد تک ہماری دیکھ بھال کی اور میں اس کا شکر گزار ہوں۔ میں سمجھ چکا تھا کہ میرا دماغ ابھی بھی ٹھیک طرح سے کام نہیں کر رہا ہے اور خود کو چیلنج کرنے کے لیے میں مزید تعلیم حاصل کرنا چاہتا تھا۔ مجھے سب سے پہلے ریاضی اور طبیعیات میں اپنے گریڈز بہتر کرنے تھے کیونکہ میں نے ٹیلی ٹیکنک انجینئرنگ کی تعلیم شروع کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ جو بات میں نے نہیں بتائی وہ یہ ہے کہ اس وقت میرے بال کمر تک لمبے تھے کیونکہ میں نے انہیں پچھلے کچھ سالوں سے آزادانہ طور پر بڑھنے دیا تھا، جس سے میری ماں بہت پریشان تھیں۔ وہ پیشے کے اعتبار سے ہیئر ڈریسر تھیں اور اپنی ملازمت کے آخری دور میں Haukeland ہسپتال کے اوپر ”Solei Frisørsalong“ میں کام کرتی تھیں۔ ان کا بیٹا لمبے بال رکھے، یہ ان کی خواہش کے خلاف تھا، لیکن پھر بھی انہوں نے اسے خندہ پیشانی سے قبول کیا۔ تب میں نے سوچا کہ اب جبکہ میں انجینئرنگ کالج کے لیے پریپ کورس شروع کرنے جا رہا ہوں تو تھوڑا صاف ستھرا نظر آنا بہتر ہے۔ میں نے سوچا کہ میرا تجربہ کافی طویل رہا ہے۔ جس حجام نے میرے بال کاٹے، وہ ایک مرد تھا، ایسا لگ رہا تھا جیسے میرے بال کاٹنے پر وہ خلوص دل سے اداس ہے، لیکن میرے لیے یہ ان سے نجات پانے اور رات کو کروٹ لیتے وقت چہرے پر بال آئے بغیر سکون سے سونے کے لیے ایک راحت تھی۔ ویسے خود چوٹی بنانا سیکھنا ایک دلچسپ تجربہ تھا، تو یہ کوشش بالکل رائیگاں نہیں تھی۔ آج بھی میں اپنی ہونے والی بیوی یا اپنی بیٹیوں کے لیے سادہ چوٹیاں بنا دیتا ہوں۔

باب ۱۴

پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ

یہ ۱۹۹۹ کا سال ہے اور میں دیگر مضامین کے علاوہ برجن کے پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ (Polyteknisk Institutt) میں ریاضی، طبیعیات اور کیمیا دوبارہ پڑھ رہا ہوں اور وہاں سے اچھے نمبر حاصل کرتا ہوں۔ اس میں استثنائاً جرمن زبان ہے جس پر میں اب بھی عبور حاصل نہیں کر سکا، لیکن اس کی وجہ شاید دلچسپی کی کمی تھی۔ اس سال میری ملاقات پیٹر آرلڈ ہیٹمین (Petter Arild Heitman) سے بھی ہوئی، جو انجینئرنگ کی تعلیم کے لیے پریپریری کورس کر رہے تھے۔

باب ۱۵

HIA Grimstad

Bergen میں Polyteknisk Institutt میں تعلیمی سال مکمل کرنے کے بعد، Petter اور میں اکٹھے Høgskolen i Agder, Grimstad چلے گئے اور وہاں ٹیلی ٹیکنک کی تعلیم شروع کی۔ وہاں مجھے ایک اچھا تعلیمی ساتھی بھی ملا، Richard Paulsen۔ یہ وہ وقت ہے جب مجھے سمجھ آنے لگی کہ پروگرامنگ اور سسٹم ڈویلپمنٹ وہ چیز ہے جس کے لیے میرے اندر ایک خاص صلاحیت ہے اور میں اس سے خوب لطف اندوز ہوتا ہوں۔ درجات بھی اسی کے مطابق ہیں۔

سال ۲۰۰۱ آچکا ہے اور تھوڑے ہی عرصے میں، میں کالج کے اسٹوڈنٹ بورڈ کا لیڈر بن گیا، اور ۲۰۰۲ کے اوائل میں میں نے بلدیہ کی ذمہ داری پر سری لنکا سے آئے ۴-۵ نابالغ پناہ گزینوں کے ساتھ رہائش اختیار کر لی۔ میں وہاں Grimstad میں ان کا سرپرست (guardians) تھا، اور ساتھ ہی ساتھ اپنی تعلیم بھی جاری رکھی، اس لیے یہ ایک خوشگوار لیکن مصروف وقت تھا۔ میں انہیں دیگر مقامات کے علاوہ Bergen اور Trondheim کے دورے پر بھی لے گیا، جس کی انہوں نے بہت قدر کی۔ وہاں سے مجھے ایک بہترین سرٹیفکیٹ ملا، لیکن سچ یہ ہے کہ اس وقت بھی میرا ذہنی توازن مکمل طور پر درست نہیں تھا اور مجھے کبھی کبھی گاڑی تیز رفتاری سے چلانا پسند تھا۔

باب ۱۶

NTNU ٹرونڈھیم

ہم ۲۰۰۳ تک پہنچ چکے ہیں اور میں اپنی ہونے والی اہلیہ سے ملتا ہوں جو کہ ایک ٹرونڈر (Trønder) ہے، اسی دوران میں گریم اسٹاد (Grimstad) میں اپنا ڈپلومہ تھیسس مکمل کرنے کے قریب ہوں۔ ہمیں بہترین مقالے کا انعام ملا اور جن دو لوگوں کے ساتھ میں نے کام کیا وہ بھی کلاس کے سب سے قابل طلباء میں سے تھے۔ اچھے ساتھی طلباء نے اس بات کو یقینی بنایا کہ میں اپنی تعلیم سے بہترین نتائج حاصل کر سکوں۔ اس کے علاوہ، میں تقریباً دو سال تک اسٹوڈنٹ کونسل کا لیڈر رہا اور اسی عرصے میں کالج بورڈ میں بھی شامل رہا۔ انتظامیہ کے عملے اور دیگر طلباء نے بظاہر اس کی قدر کی کیونکہ میں کالج کے ان تین افراد میں سے ایک تھا جنہیں میرے طلبہ کام کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ گریجویٹ ہونے والے طلباء کے لیے الوداعی تقریب کو دوبارہ شروع کرنے کا اقدام میں نے ہی اٹھایا تھا اور کالج بورڈ کے سامنے اس کے لیے لابیگ کی تھی، کیونکہ اسکول نے چند سال پہلے اسے ختم کر دیا تھا۔

یہ ۲۰۰۳ کی خزاں ہے اور میں NTNU میں کمیونیکیشن ٹیکنالوجی میں ماسٹرز شروع کرنے کے لیے ٹرونڈھیم منتقل ہو جاتا ہوں اور میری محبوبہ، Solvi Myklebust، وہاں استانی بننے کے لیے تعلیم حاصل کر رہی ہے۔ مجھے یاد ہے کہ اس سال میں نے مشاہدہ کیا کہ وہ اپنے ایمان کو اولیت نہیں دے رہی تھی، لیکن میں نے اسے خطرے کی علامت نہیں سمجھا کیونکہ میں خود تب ایمان والا نہیں تھا۔

اس وقت میں لادے (Lade) میں فاکن بورگ (Falkenberg) اسٹوڈنٹ سٹی میں رہتا تھا اور ۲۰۰۴ میں، میں نے مالک کو ۲۰۰ نیٹ ورک پوائنٹس کے ساتھ ان کا نیٹ ورک بنانے اور چلانے کی پیشکش کی، یہ سب میں نے اپنے ذاتی اقدام اور تنصیب، آلات اور سیٹ اپ کے اپنے منصوبے کے تحت کیا۔ جب میں نے آلات کا آرڈر دیا تو ٹیلینور (Telenor) اسٹور کے سیلز مینیجر نے تبصرہ کیا کہ اتنے بڑے پیمانے پر تنصیب کے پیچھے کسی نجی فرد کو دیکھنا غیر معمولی بات ہے۔ فاکن بورگ اسٹوڈنٹ سٹی کا مالک اس کام سے خوش تھا جو میں نے نگران اور ایک نوجوان مددگار کی مدد سے مکمل کیا تھا، اور اس نے کچھ ہی عرصے بعد اسے فروخت کر دیا۔

باب ۱۷

اوسلو

۲۰۰۵ میں، میں نے NTNU سے اپنی ماسٹرز کی ڈگری مکمل کی اور اسی دوران میں Jar, Bærum منتقل ہو گیا اور Software Innovation میں بطور ٹرینی اور سسٹم ڈویلپر کام شروع کیا۔ میں ۲۰۰۵ ہی میں رشتہ ازدواج میں منسلک ہوا، بالکل اس کے فوراً بعد جب میں نے NTNU میں اپنا ماسٹرز کا مقالہ جمع کروایا تھا۔ اس نے کئی مہینوں کے ۱۶-۱۲ گھنٹے کے روزانہ کام کے اختتام کی نشاندہی کی، کیونکہ میں اپنے مقالے کے آخری مراحل کے ساتھ ساتھ کل وقتی ملازمت بھی کر رہا تھا۔ ۲۰۰۶ کے آخر میں ہم Kløfta میں Lindeberg منتقل ہو گئے جہاں میں نے Element Logic میں اسی کردار کے ساتھ کام شروع کیا۔ ہم 2 Mohagen کی ہاؤسنگ ایسوسی ایشن میں رہتے تھے جہاں میں بورڈ کا چیئرمین بنا اور میں نے ہاؤسنگ ایسوسی ایشن کی جانب سے ڈویلپر کے خلاف مقدمے کی قیادت کی۔ یہ ہمارے لیے ایک مشکل وقت تھا، لیکن ہم اس سے نسبتاً بخیر و خوبی نکل آئے۔

باب ۱۸

نجات دستک دے رہی ہے (2007-08)

2007 میں، ہم اپنے پہلے بچے کی پیدائش کے کچھ عرصہ بعد Torvikbukt منتقل ہو گئے۔ میری بیوی کچھ وقت کے لیے اپنی بہترین سہیلی کے قریب رہنا چاہتی تھی، اور مجھے Element Logic میں بطور ڈویلپر کام جاری رکھنے کے لیے سکون نہیں مل رہا تھا۔ میں نے کمپنی کے لیے گھر سے کام کرنا شروع کر دیا، پورے سکیڈ اینویا میں سپورٹ کی ذمہ داری سنبھالی اور ساتھ ہی اپنے چھوٹے بھائی کے بچپن کے دوست کو ایک نئی کمپنی بنانے میں مدد بھی کی۔ ہم آٹھ ماہ تک Torvikbukt میں رہے اور پھر Fosse منتقل ہو گئے، جو برجن کے باہر Frekhaug کے قریب ہے، جہاں ہم نے اگست 2008 میں ایک گھر خریدا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد، مجھے ایک خواب آیا۔

میں بہت سے دروازوں والی ایک راہداری میں چل رہا ہوں، اور اس الجھن میں ہوں کہ صحیح دروازہ کون سا ہے۔ پھر، لوگوں کا ایک چھوٹا سا گروہ آتا ہے اور مجھے صحیح دروازہ دکھاتا ہے۔ میں اس میں سے گزرتا ہوں اور ایک وسیع، ہوا دار کمرے میں داخل ہوتا ہوں جس کی چھت اتنی اونچی ہے کہ دیکھی نہیں جا سکتی۔ دائیں جانب، شیشے کی ایک دیوار اتنی اونچی ہے جہاں تک نظر جا سکتی ہے، اور میرے سامنے بلور یا شیشے کا ایک سمندر ہے جس پر چلا جا سکا ہے۔ سطح کے نیچے سے، مجسموں کی طرح کی شکلیں—جو زندہ بھی ہیں اور نہیں بھی—بلورین سمندر سے اسے توڑے بغیر نمودار ہوتی ہیں۔ وہ موجود لوگوں کے لطف کے لیے زندہ فن کی مانند ہیں، بالکل ویسے ہی جیسے جدید کنسرٹس میں متحرک لائٹ شو دیکھے جاتے ہیں۔ ایک بار جب وہ مکمل طور پر باہر نکل آتی ہیں، تو وہ پرسکون طریقے سے دوبارہ نیچے جانے سے پہلے مختلف حالتوں میں جم جاتی ہیں۔ فاصلے پر، میں ایک پہاڑ دیکھتا ہوں جہاں گائیں چر رہی ہیں، اور لوگ گروہوں میں میزوں پر بیٹھے ہیں، بظاہر دن کا لطف اٹھا رہے ہیں۔ میں شاندار آزادی اور خوشی کا احساس محسوس کرتا ہوں۔ میں بیدار ہوتا ہوں اور خواب پر خوش ہوتا ہوں۔

--- نجات کا خواب

میں اس وقت اسے سمجھ نہیں سکا تھا، لیکن وہ خواب اس نجات کی تصویر تھی جو آنے والی تھی۔ یہی وہ موڑ ہے جہاں چیزیں بدلنے والی ہیں۔ ہم میری زندگی کے اس دور میں آگئے ہیں جو یہ واضح کرتا ہے کہ میں آج یہاں کیوں بیٹھ سکا ہوں، جسے خدا نے یسوع میں نئے عہد کے تحت زندگی گزارنے کے لیے مخلصی دی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میں اپنی طاقت میں کچھ بھی نہیں ہوں، لیکن ایمان رکھنے والوں کے لیے خدا کے ساتھ سب کچھ ممکن ہے (مرقس 9:23):

"خداوند فرماتا ہے کہ جو عہد میں اُن دنوں کے بعد اُن سے باندھوں گا وہ یہ ہے: میں اپنے قوانین اُن کے دلوں پر نقش کروں گا اور اُن کے ذہنوں پر لکھ دوں گا۔" اور پھر یہ:

"میں اُن کے نگاہوں اور اُن کی بدکاریوں کو پھر کبھی یاد نہ کروں گا۔" اور جب اُن کی معافی ہو گئی تو پھر نگاہ کے لیے نذرانہ نہیں رہا۔ پس اے بھائیو! چونکہ ہمیں یسوع کے خُون کے سبب سے اُس پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے، اُس نئے اور زندہ راستہ سے جو اُس نے پردہ یعنی اپنے جسم میں سے ہو کر ہمارے لیے نکالا ہے۔ اور چونکہ ہمارا ایسا بڑا کاہن ہے جو خُدا کے گھر کا مختار ہے، تو آؤ ہم سچے دل اور پورے ایمان کے ساتھ اور دل کے نگاہ آلودہ خیال دور کرنے کے لیے لہو کے چھڑکاؤ سے اور بدن کو صاف پانی سے دھوا کر خُدا کے پاس چلیں۔ اور اپنی اُمید کے اقرار کو مضبوطی سے تھامے رہیں کیونکہ جس نے وعدہ کیا ہے وہ سچا ہے۔ اور محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لیے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا کہ بعض کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اس دن کو نزدیک ہوتے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو۔ کیونکہ سچائی کی پہچان حاصل کرنے کے بعد اگر ہم جان بوجھ کر نگاہ کریں تو نگاہوں کے لیے پھر کوئی قربانی باقی نہیں رہی۔ ہاں، عدالت کا ایک ہولناک انتظار اور غصہ کی آگ باقی ہے جو مخالفوں کو کھا لے گی۔ جب موسیٰ کی شریعت کا نہ ماننے والا دو یا تین گواہوں کی تصدیق پر بغیر ترس کھائے مار ڈالا جاتا ہے، تو خیال کرو کہ وہ شخص کس قدر زیادہ سزا کے لائق ٹھہرے گا جس نے خُدا کے بیٹے کو پاؤں سے کچلا اور عہد کے اُس خُون کو جس سے وہ پاک ہوا تھا ناپاک جانا اور فضل کے رُوح کی بے حرمتی کی؟ کیونکہ ہم اُسے جانتے ہیں جس نے فرمایا کہ "بدلہ لینا میرا کام ہے، میں ہی بدلہ دوں گا۔" اور پھر یہ کہ "خداوند اپنے لوگوں کی عدالت کرے گا۔" زندہ خُدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک بات ہے!

--- عبرانیوں 10:16-31

سال 2008 تھا، اور میں اپنے باطن میں جانتا تھا کہ میری زندگی مکمل طور پر بدلنے والی ہے۔ میری بیوی اور میں نے Christian Fellowship Nordhordland میں اجتماعات میں شرکت کرنا شروع کر دی۔ یہ اجتماعات Knarvik کے ایک جمنازیم میں منعقد ہوتے تھے، اور ہم نے سوچا کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم اپنی پہلی بیٹی، Olivia کو برکت دلوائیں گے۔ پیتسمہ نہیں دیں گے۔ جب ہم اس جماعت میں شامل ہوئے، تو مجھے گیت گانے کے دوران خوشی کا احساس ہوا، اور اہل ایمان ہمارے ساتھ کھلے دل اور گرجوشتی سے پیش آئے۔ میں نے وہاں گھریلو اور سکون محسوس کیا، حالانکہ میں ذہنی طور پر مغرور تھا (امثال 16:18)، اور یہ سمجھتا تھا کہ میں اپنے آس پاس کے لوگوں سے روحانی معاملات میں زیادہ علم رکھتا ہوں کیونکہ میں کئی سالوں سے ان کے بارے میں پڑھ رہا تھا۔ خوش قسمتی سے، انہوں نے ہمیں کھلے بازوؤں سے قبول کیا، جس نے روح القدس کو مجھ میں کام شروع کرنے کا موقع دیا۔

Christian Fellowship Nordhordland میں شرکت شروع کرنے کے کچھ ہی عرصہ بعد، برگن، ناروے سے ایک مبشر وہاں آئے۔ وعظ کے بعد، وہ میرے پاس آئے اور پوچھا کہ میں کون ہوں اور کیا میں یسوع کو اپنی زندگی کے خداوند اور مالک کے طور پر قبول کرنا چاہتا ہوں۔ میں ان کی براہ راست گفتگو اور الفاظ کے انتخاب پر حیران ہوا، لیکن میں نے یہ سمجھے بغیر کہ میں کس چیز کا عہد کر رہا ہوں، یسوع کو قبول کرنے کے لیے 'ہاں' کہہ دیا۔ پھر انہوں نے مجھ سے کہا، "ان الفاظ کو دہراؤ!" اور وہیں، جیسے ہی میں نے یسوع کے اپنی زندگی کے خداوند اور مالک ہونے کا اقرار کیا

(رومیوں 10:9-10) اور اس کی جان قربان کرنے اور اس کے فضل کے لیے اس کا شکر ادا کیا، مجھے اس نئی روح کی ایک رویا ملی جو خدا نے مجھے عطا کی تھی۔

ایک رویا میں، میں ایک بڑے سفید انڈے کے نیچے کھڑا ہوں، جو مجھ سے کافی اونچا ہے۔ میں اوپر دیکھتا ہوں اور محسوس کرتا ہوں کہ یہ انڈا انسانی ہاتھوں کا بنا ہوا نہیں ہے بلکہ اسے زندہ نامیاتی مواد کے طور پر بیان کرنا بہتر ہوگا۔ انڈے کے باہر سے ایک مدہم روشنی آتی ہے جو اندرونی حصے کو روشن کرتی ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ سب کچھ صاف ستھرا تھا۔ کوئی گندگی نہیں، کچھ نہیں، صرف میں۔ ایسا لگا جیسے میری تمام گندگی تھوڑی دیر کے لیے دور کر دی گئی ہو۔ میں حیران رہ گیا، لیکن میں نے اپنے اندر ایک بہت ہی خاص سکون محسوس کیا جو کسی بھی دوسری چیز سے مختلف تھا، بالکل ویسا ہی جیسا اس مبشر نے مجھے بتایا تھا۔

--- وہ رویا جو مجھے یسوع کو قبول کرتے وقت ملی

اس مبشر نے مجھے بتایا اور اس بات کی تصدیق کی کہ میں ایک ایسا سکون محسوس کروں گا جو میں نے پہلے کبھی نہیں جانا ہوگا، اور یہ کہ جب میں پیتسمہ لون گا تو یہ سکون غائب ہو جائے گا۔ جس پر ظاہر ہے کہ مجھے حیرت ہوئی۔ جب یہ سب ہو رہا تھا، میری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ میری بیوی نے بعد میں کہا کہ وہ آنے والے دنوں میں مجھے پہچان نہیں پا رہی تھی۔ جب ہم اس دن اجتماع سے واپس گاڑی میں جا رہے تھے، میں نے روح القدس کو براہ راست مجھ سے کلام کرتے ہوئے سنا، جو مجھے زندگی کی باتیں کرنے اور موت کی باتیں نہ کرنے کی تنبیہ کر رہا تھا (امثال 18:21)۔ روح القدس نے مجھ پر ظاہر کیا کہ مجھے اپنے الفاظ کی حفاظت کرنی چاہیے اور اپنے بیانات کا انتخاب احتیاط سے کرنا چاہیے (یعقوب 3:6)۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ روح القدس ہمیں گہرائی سے جانتا ہے، حال میں بھی اور مستقبل کے لیے نبوتی طور پر بھی۔ ماضی پر نظر ڈالتے ہوئے، اب میں سمجھتا ہوں کہ یہ تجربہ میرے بلاوے کی ایک کلید تھی اور اسے فعال طور پر پروان چڑھانا بے حد اہم تھا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں نے ہمیشہ روح القدس کی ہدایت کے مطابق بات کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے، لیکن ہمیں صلح کرانے والے بننے اور سچائی بانٹنے کے لیے بلایا گیا ہے، نہ کہ عمل یا لفظ کے ذریعے تباہی اور موت پھیلانے کے لیے۔

جب میں نے یسوع کو قبول کیا، تو مجھے اپنی زندگی میں پہلی بار خدا کی طرف سے ایک رویا ملی۔ تینتیس سال کی زندگی اور گیارہ ہزار سے زائد دنوں پر محیط اس طرح کے پہلے تجربے کی شماریاتی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، میرے پاس ان لوگوں کے لیے تین الفاظ ہیں جو ایک مومن کے خدا کے تجربات کا انکار کرنے کی کوشش کرتے ہیں: بے یقینی اور شک۔

اس عمل میں جو اب شروع ہوتا ہے، میں دیکھتا ہوں کہ خدا ہمیں مومنین۔ مقدسین۔ کو نصیحت کرتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ چلتے رہیں اور دنیا کی شہوت، خواہش اور تصوف کی طرف واپس نہ مڑیں۔

لیکن جس طرح لوگوں میں جھوٹے نبی تھے، اُسی طرح تم میں بھی جھوٹے اُستاد ہوں گے جو ہلاک کرنے والی بدعتیں چھپ کر نکالیں گے اور اُس مالک کا انکار کریں گے جس نے انہیں مول لیا تھا اور اپنے آپ کو جلد ہلاکت میں ڈال دیں گے۔ اور بہت سے

لوگ اُن کی شہوت پرستی کی پیروی کریں گے جن کے سبب سے حق کی راہ کی بدنامی ہو گی۔ اور وہ لالچ سے تمہیں باتیں بنا کر اپنے نفع کا ذریعہ بنائیں گے۔ اُن کی سزا کا حکم پرانے وقت سے ہو چکا ہے، وہ دیر نہیں کرے گا اور اُن کی ہلاکت نہیں سوئے گی۔ کیونکہ جب خدا نے ان فرشتوں کو نہ چھوڑا جنہوں نے نگاہ کیا بلکہ انہیں جہنم (Tartarus) میں بھیج کر تاریک غاروں میں ڈال دیا تاکہ عدالت کے دن تک قید رہیں۔ اور قدیم دنیا کو نہ چھوڑا بلکہ جب بے دینوں کی دنیا پر طوفان بھیجا تو راستبازی کی منادی کرنے والے نوح کو سات اور آدمیوں سمیت بچا لیا۔ اور سدوم اور عمورہ کے شہروں کو خاک سیاہ کر کے بربادی کا حکم دیا تاکہ وہ آئندہ کے بے دینوں کے لیے عبرت کا نمونہ بنیں۔ اور راستباز لوط کو چھڑا لیا جو شریر لوگوں کی شہوت پرستی کی چال چلن سے بہت رنجیدہ تھا (کیونکہ وہ راستباز آدمی اُن کے درمیان رہ کر اور اُن کے بے شرع کاموں کو دیکھ کر اور سن کر روز بروز اپنے راستباز دل کو تڑپاتا تھا)۔ تو خداوند جانتا ہے کہ دینداروں کو آزمائش سے کس طرح نکال لے اور بدکاروں کو عدالت کے دن تک سزا میں کس طرح رکھے۔ خاص کر اُن کو جو ناپاک خواہشوں سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے ہیں۔ وہ گستاخ اور خود رائے ہیں، وہ بزرگوں کو برا کہنے سے نہیں ڈرتے۔ حالانکہ فرشتے جو قوت اور قدرت میں اُن سے بڑے ہیں خداوند کے سامنے اُن پر تہمت لگا کر نالش نہیں کرتے۔ لیکن یہ لوگ بے عقل جانوروں کی مانند ہیں جو پکڑے جانے اور ہلاک ہونے کے لیے پیدا ہوئے ہیں۔ جن باتوں سے واقف نہیں اُن کے بارے میں برا کہتے ہیں، وہ اپنی ہی خرابی میں ہلاک ہو جائیں گے۔ اور اپنی بدکاری کا بدلہ پائیں گے۔ وہ دن کے وقت عیش و عشرت کرنے کو خوشی جانتے ہیں۔ وہ داغ اور عیب ہیں اور تمہارے ساتھ کھاتے پیتے اپنی فریب بازیوں میں رنگ رلیاں مناتے ہیں۔ اُن کی آنکھیں زنا کاری سے بھری ہیں اور وہ نگاہ سے رک نہیں سکتے۔ وہ بے قیام دلوں کو بہکاتے ہیں۔ اُن کا دل لالچ کا مشق کیا ہوا ہے۔ وہ لعنت کی اولاد ہیں۔ وہ سیدھی راہ چھوڑ کر گمراہ ہو گئے اور بلعام بن بعور کی راہ پر چلے جس نے بدکاری کی اجرت کو عزیز جانا۔ لیکن اسے اس کی خطا پر تنبیہ کی گئی۔ ایک بے زبان گدھے نے آدمی کی آواز میں بول کر اس نبی کی دیوانگی کو روک دیا۔ یہ بے پانی کے چشمے اور آندھی کے اڑائے ہوئے بادل ہیں۔ جن کے لیے ابدی تاریکی ٹھہرائی گئی ہے۔ کیونکہ وہ لاف زنی کی فضول باتیں کر کے اُن لوگوں کو جو گمراہوں کے درمیان سے ابھی نکلے ہی ہیں جسمانی خواہشوں اور شہوت پرستی کے ذریعہ سے بہکاتے ہیں۔ وہ اُن سے آزادی کا وعدہ تو کرتے ہیں مگر خود فساد کے غلام ہیں کیونکہ جو جس سے مغلوب ہوا وہ اسی کا غلام ہے۔ کیونکہ جب وہ خداوند اور منجی یسوع مسیح کی پہچان کے ذریعہ سے دنیا کی ناپاکیوں سے بچ نکلے اور پھر ان میں پھنس کر مغلوب ہوئے تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہوا۔ کیونکہ ان کے لیے راستبازی کی راہ کا نہ جاننا اس سے بہتر ہوتا کہ جان کر اس پاک حکم سے پھر جاتے جو انہیں سونپا گیا تھا۔ ان پر وہ سچی مثل صادق آتی ہے کہ "مکا اپنی فتنے کی طرف پھر رجوع کرتا ہے" اور "نہلائی ہوئی سورنی دلدل میں لوٹنے کے لیے۔"

--- دوسرا پطرس 2

ماضی پر نظر ڈالتے ہوئے، میں سمجھتا ہوں کہ اس دن سے، میں خدائے قادر مطلق (زبور 91:4) — اپنے چھڑانے والے، اپنے نجات دہندہ، اور اپنے خالق کے پروں کے نیچے آ گیا تھا۔

اُس نے کہا: "اے خُداوند، میری قوت! میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں۔ خُداوند میری چٹان، میرا قلعہ اور میرا چھڑانے والا ہے۔ میرا خدا میری چٹان ہے جس میں میں پناہ لیتا ہوں۔ وہ میری ڈھال اور میری نجات کا سینک اور میرا اونچا برج ہے۔ میں خُداوند کو پکاروں گا جو تعریف کے لائق ہے، پس میں اپنے دشمنوں سے بچ جاؤں گا۔ موت کی رسیوں نے مجھے گھیر لیا، ہلاکت کے سیلابوں نے مجھے ڈرا دیا۔ پاتال کی رسیوں نے مجھے لپیٹ لیا، موت کے پھندے میرے سامنے آ گئے۔ میں نے اپنی مصیبت میں خُداوند کو پکارا، اور اپنے خدا سے فریاد کی۔ اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سنی، اور میری فریاد اُس کے کانوں تک پہنچی۔ تب زمین لرزنے اور کانپنے لگی؛ پہاڑوں کی بنیادیں ہل گئیں؛ وہ تھرتھرا گئے کیونکہ وہ غصے میں تھا۔ اُس کے تنہنوں سے دھواں نکلا، اور اُس کے منہ سے بھسم کرنے والی آگ؛ اُس سے انگارے دھک اٹھے۔ اُس نے آسمانوں کو جھکایا اور نیچے اترا، اور گہرے بادل اُس کے پاؤں کے نیچے تھے۔"

--- زبور 10-18:1

اس کے باوجود، مجھے سات سال لگے اس بات پر سکون پانے میں کہ اس دن اصل میں کیا ہوا تھا اور اس سمجھ تک پہنچنے میں کہ میں پاگل نہیں تھا۔ میں اس وقت کو یاد کرتا ہوں جب میں انڈے کے اندر کھڑا تھا، جہاں خدا نے خود مجھے اس نئی روح کے بارے میں گواہی دی تھی جو مجھے اس کی طرف سے دی گئی تھی۔ یہ میرے پیتسمہ سے چند دن پہلے کی بات تھی، جہاں Oddmund Solheim، میرے پیارے بھائی نے، مجھے پانی میں اتارا۔

یسوع نے جواب میں اُس سے کہا: "میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکا۔" نیکو دیس نے اُس سے کہا: "آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیوں کر پیدا ہو سکا ہے؟ کیا وہ اپنی ماں کے پیٹ میں دوسری بار داخل ہو کر پیدا ہو سکا ہے؟" یسوع نے جواب دیا: "میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکا۔"

--- یوحنا 3:3-5

2012 تک کے سالوں کے دوران، میں نے روح میں طاقتور تجربات کیے، لیکن میرا ذہن نہیں سمجھ رہا تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ جو چیز خوفناک بھی محسوس ہوئی وہ یہ تھی کہ جب میں نئے سرے سے پیدا ہوا، تو میری آنکھیں کھل گئیں اور میں نے رات کے وقت اپنے کمرے میں انسان نما مخلوقات کو دیکھنا شروع کر دیا (افسیوں 6:12)۔ ایسی چیزوں پر عام طور پر چرچ میں بحث نہیں کی جاتی، لیکن اتفاق سے ایک اتوار کے اجتماع کے بعد میں نے دو لوگوں کے درمیان گفتگو سنی۔ گفتگو ایک ماں اور اس کی تقریباً تین سالہ بیٹی کے بارے میں تھی، جنہوں نے رات کو بستر کے پاس ایک آدمی کھڑا دیکھا تھا۔ یہ ایک خوفناک تجربہ تھا، لیکن اگلے دن ماں نے اسے یہ سوچ کر جھٹک دیا کہ یہ ضرور کوئی

خواب ہوگا۔ پھر، بیٹی نے اپنی ماں سے پوچھا کہ اس رات کمرے میں کون سا آدمی کھڑا تھا۔ مجھ پر یہ واضح ہوا کہ اگر وہ ایسی چیزوں کا تجربہ کر سکتے ہیں اور ان کی گواہی دے سکتے ہیں، تو شاید میرے اپنے تجربات من گھڑت یا محض خواب نہیں تھے۔ اس نے بدلے میں مجھے یہ سمجھنے کی ایک کلید دی کہ میری زندگی کے راستے پر اصل میں ایک جنگ جاری تھی۔

خدا کی جماعت کے طور پر، ہمیں اپنے لوگوں کی دیکھ بھال کرنے اور انہیں لیس کرنے کے بارے میں باشعور ہونا چاہیے تاکہ وہ ماضی کے ساتھ صلح کر سکیں اور جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوں تو روح القدس کی رہنمائی کو مکمل طور پر قبول کر سکیں (رومیوں 8:14)۔ ہمیں اپنے خیالات اور اپنے ذہنوں کو نظم و ضبط میں لانا سیکھنا چاہیے (2 کرنتھیوں 10:5)۔ صرف اسی طریقے سے زمین پر خدا کا بدن اس دباؤ کا مقابلہ کر سکتا ہے جب طوفان آتا ہے اور کھنچاؤ اسے توڑنے کی دھمکی دیتا ہے۔ ہمیں قول و فعل میں اتحاد رکھنا چاہیے۔ چرچ نے اس سلسلے میں اپنے چاندی کے نوادرات پیچ دیے ہیں کیونکہ وہ خدا کے کلام کو کاٹتے اور جوڑتے (cut and paste) ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ ہم ان برکات کو پھینک دیتے ہیں جو خدا نے ہمارے لیے رکھی ہیں، اور اس کے لوگ علم کی کمی کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں (ہوشیع 4:6)۔ جماعتیں خشک ہو جاتی ہیں اور نوجوان نسل اجتماعات سے غائب ہو جاتی ہے کیونکہ ہم روح القدس اور ان کے دیے ہوئے فضل کے تحائف کے ساتھ نہیں چلتے۔ خدا کی روح اس جماعت میں کام نہیں کر سکتی جو زندہ نہیں ہے اور اس کی رہنمائی کے لیے کھلی نہیں ہے (1 تھسلونیکیوں 5:19)۔

قطع نظر اس کے، حالانکہ جماعت میں میرے پاس زیادہ مسیحی بھائی نہیں تھے جو ان چیزوں کے بارے میں زیادہ بات کرتے تھے، رفاقت شاندار تھی اور میں وہاں خوش تھا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی چیلنجز نہیں تھے، لیکن ایسا ہمیشہ ہوتا ہے۔ یہ ماضی کی گرفت سے آزاد ہونے کا ایک عمل تھا۔ ہمارے جسمانی بدن کے برعکس، جو ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتے ہیں، ہماری روحوں کو خدا کی روح سے پیدا ہونا چاہیے۔ ہمارے ذہن اور سوچنے کے پرانے طریقے خود بخود نئے سرے سے پیدا نہیں ہوتے؛ تاہم، وفادار رہنے اور جماعت اور رفاقت میں شرکت کرنے سے، ہم قدم بہ قدم بدلتے جاتے ہیں (2 کرنتھیوں 3:18)، اگرچہ یہ ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔

اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ اپنی عقل کے نئے ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ تم خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی کو تجربہ سے معلوم کر سکو۔

--- رومیوں 12:2

بائبل بہر حال ایک کتاب ہے؛ چاہے یہ کتنی ہی بابرکت کیوں نہ ہو، زندگی خود کتاب سے نہیں بلکہ براہ راست خدا کی روح سے آتی ہے (2 کرنتھیوں 3:6)۔ اس نے ہمیں اپنی رہنمائی اور مدد کے لیے بائبل میں اپنا کلام دیا ہے، لیکن زندگی صرف اسی کی طرف سے آتی ہے۔ مسیح ہم میں اور خدا اس میں (کلسیوں 3:4)۔ جس کی بنیاد ایمان پر ہے۔ یسوع نے خود ہمیں بڑی سنجیدگی کے ساتھ متنبہ کیا: جو اسے مسترد کرتے ہیں وہ ابدی سزا پائیں گے (متی 25:46) اور ہمیشہ کی ہلاکت کی سزا پائیں گے، اور خداوند کے حضور سے نکال دیے جائیں گے (2 تھسلونیکیوں 1:9)۔

کیونکہ میں شریعت کے ہاتھ سے شریعت کے اعتبار سے مر گیا تاکہ خدا کے لیے زندہ ہو جاؤں۔ میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں۔ اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں

زندہ ہے اور جو زندگی میں اب جسم میں گزارتا ہوں وہ خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت کی اور اپنے آپ کو میرے لیے دے دیا۔ میں خدا کے فضل کو رد نہیں کرتا کیونکہ اگر راستبازی شریعت کے وسیلہ سے حاصل ہوتی تو مسیح کا مرنا عبث تھا۔

--- گلتیوں 21-19:2

تاہم، شاندار بات یہ ہے کہ اس کا کلام کبھی بھی اپنے آپ سے متصادم نہیں ہوگا (زبور 160:119) اور یہ کہ ہم کلام کا مطالعہ اور اسے آزما سکتے ہیں کہ آیا یہ اچھا اور صحیح ہے۔ اگر باپ نے کلام کیا ہے، تو وہ اپنے کلام کے ساتھ وفادار ہے، ماضی میں بھی اور مستقبل میں بھی۔ اگر یہ آزمائش پر پورا اترتا ہے، تو کلام جھوٹ کو سچ سے الگ کر دے گا اور ہمارے لیے ایک آلہ بن جائے گا اگر ہم اسے اپنا لیں۔

کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے پار ہو جاتا ہے اور دل کے خیالات اور ارادوں کو جانپتا ہے۔ اور اس کی نظر سے کوئی مخلوق چھپی نہیں بلکہ جس سے ہمیں کام ہے اس کی آنکھوں کے سامنے سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں۔

--- عبرانیوں 13-12:4

نئی پیدائش کے بعد کی تبدیلی میں ہمارا ذہن، ہمارے جذبات اور ہمارے سوچنے کے پرانے طریقے شامل ہیں۔ وہ سب کچھ جو ہم نے دوبارہ پیدا ہونے سے پہلے حاصل کیا تھا، اسے اکثر بھلانا (unlearn) پڑتا ہے۔ وہ علم جو خدا کی مخالفت کرتا ہے اچھا نہیں ہے؛ اس لیے، اگر کسی کو خدا کی روح کے مطابق چلنا اور کام کرنا ہے تو روح کی رہنمائی نہایت ضروری ہے:

مگر میں یہ کہتا ہوں کہ روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے۔ کیونکہ جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور روح جسم کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تاکہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔ اور اگر تم روح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں رہے۔ اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی زنا کاری، ناپاکی، شہوت پرستی، بت پرستی، جادوگری، دشمنیاں، جھگڑا، حسد، غصہ، تفرقہ، جدائیوں، بدعتیں، بغض، نشہ بازی، ناچ رنگ اور اسی طرح کے اور کام۔ ان کے بارے میں تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پہلے کہہ چکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے۔ مگر روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، وفاداری، حلم، پرہیزگاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں اور جو مسیح یسوع کے ہیں انہوں نے جسم کو اس کی رغبتوں اور خواہشوں سمیت مصلوب کر دیا ہے۔ اگر ہم روح کے سبب سے زندہ ہیں تو روح کے موافق چلنا بھی چاہیے۔ ہم بیجا نعرہ نہ کریں، نہ ایک دوسرے کو چڑائیں، نہ ایک دوسرے سے حسد کریں۔

--- گلتیوں 26-16:5

خدا کے علم اور تجربے کے ذریعے، ہم قدم بہ قدم ترقی کرتے ہیں اگر ہم اس کے بدلے میں اپنے طریقے چھوڑنے کے لیے تیار ہوں جو اس نے ہمارے لیے رکھا ہے۔ یہ ہمیشہ آسان نہیں ہوتا، لیکن یہ صحیح ہے:

پس جب کہ گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اس نگاہ کو جو ہمیں آسانی سے پہنچاتا ہے دور کر کے اس دور میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔ اور اپنے ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جس نے اس خوشی کے لیے جو اس کے سامنے تھی شرمندگی کی پروا نہ کر کے صلیب کا دکھ سہا اور خدا کے تخت کی دھنی طرف جا بیٹھا۔ پس اسے سوچو جس نے گناہگاروں کی ایسی مخالفت سہی تاکہ تم تھک کر ہمت نہ ہارو۔ تم نے نگاہ سے مقابلہ کرنے میں ابھی تک ایسا خون نہیں بہایا کہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہو۔ اور تم اس نصیحت کو بھول گئے جو تمہیں بیٹوں کی طرح دی جاتی ہے کہ "اے میرے بیٹے، خداوند کی تنبیہ کو ناپچیز نہ جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو ہمت نہ ہار۔ کیونکہ خداوند جس سے محبت کرتا ہے اسے تنبیہ کرتا ہے اور جس کو بیٹا بنا لیتا ہے اسے کوڑے بھی لگاتا ہے۔" تم جو دکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کے لیے ہے۔ خدا تمہارے ساتھ بیٹوں کا سا معاملہ کرتا ہے۔ وہ کون سا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا؟ اور اگر تمہیں وہ تنبیہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں تو تم حرامزادے ٹھہرے نہ کہ بیٹے۔ علاوہ بریں ہمارے جسمانی باپ ہمیں تنبیہ کرتے تھے اور ہم ان کا ادب کرتے تھے۔ کیا ہمیں روحوں کے باپ کے اس سے زیادہ تابع نہ رہنا چاہیے تاکہ زندہ رہیں؟ وہ تو تھوڑے دنوں کے لیے اپنی سمجھ کے موافق ہمیں تنبیہ کرتے تھے مگر یہ ہمارے فائدے کے لیے کرتا ہے تاکہ ہم بھی اس کی پاکیزگی میں شریک ہو جائیں۔ اور بالفعل ہر قسم کی تنبیہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اس سے تربیت پا گئے ہیں انہیں بعد میں راستبازی کا اطمینان بخش پھل بخشی ہے۔ اس لیے اپنے ڈھیلے ہاتھوں اور لرزے ہوئے گھٹنوں کو سیدھا کرو۔ اور اپنے پاؤں کے لیے سیدھے راستے بناؤ تاکہ لنگڑا بھٹک نہ جائے بلکہ شفا پائے۔ سب کے ساتھ میل ملاپ رکھیں اور اس پاکیزگی کے حاصل کرنے کی کوشش کرو جس کے بغیر کوئی خداوند کو نہ دیکھے گا۔ خبردار رہو! ایسا نہ ہو کہ کوئی خدا کے فضل سے محروم رہ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی کرکوی جڑ پھوٹ کر دکھ دے اور اس سے بہت سے لوگ ناپاک ہو جائیں۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی حرامکاریا عیسو کی طرح بے دین ہو جس نے ایک وقت کے کھانے کے بدلے اپنا پہلوئی کا حق بیچ ڈالا۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ بعد میں جب اس نے برکت کی میراث لینی چاہی تو مردود ہوا اور توبہ کا موقع نہ پایا اگرچہ آئسو بہا کر اس کی تلاش کی۔

--- عبرانیوں 12

ماضی پر نظر ڈالتے ہوئے، اب میں سمجھتا ہوں کہ اگرچہ میں 2008 میں روح سے پیدا ہوا تھا، میرے آسمانی باپ نے ان غلط تعلیمات کو بھلانے میں میری مدد کرنی شروع کر دی تھی جو میں نے اپنی زندگی بھر جذب کی تھیں۔ یہ عمل Christian Fellowship Nordhordland میں اس کے کلام کے ذریعے ہوا۔ ان کی گھریلو رفاقت اور جماعت میں میرا خیر مقدم کیا گیا، لیکن میرا ذہن ایسے فرضی علم سے بھرا ہوا تھا جو براہ راست خدا کی مخالفت کرتا تھا، اور میں سرگرمی سے اپنے آس پاس کے لوگوں کے ساتھ

اسے بانٹتا تھا۔ پیچھے مڑ کر دیکھنے پر، میں دیکھتا ہوں کہ میں اس وقت بھی ایک مبشر (evangelist) تھا۔ یہ سننے میں عجیب لگ سکتا ہے، لیکن میں نے اپنے ذہن میں ایک ایسی حقیقت اور ناپاکی کے ساتھ ایک تعلق برقرار رکھا تھا جو اس نئی روح کے ساتھ میل نہیں کھاتا تھا جو خدا نے مجھے دی تھی (کلسیوں 2:8)۔ تجربے سے، میں دیکھتا ہوں کہ جسم اور روح ایک دوسرے کے ساتھ دست و گریبان ہو سکتے ہیں، یہاں تک کہ ان لوگوں کے لیے بھی جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں (گلتیوں 5:17)۔

باب ۱۹

فریکہوگ

ہم ۲۰۰۹ تک پہنچ چکے ہیں اور اس سال ایک مقامی شخص ہمارے پاس آیا۔ وہ فریکہوگ میں فوسے (Fosse) کے قریب ہی رہتا تھا، ایک خوش مزاج انسان، سیاست میں ماہر اور مستعد تھا۔ اس نے ہم سے زمین کا ایک ٹکڑا خریدنے کی پیشکش کی جو اس وقت زرعی، قدرتی اور تفریحی علاقے (LNF) کے طور پر مختص تھا، اور وہ ہمارے ۳,۲ ایکڑ رقبے میں سے ایک ایکڑ کو رہائشی مقصد کے لیے تبدیل کروانا چاہتا تھا۔ اس نے پیشکش کی کہ اگر اسے تعمیراتی اجازت مل جائے تو وہ تمام اخراجات ادا کرے گا اور پھر ہم سے یہ زمین خرید لے گا۔ میں اس کا ذکر اس لیے کر رہا ہوں کیونکہ میں کتاب میں بعد ازاں اسی واقعے کی طرف واپس آؤں گا۔ میرا خیال ہے کہ اس کی پہلی پیشکش تقریباً ۳۵۰,۰۰۰ کرون (kroner) کے قریب تھی اگر مجھے صحیح یاد ہے، لیکن اس بارے میں مزید تفصیل سال ۲۰۱۳ کے تحت آئے گی۔ میں بس اس کا ذکر کرنا چاہتا تھا کیونکہ معاشی نقطہ نظر سے یہ واقعہ آگے چل کر ایک کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

باب ۲۰

مسیحی رفاقت

سن ۲۰۱۰ میری نئی زندگی کے ابتدائی مشکل برسوں کا درمیانی نقطہ تھا۔ کلیسیا کے رہنماؤں کے لیے یہ دیکھنا بہت تکلیف دہ تھا کہ میں فعال طور پر ایک ایسا پیغام پھیلا رہا ہوں جو انجیل کے خلاف تھا، جبکہ میرے اندر روح گواہی دے رہی تھی کہ ایک نئی زندگی شروع ہو چکی ہے (۱ پطرس ۵:۸)۔ ایک وقت ایسا آیا کہ مجھے کسی ایک راستے کے انتخاب کا کہا گیا۔

مجھے یاد ہے کہ کلیسیا کے ایک بزرگ، Morten Gundersen، نے بعد میں مجھے بتایا کہ انہوں نے ایک طویل عرصے تک میرے اور میرے خاندان کے لیے دعا کرنے کا انتظام کیا تھا، کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ میں ایک اندرونی جنگ لڑ رہا ہوں۔ جب میں اس عرصے کو پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں، تو اسے یوں بیان کیا جا سکتا ہے جیسے میری پرانی زندگی مجھے واپس کھینچنے کی کوشش کر رہی تھی کیونکہ میں نے ماضی کے دروازے کو ٹھیک سے بند نہیں کیا تھا۔ مجھے خدا کے ساتھ شاندار تجربات ہوئے، دونوں تب جب میں نئے سرے سے پیدا ہوا اور اس کے بعد کے وقت میں۔ میں اس بات سے بخوبی آگاہ ہوں کہ ایسی اشیاء، اعمال یا الفاظ موجود ہیں جو ناپاک روحوں کے لیے دروازہ کھول سکتے ہیں۔ یا کھلا رکھ سکتے ہیں۔ یہ ایک ایسا تجربہ ہے جو مجھے حالیہ برسوں میں ہوا ہے، جب میں اپنی زندگی میں روح القدس کی گواہی کو دیکھتا ہوں۔ حال ہی میں کچھ دن پہلے، میں ایمان کے ایک بھائی، Arnt-Viktor Pettersen سے ملا، جن کے پاس نبوت کی نعمت ہے اور انہوں نے نشاندہی کی کہ کس طرح روح القدس نے ان کی اپنی زندگی میں بالکل اسی بارے میں بات کی تھی۔ اور انہیں ایمان کی ایک بہن کے لیے بھی کلام ملا جو اس بات سے لڑ رہی ہے کہ وہ اپنے گھر سے ایک «آزار دینے والی روح» کو کبھی پوری طرح نہیں نکال پاتی، اگر میں اسے ایسا کہہ سکوں۔ اس نے بار بار گھر جا کر دعا کی ہے۔ اس کا بیٹا، جس نے ابھی تک یسوع کو قبول نہیں کیا ہے، خود گواہی دے سکتا تھا کہ اس نے محسوس کیا جب انہوں نے ایک موقع پر ایک روح کو نکالا۔ ہماری بہن نے مجھے بتایا کہ انہوں نے پورے گھر کی تلاشی لی اور دعا کی اور اس پر کلام کیا، اور آخر کار گیراج میں پہنچے جہاں اچانک انہوں نے کچھ «باہر نکلے ہوئے» محسوس کیا۔ یہ مجھے ان بعد کے واقعات کی یاد دلاتا ہے جو میں نے ان مسیحیوں کے گرد دیکھے ہیں جنہوں نے ان چیزوں کو نہیں چھوڑا جو ان کے پاس ہیں یا اپنے ماضی کو نہیں چھوڑا، جو ایک دروازے کے طور پر کام کرتا ہے اور ناپاک روحوں کی موجودگی کو قبول کرنے کا باعث بنتا ہے (۱ یوحنا ۴:۱)۔

ہم ۲۰۱۰ کی طرف واپس چلتے ہیں۔ مجھے اس وقت محسوس ہوا کہ روحیں رات کے وقت تاریک موجودگی کے ساتھ میرے پاس آتی تھیں۔ تب مجھے سمجھ نہیں آئی کہ اس وقت کیا ہو رہا تھا، لیکن اپنی نئی زندگی کے آغاز میں ہر انسان کو مختلف چیزوں کو ترک کرنا یا توڑنا سیکھنا پڑتا ہے۔ اکثر انسان کو ایک گہرا تصفیہ کرنا پڑتا ہے اور پورے دل سے نئی چیز کو اپنانا پڑتا ہے تاکہ پرانی چیز کو مردہ قرار دیا جا سکے۔ دوسرے لفظوں میں، انسان کو اپنے پیچھے کے پل جلانے پڑتے ہیں۔ اس میں اکثر لعنتوں یا روحانی بندھنوں کو توڑنا شامل ہوتا ہے جو روح القدس کے خلاف کام کرتے ہیں۔ ایسا کرنے کے لیے انسان کو خدا کے سامنے عاجزی کرنی پڑتی ہے اور کیے گئے کاموں کے لیے معافی مانگنی پڑتی ہے

(۱ یوحنا ۱:۹)، ان لوگوں کو معاف کرنا ہوتا ہے جنہوں نے تکلیف پہنچائی ہو (متی ۱۴:۶-۱۵) اور اسے باہر نکال پھینکا ہوتا ہے جو بیماری اور مسائل کے لیے راستہ کھولتا ہے، چاہے وہ انسان کا رہن سہن ہو یا ایسی اشیاء جو اس کے لیے دروازے کھولتی ہیں:

اور یسوع زیتون کے پہاڑ کی طرف گیا۔ اور صبح سویرے پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر انہیں تعلیم دینے لگا۔ تب فقیہوں اور فریسیوں ایک عورت کو لائے جو زنا میں پکڑی گئی تھی اور اسے بیچ میں کھڑا کر کے اس سے کہا کہ اے اُستاد! یہ عورت زنا کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑی گئی۔ اب موسیٰ نے شریعت میں ہمیں حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کیا جائے۔ پس تو کیا کہتا ہے؟ یہ انہوں نے اسے آزمانے کے لیے کہا تا کہ اس پر الزام لگانے کا کوئی موقع پائیں۔ یسوع جھک کر اپنی انگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔ جب وہ پوچھتے رہے تو وہ سیدھا ہوا اور کہا کہ جو تم میں سے بے گناہ ہو وہی پہلے اس پر پتھر مارے۔ اور پھر جھک کر زمین پر لکھنے لگا۔ وہ یہ سن کر ایک ایک کر کے نکل گئے اور بڑے شروع ہوئے اور یسوع اکیلا رہ گیا اور وہ عورت وہیں کھڑی تھی۔ یسوع نے سیدھے ہو کر اس سے کہا کہ اے عورت! وہ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حکم نہیں لگایا؟ اس نے کہا کہ خداوند! کسی نے نہیں۔ یسوع نے کہا کہ میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔ جا، اب سے گناہ نہ کر!

--- یوحنا ۸:۱-۱۱

یسوع کے بارے میں خاص بات یہ ہے کہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے، ہمیں رد نہیں کرتا۔ وہ گناہ سے چھٹکارا پانے میں ہماری مدد کرتا ہے، اور اس کا مطلب ہے اپنی پرانی زندگی کو مردہ کر دینا اور اس کے ساتھ ابدی زندگی کے لیے جی اٹھنا (رومیوں ۶:۴، یوحنا ۸:۳۶)۔ جہاں تک ان اشیاء کا تعلق ہے جن کا تعلق ناپاک روحوں سے ہے، یہ غیر مسیحی متلاشیوں کے درمیان معروف ہے جو پتھروں، خواب پکڑنے والوں (dream-catchers) اور ایسی چیزوں کے بارے میں جانتے ہیں۔ ہمیں خدا کی طرف سے واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ہم جادو ٹوٹنے سے دور رہیں، اور ناروے میں ہم اسے توہم پرستی کہتے ہیں:

اور کہے گا کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ افسوس اُن عورتوں پر جو سب ہاتھوں کے لیے جادو کے تعویذ سیتی ہیں اور ہر قد کے انسانوں کے سروں کے لیے نقاب بناتی ہیں تاکہ جانوں کا شکار کریں۔ کیا تم میرے لوگوں کی جانوں کا شکار کرو گی اور اپنی جان بچاؤ گی؟

--- حزقی ایل ۱۸:۱۳

اشیاء کا ایک ماضی ہوتا ہے جسے ہم قبول کرتے ہیں جب ہم انہیں اپنے گھر میں لاتے ہیں، چاہے ہم اسے محسوس کریں یا نہ کریں۔ اور یہ ہماری زندگیوں میں ظاہر ہو سکتا ہے جہاں ہمیں گناہوں اور عادتوں کو ترک کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ آج کل اس بارے میں زیادہ بات نہیں کی جاتی، لیکن اپنے گناہوں سے توبہ کرنا اور »گھر کو صاف کرنا« بہت ضروری ہے اگر کوئی خدا کے ساتھ چلنا چاہتا ہے (یسعیاہ ۱:۱۸)۔ نہ صرف ظاہری طور پر بلکہ اندرونی طور پر بھی اگر ایسے بندھنوں کو توڑنا

ہو۔ میرا ماننا ہے کہ یہی وہ رکاوٹ ہے جو بہت سے ایمانداروں کو خدا کے ساتھ چلنے سے روکتی ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے ایک شرابی کو پہلے یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اسے واقعی لت کا مسئلہ ہے۔

لیکن اگر شریر اپنے سب گناہوں سے جو اس نے کیے تائب ہو اور میرے سب آئین کو ماننے اور عدل اور راستی کرے تو وہ یقیناً جیتا رہے گا۔ وہ نہ مرے گا۔ اس کی سب خطائیں جو اس نے کیں یاد نہ رکھی جائیں گی۔ اپنی راستبازی کے باعث جو اس نے کی وہ جیتا رہے گا۔ کیا میں شریر کی موت سے خوش ہوں؟ خداوند خدا فرماتا ہے کہ کیا اس سے نہیں کہ وہ اپنی راہوں سے باز آئے اور جیتا رہے؟ لیکن اگر راستباز اپنی راستبازی سے پھر جائے اور بدکاری کرے اور ان سب مکروہات کے موافق جو شریر کرتا ہے عمل کرے تو کیا وہ جیتا رہے گا؟ اس کی سب راستبازی جو اس نے کی یاد نہ رکھی جائے گی۔ اپنی بے وفائی اور اپنے گناہ کے باعث جو اس نے کیے وہ مر جائے گا۔ تو تم کہو گے کہ خداوند کی راہ ٹھیک نہیں۔ سُن اے اسرائیل کے گھرانے! کیا میری راہ ٹھیک نہیں؟ کیا تمہاری راہیں سچ نہیں ہیں؟ اگر راستباز اپنی راستبازی سے پھر جائے اور بدکاری کرے اور اُسی کے باعث مر جائے تو اپنی بدکاری ہی کے باعث جو اس نے کی وہ مر جائے گا۔ پھر اگر شریر اپنی بدکاری سے جو اس نے کی باز آئے اور عدل اور راستی کرے تو وہ اپنی جان بچائے گا۔ چونکہ اس نے غور کیا اور اپنے سب گناہوں سے جو اس نے کیے تائب ہوا اس لیے وہ یقیناً جیتا رہے گا۔ وہ نہ مرے گا۔ لیکن اسرائیل کا گھرانہ کہتا ہے کہ خداوند کی راہ ٹھیک نہیں۔ اے اسرائیل کے گھرانے! کیا میری راہیں سچ ہیں؟ کیا تمہاری راہیں سچ نہیں؟ اس لیے اے اسرائیل کے گھرانے! میں تم میں سے ہر ایک کا اُس کی راہوں کے مطابق انصاف کروں گا۔ خداوند خدا فرماتا ہے کہ توبہ کرو اور اپنے سب گناہوں سے باز آؤ تاکہ تمہاری بدکاری تمہارے لیے ٹھوکر نہ بنے۔ اپنے سب گناہ جو تم نے کیے ہیں اپنے اوپر سے دور پھینکو اور اپنے لیے نیا دل اور نئی روح پیدا کرو۔ اے اسرائیل کے گھرانے! تم کیوں مرو گے؟ کیونکہ میں کسی کے مرنے سے خوش نہیں ہوں خداوند خدا فرماتا ہے۔ پس توبہ کرو اور جیتا رہو۔

--- حزقی ایل ۱۸:۲۱-۳۲

اس کے بارے میں خاص بات یہ ہے کہ مقدسین کے اندرونی «حلقوں» میں بھی ایسے ایماندار ملتے ہیں جنہوں نے گناہ کو دور نہیں پھینکا۔ اور یہ انہیں خدا کے ساتھ ایک فعال زندگی سے دور رکھتا ہے اور انہیں بڑی برکتوں سے محروم کر دیتا ہے۔ میں نے خود اسے ایک ایماندار دوست اور بھائی کے ساتھ محسوس کیا۔ ایک موقع پر ایک قریبی بھائی نے مجھے ایک کاغذ پیش کیا جس پر ایک فارمولا لکھا تھا جو مبینہ طور پر «روحانی طور پر میری مدد» کرنے والا تھا۔ جب اس نے یہ کہا تو میں نے اپنے اندر ایک شدید بے چینی محسوس کی اور انکار کر دیا۔ یہ ضروری ہے کہ ہم جو خدا کے فرزند ہیں، خود کو طاقت، دولت یا محض جادو جیسی چیزوں کے جال میں نہ پھنسنے دیں۔ اسے ایک «stronghold» کہا جاتا ہے اور یہ ایک قلعے کے طور پر کام کرے گا جس نے انسان کو گھیر لیا ہو یا جکڑ لیا ہو (۲ کرنتھیوں ۱۰:۴)۔ اور میرے اس بھائی نے جو کچھ کیا وہ مجھ پر اور میرے خاندان پر لعنت ڈالنے کا باعث بن سکتا تھا۔ بائبل اسکول میں اس بارے میں تعلیم دی گئی تھی۔ اشیاء اسی طرح قلعے (stronghold) کے لیے راستہ کھول سکتی ہیں جس طرح ہمارے بولے ہوئے الفاظ ہمیں ناپاک کر سکتے ہیں، جیسا کہ یسوع فرماتا ہے (متی ۱۵:۱۸)۔ یہ شاید اتنی عجیب بات نہیں کیونکہ اشیاء، الفاظ

اور اعمال انسان کے اپنے اندرونی ذہن کی عکاسی کرتے ہیں اور اس کے نتیجے میں روح پر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ہم دوبارہ ۲۰۱۰ میں واپس آتے ہیں اور میرے معاملے میں، میں کئی سالوں سے ایک روحانی متلاشی تھا اور ناپاک روحوں کے ساتھ جڑا ہوا تھا، بغیر اس کے کہ میں یہ سمجھ سکوں (افسیوں ۱۲:۶)۔ ہم سب اپنے اعمال کے خود ذمہ دار ہیں اور میں اس میں پھنسا ہوا تھا اور یہ اندرونی اور بیرونی دونوں طور پر ظاہر ہو رہا تھا۔

میں نئے اور پرانے کے درمیان جنگ کے وسط میں تھا۔ ایک رات جب میں اپنی بیوی کے ساتھ بستر پر لیٹا ہوا تھا، مجھے یہ خاص طور پر یاد ہے۔ میرا جسم اندر تک ٹھنڈا ہو چکا تھا، اور خوف مجھ پر غالب آ گیا تھا۔ میں جانتا تھا کہ یہ ایک روحانی جنگ ہے اور سراسر مایوسی میں، میں نے اپنے اندر سے خدا کو پکارا اور اس سے مدد مانگی کہ وہ اس جنگ میں میری مدد کرے (یعقوب ۴:۷)۔ سونے سے پہلے مجھے جو آخری چیز یاد ہے، وہ ایک روشنی تھی جو آئی اور میرے گرد پھیل گئی۔ اور جب میں اگلے دن بیدار ہوا تو میں کسی بھی دوسری صبح سے ہٹ کر توانائی اور خوشی سے بھرپور تھا۔ خدا ہمارے باپ نے میری سنی تھی اور مجھے اس چیز سے آزاد کیا تھا جو مجھے پچھلی رات تنگ کر رہی تھی۔ اگرچہ آزادی ابتدائی طور پر قلیل مدتی تھی، لیکن کم از کم ایک فتح حاصل ہو چکی تھی (گلتیوں ۵:۱)۔ اور یہ ان بہت سی گواہیوں میں سے ایک ہے جو میں اپنے ساتھ لے کر آگے بڑھتا ہوں۔

جو میں تم سے اندھیرے میں کہتا ہوں اُسے اجالے میں کہو اور جو سرگوشی میں سنتے ہو اُسے کوٹھوں پر سے منادی کرو۔ اور جو جسم کو تو مارتے ہیں مگر جان کو نہیں مار سکتے اُن سے مت ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو جان اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے۔

--- متی ۱۰:۲۷-۲۸

جنگ جاری رہی اور جب یہ سب ہو رہا تھا، میں دوستوں، ساتھیوں اور کلیسیا کے بہن بھائیوں کے ساتھ پرانی علمی معلومات شیئر کر رہا تھا۔ ایک ایسا علم جو خدا کے کلام کے برعکس تھا۔ میری روح نئے سرے سے پیدا ہو چکی تھی اور مجھے ان چیزوں کے برعکس گہرے تجربات ہوئے تھے جو میں نے اسکول میں سیکھی تھیں، لیکن میں ماضی میں پھنسا ہوا تھا۔ میں اپنے ذہن میں اب بھی ایک جھوٹے مسیحا، ایک جھوٹے یسوع کا اسیر تھا، حالانکہ میں روح میں نئے سرے سے پیدا ہو چکا تھا۔

۱۹۹۸ سے میں اس کتاب کا ایک محنتی طالب علم رہا ہوں جسے Urantia-boken کہا جاتا ہے۔ آج میں اپنے ذاتی تجربے سے جانتا ہوں کہ یہ فکری مواد، اپنی مسیح دشمن اقدار اور روحانی رجحانات کے ساتھ، لوگوں کو انتہائی ہوشیار طریقے سے خدا سے دور رکھتا ہے۔ یہ اس طرح ہوتا ہے کہ انسان یسوع کی تعلیمات کے کچھ حصوں کی نقل کرتا ہے، جبکہ ساتھ ہی اس کی الوہیت اور اس کے زمین پر آنے کا اصل مقصد ہی ختم کر دیتا ہے۔ میں کافی عرصے سے ایک کتاب لکھنے پر غور کر رہا ہوں جس میں، میں اس بارے میں مزید شیئر کروں تاکہ ان لوگوں کو جن سے یہ متعلق ہے، مزید آزاد ہونے کا موقع ملے۔ اپنی ذات کے لیے، جدائی بالکل قریب تھی، جس میں ایمان کے اچھے بھائیوں نے مدد کی۔ جن میں ہمارے اچھے بھائی Trond یا بھائی Thomas شامل ہیں۔ سب اچھے بھائی، لیکن ہر ایک اپنی کہانی اور تجربات کے ساتھ۔ میری اپنی کہانی ہے، لیکن وہ سب میرے ساتھ اس راستے پر اور خدا کے کام میں شامل ہیں۔

باب ۲۱

کا انتخاب اور بھائی

۲۰۱۱ کا سال تھا جب کلیسیا کے دو بزرگ، Magnar Askeland اور Morten Gundersen، ہمارے گھر آئے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ مجھے یہ انتخاب کرنا ہے کہ میں آگے کس راستے پر چلوں گا۔ مجھے ایسے بھائیوں کی ضرورت تھی جو اس جنگ کو دیکھ سکیں جس میں، میں مبتلا تھا۔ میں دوبارہ پیدا تو ہو چکا تھا، لیکن میرا ذہن ان چیزوں کو تسلیم کرنے سے قاصر تھا جو روح مجھ پر ظاہر کر رہی تھی۔ پھر بھی، میں نے خدا کے ساتھ کچھ شاندار تجربات کیے تھے، اور میں اپنے اندر سمجھ گیا تھا کہ پاک روح مجھے اس ملاقات کے لیے تیار کر رہا ہے۔ میں نے اسی وقت اپنی بیوی سے کہا کہ وہ ان تمام کتابوں کو چن لے جو اس کے خیال میں خدا کے خلاف تھیں۔ اور وہ جانتی تھی کہ میرے پاس ایسی بہت سی کتابیں ہیں۔ ان میں (”Urantiaboken“ دی یورنٹیا بک) بھی شامل تھی، جو تقریباً ۲۰۰۰ صفحات پر مشتمل سنہری کتابوں والی کتاب تھی، جس کا میں اس وقت تک دس سالوں سے بڑی تندہی سے مطالعہ کر رہا تھا۔ اس نے مجھے اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے دیکھا اور پوچھا کہ کیا میں واقعی وہی کہہ رہا ہوں جو میں نے کہا ہے۔ میں نے اس کی تصدیق کی، اور پھر کلیسیا کے مردوں کا ایک گروہ اکٹھا ہوا اور ہم نے کتابوں اور دیگر اشیاء کا ایک گتے کا ڈبہ جلایا۔ یہ روحانی گمراہی اور ناپاک چیزیں تھیں جو خدا کے خلاف تھیں (اعمال ۱۹:۱۹)۔ مجھے یاد ہے کہ یہ اپنی آنکھ نکالنے جیسا تھا، اور بعد میں مجھے سمجھ آیا کہ یہ ایک رہائی تھی جو وقوع پذیر ہوئی۔ تب میں اسے نہیں سمجھتا تھا، لیکن ان کتابوں کو جلا کر خدا مجھے ناپاک روحوں کی گرفت سے آزاد کر کے موت سے زندگی کی طرف موڑ سکا (۲ کرتھیوں ۵:۱۷)۔ میں نے ۲۰۰۸ میں یسوع کو قبول کیا اور وہ وفادار رہا اور مجھے اپنے ساتھ راستے پر رکھنے کے لیے کام کرتا رہا، حالانکہ ایسی قوتیں موجود تھیں جو اس کی مخالفت کر رہی تھیں، میرے اندر بھی اور میرے قریبی حلقے میں بھی۔ ہمارے الفاظ میں یا تو زندگی ہوتی ہے یا موت؛ کوئی درمیانی راستہ نہیں ہے (امثال ۱۸:۲۱)، ٹھیک اسی طرح جیسے حتمی فیصلہ سناتے وقت ہوتا ہے۔ ایمان میں انسان نیم دل نہیں ہو سکتا۔

وہ ہم میں سے نکل تو گئے مگر ہم میں سے تھے نہیں کیونکہ اگر ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے۔ مگر وہ نکل گئے تاکہ یہ ظاہر ہو کہ وہ سب کے سب ہم میں سے نہیں۔ اور تمہیں اُس قدوس کی طرف سے مسح ملا ہے اور تم سب کچھ جانتے ہو۔ میں نے تمہیں اِس لیے نہیں لکھا کہ تم سچائی کو نہیں جانتے بلکہ اِس لیے کہ تم اُسے جانتے ہو اور یہ کہ کوئی جھوٹ سچائی سے نہیں ہوتا۔ جھوٹا کون ہے؟ سوائے اُس کے جو اِس کا انکار کرتا ہے کہ یسوع مسیح ہے۔ یہ وہی ہے جو باپ اور بیٹے کا انکاری ہے، یعنی مسیح دشمن۔ جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی نہیں۔ جو بیٹے کا اقرار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے۔ پس جو تم نے شروع سے سنا ہے وہ تم میں قائم رہے۔ اگر وہ جو تم نے شروع سے سنا ہے تم میں قائم رہے تو تم بھی بیٹے میں اور باپ میں قائم رہو گے۔ اور جو وعدہ اُس نے ہم سے کیا وہ یہی ہے یعنی ہمیشہ کی زندگی۔

--- یوحنا کا پہلا خط ۲: ۱۹-۲۵

میں اپنے اندر سمجھ گیا تھا کہ مجھے خدا کی خاطر اپنی ذات کو قربان کرنا ہوگا اور یہ کہ یہ ایک ضروری عمل کا حصہ تھا جس سے مجھے گزرنا تھا اگر میں آسمانی باپ کے لیے کام کرنا چاہتا تھا۔ اس سے پہلے میں شیطان کا ایک ایسا منادی تھا جو خدا اور اس کے کام کے خلاف بولتا تھا بغیر خود سمجھے، لیکن خدا نے اپنے فضل سے مجھے اپنا منادی بننے کے لیے بلایا (افسیوں ۸: ۲-۹)۔ اور میں کون ہوں؟ میں دراصل کچھ بھی نہیں۔ ہاں، میرے پاس اچھی تعلیم ہے، لیکن میری اپنی کمزوریاں ہیں اور ظاہری چیزیں واقعی کچھ بھی نہیں ہیں اگر ہم خدا اور اس کے بلاوے کو نہیں سنتے جو ہر فرد کے لیے ہے۔ میں نے اکثر سوچا ہے کہ خدا مجھے کیوں استعمال کرتا ہے، لیکن سمجھتا ہوں کہ سب کچھ فضل سے ہے:

میرے پیاروں... ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی اپنی نجات کو مکمل کرنے کے لیے کوشش کرتے رہو۔

--- فلپیوں ۲: ۱۲

مجھے یاد ہے کہ ایمان میں ایک عزیز بھائی، بھائی Thomas، مجھے دیکھ رہا تھا جبکہ وہ دھکتے کوٹلوں کو ہلا رہا تھا تا کہ کتائیں جل کر راکھ ہو جائیں۔ اس نے کہا کہ میں آنے والے وقت میں خدا کے ساتھ بڑی بڑی چیزیں دیکھوں گا۔ اس وقت میں نہیں جانتا تھا کہ وہ نبوتی کلام کر رہا تھا، لیکن بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ تھامس نے کئی مواقع پر نبوتی تحفہ ظاہر کیا ہے۔ یہ ایک روحانی تحفہ ہے جس سے اسے آگاہ ہونا چاہیے اور اسے استعمال کرنا جاری رکھنا چاہیے۔

دو بزرگوں میں سے ایک، Magnar Askeland، ہمیشہ اس بات پر خوش ہوتا تھا جو میں خدا کے لیے کرتا تھا اور جو فیصلے میں لیتا تھا۔ اس وقت یہ بھی ہوا کہ مردوں کا جو گروپ ہمارے پاس بھائیوں میں سے ایک کے گھر پر ہوتا تھا، بھائی Thomas، بھائی Trond اور کئی دوسروں کے ساتھ، داخلی جھگڑوں اور ذاتی نادانی کی وجہ سے بکھر گیا۔ مجھے شک ہے کہ برکات بہت زیادہ ہو گئی تھیں، اور ہم بطور گروپ اسے سنبھال نہیں سکے جب ناپاک روحوں کا ذاتی ظہور ہوا۔ اور یہ ایک ایسے شخص میں ہوا جو خود کو گروپ کے رہنماؤں میں سے ایک سمجھتا تھا۔ مختصراً، میں اسے یوں کہہ سکتا ہوں: گروپ کے ایک "مقدس" (De Hellige) "میں، ایک بیماری کی روح تھی، جس کے ہم سب مردوں کے گروپ میں گواہ تھے اور اس کی تصدیق مسیحی رفاقت (Kristent Fellesskap) کے ایک پادری نے بھی کی تھی۔ لیکن، میں نے بھی وقت کے ساتھ گریڈ کی ہے اور ہم سب کو کبھی کبھی اپنے اندر جھانکنا چاہیے اور خود کو بھی معاف کرنا چاہیے۔ وہاں اور بھی تھے جنہوں نے گواہی دی کہ کیا ہوا جب ہم نے ایک "مقدس" کے لیے دعا کی اور ایک دن ایسا آیا جب ہم نے اس کے لیے شدت سے دعا کی اور اسے قے محسوس ہوئی، لیکن اس نے خود کو روکے رکھا۔ میں یقین سے نہیں کہہ سکتا، لیکن میرا ماننا ہے کہ اس کے بعد حملے پلٹنا شروع ہو گئے، بغیر اس کے کہ گروپ اسے دیکھنے کے لیے بیدار ہو۔ اس شخص نے کہا کہ یہ ایسا تھا جیسے جب ہم دعا کرتے تھے تو اس میں چہرا گھونپا جا رہا ہو اور اسی دن جب میٹنگ تھی، یعنی جمعہ، تو اس نے بتایا کہ اسے مردوں کی میٹنگ سے پہلے اپنے اندر بے چینی اور مزاحمت محسوس ہو رہی تھی۔ یہ اس کے اپنے الفاظ تھے، میرے نہیں۔ سب لوگ ان چیلنجوں کو نہیں سمجھ سکے جن سے ہم یہاں گزر رہے تھے اور یہ سب اس دن عروج پر پہنچ گیا جب

گروپ نے روحانی طور پر غلط موقف اختیار کیا اور عملی طور پر سب کچھ جھوٹے الزامات کی وجہ سے بکھر گیا جو لگائے گئے تھے۔ بار بار کسی نے قیادت سنبھالی تھی بغیر پاک روح کی رہنمائی کے۔ اسی شخص کو ایک فرشتے کی زیارت بھی ہوئی تھی جب میں اس کے لیے دعا کر رہا تھا جس نے اس پر میرے الفاظ کی تصدیق کی تھی اور اسے درد سے سکون دیا تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ گروپ کے ساتھ شیئر کیا گیا تھا یا نہیں، لیکن بہر حال۔ وہ "مقدس" خود یہ جان کر صدمے میں تھا کہ ایسا ہوا تھا جب اس نے مجھے رات کو فون کیا۔ تمام اچھی چیزوں کے باوجود جو ہو چکی تھیں، اس میں شیطانی اثرات ظاہر ہوئے اور وہ خود کو قابو نہ کر سکا۔ میں اب تجربے سے جانتا ہوں کہ ایک انسان میں ناپاک روح بھی ہو سکتی ہے اور وہ دوبارہ پیدا بھی ہو سکتا ہے، حالانکہ یہ متضاد لگتا ہے۔ مجھے کلیسیا کے ایک بزرگ سے بھی تصدیق ملی، وہی جو ہمیشہ میرے لیے خوش رہتا تھا، کہ وہاں میرے اور میرے کام کے خلاف مزاحمت رہی ہے، لیکن یہ کہ اس نے خود کبھی میرے خلاف کچھ نہیں رکھا۔ تقریباً دس سال لگے اس سے پہلے کہ ایک "مقدس" نے اعتراف کیا کہ اس نے اس وقت بہت برا کہا اور کیا تھا۔ مجھے شدید شک ہے کہ بہت سے روحانی تحفے ضائع ہو جاتے ہیں کیونکہ لوگ نادانی میں اور یا ناپاکی کی وجہ سے باتیں کرتے اور عمل کرتے ہیں۔ تاہم، میں اس معاملے میں معصوم نہیں ہوں اور مجھے اپنی ذمہ داری اٹھانا سیکھنا ہوگا۔ بھائی *Oivind* نے ایک دن مجھ سے کہا کہ کردار کی تعمیر کرنا ضروری ہے، جو کہ اچھے اور درست الفاظ تھے۔ آپ جو یہ پڑھ رہے ہیں: سننے میں مستعد، بولنے میں دھیما اور غصہ کرنے میں دیر کرنے والے بنیں (یعقوب ۱:۱۹)۔ بیدار رہیں اور سو نہ جائیں۔ حملے ہوں گے، یہاں تک کہ آپ کے قریب ترین لوگوں کی طرف سے بھی۔ کلیسیا پر انحصار کریں اور مل کر دعا کریں تاکہ ان تباہیوں کو روکا جاسکے جو کچھ لوگ اس میں بوٹے ہیں۔ اسے کھلے میں لائیں۔ خدا خبردار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہمیں ہر چیز سے بڑھ کر اپنے دل کی حفاظت کرنی چاہیے۔ یہ واضح ہے کہ کلیسیاؤں کے پاس بھی ایک دل ہے جسے انہیں ہر چیز سے بڑھ کر محفوظ رکھنا سیکھنا ہوگا تاکہ اپنے گلے کی دیکھ بھال کر سکیں:

اے میرے بیٹے! میرے کلام پر توجہ کر۔ میری باتوں کی طرف کان لگا۔ وہ تیری آنکھوں سے دور نہ ہوں۔ انہیں اپنے دل میں محفوظ رکھ۔ کیونکہ جو انہیں پاتے ہیں اُن کے لیے وہ زندگی اور اُن کے سارے بدن کے لیے شفا ہیں۔ سب حفاظتوں سے بڑھ کر اپنے دل کی حفاظت کر کیونکہ زندگی کا چشمہ وہی ہے۔ ٹیڑھی باتیں اپنے منہ سے دور کر اور کچ روئی کو اپنے لبوں سے دور رکھ۔ تیری آنکھیں سیدھی دیکھیں۔ تیرے پلکیں تیرے سامنے سیدھا دیکھیں گے۔ اپنے پاؤں کے راستہ کو ہموار کر اور تیری سب راہیں درست ہوں۔ نہ دھنے مڑ نہ بائیں اپنے پاؤں کو بدی سے دور رکھ۔

--- امثال ۴:۲۰-۲۷

اس کے متوازی ۲۰۰۸ سے ۲۰۱۲ کے عرصے میں، میں نے ایمیزون (Amazon.com) کے ذریعے پادریوں، منادی کرنے والوں اور دیگر مسیحیوں کی لکھی ہوئی بہت سی ڈیجیٹل کتابیں خریدی تھیں۔ میں یوٹیوب (Youtube.com) پر بہت سی گواہیاں بھی دیکھتا تھا اور جو کچھ وہاں دیکھتا تھا اس پر بہت غور کرتا تھا۔ میں ضرورت کے مطابق کتابوں کے کچھ حصوں میں جاتا اور اس کا بائبل سے موازنہ کرتا۔ میں دیکھنا چاہتا تھا کہ آیا "مقدسوں" کے تجربات بھی صحیفے کے مطابق ہیں۔ میں اسے یوں بیان کروں گا جیسے میں سونا کھود رہا ہوں۔ میں نے کھودا اور جو کچھ پایا اسے آزمایا تاکہ دیکھ سکوں کہ کیا وہ اچھا ہے:

لاؤدیکہ کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھ کہ جو آمین ہے، وہ سچا اور برحق گواہ ہے، جو خدا کی خلقت کا ابتدا کرنے والا ہے، وہ یہ کہتا ہے کہ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ نہ تو سرد ہے نہ گرم۔ کاش تو سرد یا گرم ہوتا۔ پس چونکہ تو نیم گرم ہے نہ سرد نہ گرم، میں تجھے اپنے منہ سے اُگل دینے کو ہوں۔ تو کہتا ہے کہ «میں دولت مند ہوں اور مالدار ہو گیا ہوں اور مجھے کسی چیز کی محتاجی نہیں» اور تو نہیں جانتا کہ تو مصیبت زدہ اور خستہ حال اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے۔ میں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے کہ تو دولت مند ہو جائے اور سفید پوشاک خرید لے کہ تو پہن لے اور تیرے ننگے پن کی شرمندگی ظاہر نہ ہو اور اپنی آنکھوں میں لگانے کے لیے سرمہ خرید لے کہ تو دیکھنے لگے۔ میں جن جن سے محبت رکھتا ہوں اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں۔ پس غیرت کر اور توبہ کر۔ دیکھ میں دروازے پر کھڑا کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا تو میں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔ جو غالب آئے میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھ بٹھاؤں گا جس طرح میں غالب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا۔

--- مکاشفہ ۳

یسوع کے الفاظ پر توجہ کریں جب وہ کہتا ہے جو غالب آئے، میں اسے اپنے تخت پر اپنے ساتھ بٹھاؤں گا۔

ہم بچپن کے سالوں (۲۰۰۸-۲۰۱۲) کے عین درمیان میں اور میں نے جو کچھ پڑھا اور صحیفے سے پرکھا، میں کمزوریاں ڈھونڈنے میں ناکام رہا چاہے میں کتنا ہی گہرائی میں کیوں نہ گیا، حالانکہ میں اکثر حیران ہوتا تھا اور ضروری نہیں کہ میں وہ سمجھ سکوں جو میں پڑھ رہا تھا۔ بعض اوقات پاک روح نے مجھے چیزیں براہ راست دکھائیں اور بعض اوقات مجھے سالوں بعد تک جواب نہیں ملے۔ پاک روح ہم سب کو کچھ یہاں اور کچھ وہاں دیتا ہے، کوئی خواب دیکھتا ہے، دوسرے رویا دیکھتے ہیں، لیکن ہمیں ایک کلیسیا بننے کے لیے بلایا گیا ہے۔ جو کچھ میرے اندر وقوع پذیر ہوا وہ یہ مکاشفہ تھا کہ ہم نے خدا میں کتنی شاندار نعمت پائی ہے۔ اس وقت جو کچھ ہو رہا تھا وہ یہ بھی تھا کہ میں ایسے لوگوں کی بہت سی گواہیاں پڑھ اور دیکھ رہا تھا جو جہنم میں رہ چکے تھے اور اس نے مجھے خوف سے ہلا کر رکھ دیا۔ جتنا زیادہ میں نے "مقدسوں" کی گواہیوں کو بائبل کے ساتھ اپنے نشانات اور معجزات کے تجربات کے خلاف جوڑا، تو میں آہستہ آہستہ سمجھ گیا کہ واقعی ایک آسمان اور ایک جہنم ہے۔ یسوع نے خود اس کے بارے میں بار بار خبردار کیا: ابلیس اور اس کے فرشتوں کے لیے تیار کی گئی دائمی آگ کے بارے میں (متی ۲۵:۴۱)، آگ کے بھٹ کے بارے میں جہاں رونا اور دانت پیسنے ہوگا (متی ۱۳:۴۲)، جہنم کے بارے میں جہاں کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی (مرقس ۹:۴۸)، اور اس امیر آدمی کے بارے میں جو شعلوں میں تڑپ رہا تھا (لوقا ۱۶:۲۴)۔ بہت سے صحیفے ہیں جو اس کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے جہنم میں دکھائے جانے یا وہاں رہنے کا تجربہ کیا ہے، وہ اسے انتہائی تکلیف دہ بیان کر سکتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جہنم کا وجود ہے اور یہ ہر لحاظ سے آسمان سے بالکل مختلف ہے، بلکہ نیکی کے بالکل الٹ ہے۔ جب انسان دعویٰ کرتا ہے کہ خدا ظالم ہے جو انہیں جہنم میں بھیجتا ہے، تو وہ نہیں سمجھتے کہ وہ خود پتھر کی طرح سخت ہیں اور اپنی بدی سے مڑنا نہیں چاہتے۔ اس سے ڈرو جو روح اور جسم دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے

(متی ۱۰:۲۸)۔ پھر وہ ایسی جگہ کے علاوہ اور کہاں جا سکتے ہیں جہاں وہ خود رہنا منتخب کرتے ہیں؟ یہ سخت ہے، لیکن ان لوگوں کے پیچھے ظالمانہ سچائی ہے جو اپنی زندگی سے موت تک محبت کرتے ہیں۔ ہم اکیلے اور الگ تھلگ نہیں رہتے، بلکہ ہمیں اپنے آس پاس کے ضرورت مندوں کے ساتھ اپنا سب کچھ بانٹنے کے لیے بلایا گیا ہے۔

اس کے متوازی، مجھے بس میں اور دوسری جگہوں پر پاک روح کی طرف سے الفاظ ملنے لگے، لوگوں کے لیے الفاظ اور خدا کے بارے میں بانٹنے میں مدد اور تعمیر کے لیے، مخصوص حالات کے لیے براہ راست الفاظ۔ مجھے یاد ہے ایک بار بس میں بیٹھے ہوئے میں نے اپنے ساتھ والے آدمی کے لیے خاص طور پر تین یا چار الفاظ سنے۔ میں اس کی طرف مڑا اور اسے بتایا، اور وہ حیران رہ گیا۔ امید ہے کہ وہ اُس کے ساتھ خدا کی گواہی کے طور پر قائم رہے ہوں گے۔ میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ جب دوسرے لوگوں کو جسمانی مسائل ہوتے تھے اور میں پوچھتا تھا کہ کیا میں ان کے لیے دعا کر سکتا ہوں۔ یہ تب ہوتا تھا جب وہ بس میں بالکل خاموش بیٹھے ہوتے تھے اور ظاہری طور پر کوئی نشانی نہیں ہوتی تھی کہ انہیں حقیقت میں کوئی مسئلہ تھا۔ یہ ایک ایسا روحانی تحفہ ہے ایسا لگتا ہے کہ بھائیوں نے اکثر اس کے پیچھے بھاگتا چھوڑ دیا ہے حالانکہ پولس ہمیں بالکل یہی کرنے کو کہتا ہے:

محبت کی جستجو کرو اور روحانی نعمتوں کے، خاص کر نبوت کرنے کے، خواہاں رہو۔
کیونکہ جو کوئی غیر زبان میں بولتا ہے وہ آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے بولتا ہے کیونکہ
کوئی اُس کی نہیں سمجھتا مگر وہ روح میں بھید کی باتیں کرتا ہے۔

--- ۱ کرتھیوں ۱۴:۱-۳

یہ بنیادی طور پر ایک چیلنجنگ وقت تھا، لیکن بہت شاندار اور خاص بھی۔ اور مجھے بعد میں تسلیم کرنا پڑا کہ اس کی بنیاد سچائی جاننے کے لیے میری پیاس تھی۔ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا اور وہ کھل گیا، میں نے ڈھونڈا اور پایا (متی ۷:۷)۔ سب سے اہم بات، میں دوبارہ پیدا ہو چکا تھا جب میں نے یسوع کو رب اور مالک کے طور پر قبول کرنے کا انتخاب کیا، حالانکہ میں اس کے قابل نہ تھا:

نیکدیمس نامی ایک شخص فریسیوں میں سے اور یہودیوں کا سردار تھا۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آ کر اُس سے کہا کہ اے ربی! ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ کوئی ان معجزوں کو جو تو دکھاتا ہے اُس وقت تک نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔

--- یوحنا باب ۳

یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی نئے سرے سے نہ پیدا ہو تو خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔

نیکدیمس نے اُس سے کہا کہ آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ اپنی ماں کے پیٹ میں دوسری بار داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟

یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی پانی اور روح سے نہ پیدا ہو تو خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے وہ جسم ہے اور جو روح سے پیدا

ہوا ہے وہ روح ہے۔ تو اس بات سے تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا کہ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ ہوا جدمر چاہتی ہے چلتی ہے اور تو اُس کی آواز سُنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ کہاں سے آتی اور کدھر کو جاتی ہے۔ جو کوئی روح سے پیدا ہوا ہے وہ ایسا ہی ہے۔

نیکدیمس نے اُس سے کہا کہ یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟

یسوع نے جواب دے کر اُس سے کہا کہ تو اسرائیل کا اُستاد ہو کر کیا ان باتوں کو نہیں سمجھتا؟ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم جو جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جو دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے۔ اگر میں نے تم سے زمینی باتیں کہیں اور تم یقین نہیں کرتے تو اگر آسمانی باتیں کہوں تو کیونکر یقین کرو گے؟ اور کوئی آسمان پر نہیں چڑھا مگر وہ جو آسمان سے اُترا یعنی ابنِ آدم۔ اور جس طرح موسیٰ نے بیابان میں سانپ کو اُونچے پر لٹکایا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اُونچے پر لٹکایا جائے تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے وہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے وہ ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اِس لیے نہیں بھیجا کہ دنیا کو سزا دے بلکہ اِس لیے کہ دنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا مگر جو ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا کیونکہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔ اور سزا کا حکم یہ ہے کہ نور دنیا میں آیا ہے اور لوگوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ پسند کیا کیونکہ اُن کے کام برے تھے۔ کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نور سے نفرت رکھتا ہے اور نور کے پاس نہیں آتا تاکہ اُس کے کاموں پر ملامت نہ ہو۔ لیکن جو سچائی پر چلتا ہے وہ نور کے پاس آتا ہے تاکہ اُس کے کام ظاہر ہوں کیونکہ وہ خدا کی طرف سے کیے گئے ہیں۔

اس کے بعد کے وقت میں میری روح بڑھتی گئی اور یہ کچھ کچھ پولس کی بات کے مطابق دودھ پینے سے گوشت کھانے کی طرف آہستہ آہستہ جانے جیسا تھا (۱ کرنتھیوں ۳:۲)۔ میں نے ۲۰۱۱-۲۰۱۳ کے عرصے میں بس میں اور جہاں بھی میں گیا، لوگوں کے ساتھ بانٹنا شروع کیا۔ میں ایک مشہور منادی سے بھی ملا جو جسم میں چل رہا تھا اور جس نے ۲۰۱۳ کے وسط میں میرے ساتھ زیادتی کی، غالباً اس لیے کہ میں انجیل کے ساتھ بہت سرگرم تھا اور لوگوں کے لیے دعا کرتا تھا اور بہت سی شفا بخشتا تھا۔ میں اس منادی کا بہت احترام کرتا ہوں، صرف اتنا کہنے کے لیے۔ میں ابھی ہامار (Hamar) کے ایک مشنری دورے سے واپس آیا تھا جہاں ہم نے معجزات دیکھے جب ہم نے لوگوں کے لیے دعا کی اور ایسا لگا تھا کہ اس نے ایک قسم کی حسد کو بیدار کر دیا۔ بہر حال، میں اس کے بارے میں مسترد ہونے کے بعد ٹوٹ چکا تھا، ایک ایسے شخص سے جسے میں اپنے کام کے لیے ایک نمونہ سمجھتا تھا۔ میں یہ سب کچھ ذکر کر رہا ہوں تاکہ آپ کو خدا کے ساتھ میرے چلنے کے بارے میں تھوڑی سی بصیرت مل سکے، لیکن یہ بھی کہ جب انسان واقعی خدا کے ساتھ چلتا ہے تو کیا ہوتا ہے، کئی طریقوں سے چیلنجز۔

میں اس وقت ہارالڈ سپلاس ڈیاکونل اسپتال کے باہر "نارویجن آرگنائزیشن فار کوالٹی ایشورنس آف لیبارٹریز (NOKLUS)" کے لیے کام کرتا تھا اور کام کی جگہ پر میں ملحدوں اور غیر ایمانداروں کے خلاف خدا کی طاقت کے کام کرنے کا گواہ بھی تھا۔ مجھے ایک واقعہ یاد ہے جہاں میں نے کینٹین کی ایک ملازمہ کے لیے دعا کی جہاں اسے اپنے پیروں پر کھڑے رہنے میں دشواری کا سامنا تھا جب یہ ہوا۔ یہ ایسا تھا جیسے اسے کسی طرح کا شدید بجلی کا جھٹکا لگا ہو اور یہ مشاہدہ کرنا خاص تھا۔

میں نوکلوس (Noklus) کے ساتھ ان کے ۲۰ سالہ جوبلی ٹور پر آس لینڈ بھی گیا تھا اور گاردرموئن (Gardermoen) میں آس لینڈ کی فٹ بال ٹیم پر ہاتھ رکھے تھے۔ میں اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ بیٹھا تھا اور انہیں ایک معجزہ دکھانا چاہتا تھا جب میں نے خواتین کی قومی ٹیم سے پوچھا کہ کیا انہیں پیروں میں درد یا اس جیسی کوئی تکلیف ہے۔ اور یقیناً انہیں تھی۔ اور مجھے ان پر ہاتھ رکھنے کا موقع ملا، جس پر وہ ردعمل میں تھوڑا سا گھبرا گئیں۔ یہ دلچسپ تھا، لیکن بعد میں مجھے میرے سپروائزر کے دفتر میں بہت جلد بلایا گیا جب ہم برجن واپس آئے۔ میرے خلاف جھوٹے الزامات لگائے گئے تھے۔ مجھے عورتوں کا رسا (womanizer) کہا گیا اور مجھ پر یہ الزام لگایا گیا کہ میں نے ایسی باتیں کہی ہیں جو میں نے کبھی کہی ہی نہیں تھیں۔ جس شخص نے یہ رپورٹ کی ہے، وہ یقیناً ذہنی طور پر توازن کھو چکا ہوگا کہ اس نے میرے اعلیٰ افسر سے ایسی بات کہی۔ وہ مکمل طور پر باشعور تھے اور ان میں سے اوسط اعلیٰ تعلیم یافتہ تھے، لیکن جب خدا پر ایمان کی بات آتی تھی تو ان میں سے کچھ شکوک و شبہات کا شکار تھے۔ دوسرے دوبارہ پیارے لوگ تھے جو برداشت کرتے تھے کہ میں بائبل ہوں اور اپنے ایمان کے بارے میں کھلا ہوں۔

جب ایمان میں ایک بھائی، ایک منادی، نے مجھ پر تنقید کی کہ میں ہر اس شخص کے ساتھ بائبل ہوں جس سے میں ملتا ہوں اور ان تمام معجزات کے لیے جن کا میں گواہ تھا، تو میں بہت مجروح ہوا۔ اگلا دن جب میں کام پر گیا تو میں بمشکل نارمل کام کر سکا اور بہت مایوس تھا، میں نے خدا سے کہا کہ اگر یہ میرے لیے نہیں ہے، تو اسے دور کر دے۔ جب میں بعد میں بیت الخلاء گیا، ابھی بھی کام پر، اور خدا کی تعریف کر رہا تھا تو مجھے اچانک محسوس ہوا جیسے تیل میرے جسم پر بہ رہا ہو اور اس کے بعد میں مکمل طور پر آزاد ہو گیا تھا۔ یہ اندر سے خوشی کے بلبلے اٹھ رہے تھے۔ یہ ناقابل بیان تھا۔ یہ کہا جانا چاہیے کہ یہ بھائی صرف چند دنوں کے بعد دوبارہ میرے پاس آیا، لیکن اس نے عاجزی اختیار نہیں کی جیسی اسے کرنی چاہیے تھی، لیکن میں سمجھ گیا کہ اسے اپنے الفاظ پر پچھتاوا تھا۔ اس نے تاہم ان سے پوری طرح توبہ نہیں کی اور نہ ہی میں نے اس دن کے بعد اس سے کچھ سنا یا اسے دیکھا ہے۔ کیا میں نے اسے اس کے لیے معاف کر دیا ہے؟ جی ہاں، میں نے کیا ہے (کلسیوں ۱۳:۳)۔ ہم سب غلطیاں کرتے ہیں اور وقتاً فوقتاً جسم میں چلتے ہیں۔ خدا ہم سب پر فضل کرے۔

کل ملا کر، خدا نے مجھے میرے نگاہوں سے پاک کیا جو میرے «روح میں بچپن کے سال» (۱ یوحنا ۱:۹) تھے اور اس کا اختتام یہ ہوا کہ آخر میں، میں خدا کے سامنے جھکنے اور یہ تسلیم کرنے کے سوا کچھ نہ کر سکا کہ اس کے الفاظ اچھے اور درست تھے۔ میں اب اپنے ذہن سے باپ کو مسترد نہ کر سکا کیونکہ میں اب اپنے پورے وجود سے سمجھ گیا تھا کہ وہ حقیقی ہے، سب سے اور ہر چیز سے اوپر۔

روح میں دوبارہ پیدا ہونے کے بعد کے اہم سال میرے لیے ۲۰۰۸ سے ۲۰۱۲ تک کا دور تھا اور وہ لوگ جو اس غیر معمولی تبدیلی کی گواہی دے سکتے تھے جو وقوع پذیر ہوئی، وہ ہارالد سپلاس ڈیا کونل اسپتال میں نوکلوس (NOKLUS) کے میرے قریبی ملازمین تھے، بشمول اس کلیسیا کے بھائی اور بہنیں جہاں میں جاتا تھا، Kristent Fellesskap Nordhordland - نوکلوس (NOKLUS) میں کوئی کھلے عام اقرار کرنے والا مسیحی نہیں تھا۔ اپنی ملازمت کے آغاز میں، میں اپنے کئی ساتھیوں کے ساتھ ایک ایسی روحانی سوچ کے بارے میں کھلے عام بات کرتا تھا جو کسی بھی طرح بچے یسوع کو خدا کا بیٹا تسلیم نہیں کرتی تھی۔ تاہم، ان کے ہاں میری ملازمت کے دوران جو ہوا وہ یہ تھا کہ میں موت سے زندگی کی طرف چلا گیا اور خدا نے مجھے ایک ایسے عمل میں لے لیا جہاں اس نے مجھے سکھانا

شروع کیا جو میں نے پہلے سیکھا تھا۔ اور ۲۰۱۱-۲۰۱۳ کے عرصے میں، میں اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ بانٹنے لگا جو یسوع نے میرے ساتھ کیا، تو یہ میرے ساتھ کام کرنے والے کچھ لوگوں کے لیے ایک عجیب سا مرکب بن گیا۔ لیکن تبدیلی کے مراحل میں زندگی اکثر ایسی ہی ہوتی ہے۔ نوکلوس (NOKLUS) میں میں نے یہ بھی تجربہ کیا کہ میری ایک ساتھی کی کمر مکمل طور پر ٹھیک ہو گئی۔ اسے لیٹنے اور کھڑے ہونے دونوں میں بہت بڑی مشکلات تھیں اور کام پر ایک دن جب وہ اس بیماری کے دور میں وہاں آئی تھی تو میں نے اس کے دروازے پر دستک دی اور پوچھا کہ کیا میں اس کے لیے دعا کر سکتا ہوں۔ اگلی گرمیوں میں اس کی کمر کی تمام مشکلات بالکل ختم ہو چکی تھیں، جس سے وہ خود بھی حیران تھی۔ تبدیلی انقلابی تھی اور میری بیداری کا حصہ تھی کہ جب ہم دوبارہ پیدا ہوتے ہیں تو ہم سچائی میں کیا بننے کے لیے پیدا کیے گئے ہیں (مرقس ۱۶:۱۷-۱۸)۔ مجھے یاد ہے دعا سادہ تھی، لیکن یہ ہاتھ رکھنے کے ساتھ تھی اور میں نے خدا سے پوچھا کہ کیا وہ اسے ٹھیک کر سکتا ہے، سادہ اور واضح طور پر۔ وہ ہمیشہ توجہ سے سنتی تھی جب میں اپنے پاس موجود چیزوں میں سے بانٹتا تھا اور اس کے ساتھ کام کرنا ہمیشہ بہت اچھا تھا۔

میں نے کیٹین میں بھی ایک شخص کا تجربہ کیا جو فرش پر گرنے والا تھا جب میں نے اس پر ہاتھ رکھے اور ایسا لگ رہا تھا جیسے اسے ایک مختصر بلیک آؤٹ ہو گیا ہو اگر اسے ایسا کہا جا سکے۔ میں نے وہی دوسرے لوگوں میں دیکھا ہے جن کے لیے میں نے دعا کی ہے اور میری ہونے والی بیوی کے ساتھ بھی ایسا ہی تھا پہلی بار جب میں نے اس کے لیے دعا کی۔ میں جانتا ہوں کہ ہم یسوع میں ہیں اور یسوع خدا میں ہے، جس کا مطلب ہے کہ ہم میں خدا ہے (یوحنا ۲۰:۱۴)۔ خدا کی طاقت ہمیں نگاہ سے پاک کرتی ہے، شفا دیتی ہے اور آزاد کرتی ہے (۱ یوحنا ۷:۱، یعقوب ۱۴:۵-۱۵) اور جب ہم لوگوں پر ہاتھ رکھتے ہیں تو یہی ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ بھی وہی ہوا جو خدا نے میرے ساتھ کیا، اس نے اس میں صفائی شروع کی اور اسے اپنے کام کے لیے تیار کیا۔

اس عرصے میں جب میں اپنی زندگی میں خدا کی اہمیت کو سمجھنے لگا، وہاں میرا سوتیلا باپ بھی کھڑا تھا۔ وہ ملحد ہے اور اس نے پچھلے سالوں میں بہت کم یا کوئی مالی مدد نہیں کی تھی۔ یہ مطالعہ میں ہو اور اس کے بعد کے وقت میں بھی، لیکن بچوں کو ان کی سالگرہ کے موقع پر تھوڑی توجہ دی تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ میں اور میرا بھائی بنیادی طور پر اس کے لیے ایک بوجھ تھے۔ چیزیں شاید باہر سے اچھی لگتی ہوں، لیکن اس نے خدا کی میری تلاش کو مسترد کر دیا اور جب میں نے یسوع کو قبول کیا تو معاملے نے مزید شدت اختیار کی۔ اس نے واضح طور پر کہا کہ میں اس سے خدا کے بارے میں بات نہ کروں۔ مجھے اپنے سوتیلے باپ کے بھائی سے بھی واضح پیغام ملا کہ اگر میں اس سے اپنے ایمان کے بارے میں بات کرتا ہوں تو وہ اب میرا چچا نہیں رہے گا۔

باب ۲۲

خدا کا تخت

ہم مئی ۲۰۱۲ میں پہنچ چکے تھے، اور میں نے اب خدا کی حضوری کو اتنا زیادہ دیکھ اور محسوس کر لیا تھا کہ میں اب اس کا انکار نہیں کر سکتا تھا۔ اس وقت تک، میں کئی سالوں سے فحش مواد دیکھتا رہا تھا۔ یہ ایک ایسی چیز تھی جسے خدا نے میرے دل پر ایک بھاری بوجھ کے طور پر رکھا تھا، اور اسی سال اس نے مجھے اس سے چھٹکارا پانے میں مدد کی (عبرانیوں ۱۲:۱)۔

مجھے یاد ہے کہ میں تہ خانے میں باپ کے حضور گھٹنوں کے بل گر پڑا اور اُس کی بادشاہی کے لیے کام کرنے کے خلاف تمام مزاحمت کو ترک کر دیا (رومیوں ۱:۱۲)۔ میں نے باپ سے کہا کہ میں وہاں جانے کے لیے تیار ہوں جہاں اُسے میری ضرورت ہے۔ اسی لمحے خدا نے مجھے ایک رویا دکھائی؛ میں نے چند سو میٹر دور ایک پڑوسی گھر دیکھا، جہاں کسی زمانے میں Eldbjørg Fosse رہتی تھیں۔ اوپر والے صحن میں ان کی بھابی رہتی تھیں۔ تب مجھے ذرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ خدا مجھے ۷۰ سال سے زائد عمر کی دو ایماندار خواتین کے پاس بھیج رہا ہے، اور وہ میرے آئندہ کام میں کتنی اہم ثابت ہونے والی تھیں۔ خدا کی رہنمائی پر چلتے ہوئے، میں نے دیکھا کہ Eldbjørg کے گھٹنے کے پچھلے حصے اور پاؤں کے نیچے کا درد ٹھیک ہو گیا اور بعد میں ان کی کمر بھی سیدھی ہو گئی، جس پر وہ بہت خوش تھیں (یسعیاہ ۶۱:۱)۔ وہ ایمان میں میری قریبی دوست اور خدا کے لیے میری خدمت میں ایک اہم حوصلہ افزا ثابت ہوئیں۔ اس وقت ان کی بھابی کے شوہر کو الزائمر کا مرض لاحق تھا۔ میرے دورے اور ان کے لیے دعا کرنے کے کچھ ہی عرصے بعد، انہوں نے خود ہی عبادت میں شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی - ایسا کام جو انہوں نے پہلے کبھی نہیں کیا تھا، یہاں تک کہ صحت مندی کے دنوں میں بھی نہیں۔ اور یہ وہی بات تھی جو میں نے ان کی اہلیہ سے ان سے ملنے سے پہلے کہی تھی: «مجھے توقع ہے کہ جب میں ان سے ملوں گا اور دعا کروں گا تو خدا کا روح ان کے باطن میں ان سے کلام کرے گا»۔ مقدس لوگوں کو امید کے ساتھ چلنے کے لیے بلایا گیا ہے، تب بھی جب ہم آسواؤں کے ساتھ ہوتے ہیں، لیکن حتمی گٹائی خوشی کا دن ہے (زبور ۵:۱۲۶-۶)۔

جب بھی میں Eldbjørg سے ملنے جاتا تو وہ میری طرف گہری نظروں سے دیکھتیں اور پوچھتیں کہ میں نے خدا کے لیے کیا کیا ہے اور مجھے کیا تجربات ہوئے ہیں۔ جب میں انہیں اپنے تجربات اور خدا کے کاموں کے بارے میں بتاتا تو وہ خوشی اور حیرت سے بھر جاتیں۔ بدقسمتی سے، کچھ سال قبل گرنے کی وجہ سے ان کے سر میں چوٹ لگی اور وہ یادداشت کی کمی کا شکار ہو گئیں، لیکن خدا کی قربت اب بھی ان کے ساتھ ہے اور جب میں نے آخری بار فون پر ان کے لیے دعا کی تو وہ بہت خوش ہوئیں۔

خدا واقعی بھلا ہے، حالانکہ ہم آسمانی دنیا سے مختلف دکھوں سے بھری ہوئی ایک گراوٹ والی دنیا میں رہ رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود، ہمیں زمین پر خدا کے کام اور اس کی خوشخبری کے خلاف اپنی ہچکچاہٹ کو دور کرنا چاہیے کیونکہ ہمیں مزدوروں کی ضرورت ہے، اس لیے آئیے دعا کریں کہ خدا مزید مزدور بھیجے (متی ۹:۳۷-۳۸) اور اُس کے لوگ اُن کی مدد کریں تاکہ وہ اپنا گزارہ کر سکیں۔ اور اگر ہم دیانت دار رہیں تو صرف غریبوں کو ہی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ وہ شخص بھی ہے جس کے پاس مدد کرنے کی استطاعت ہے، جسے اس کام میں دینے کا سبق سیکھنا چاہیے

اور رکنا نہیں چاہیے (لوقا ۶:۳۸، ملاکی ۳:۱۰)۔ میرے ذاتی تجربے کے مطابق، یہاں بدقسمتی سے بہت سے نارویجین ایماندار اس لحاظ سے الگ نظر آتے ہیں کہ وہ اپنے امریکی مسیحی بہن بھائیوں کی نسبت بہت کم دیتے ہیں۔

مئی ۲۰۱۲ میں خدا کے کام کے خلاف اپنی مزاحمت کو ترک کرنے کے صرف چند دن بعد، میں مسیحی خواتین کے گروپ «Kvinneforum Nordhordland» اور ان کی گھریلو رفاقت سے ملا۔ اس گھریلو رفاقت کے ارکان میں سے ایک Laila Nygård تھیں، جو Kristent Fellesskap Nordhordland میں بھی جاتی تھیں اور وہ مجھے وہاں سے جانتی تھیں۔ جب میں ان کے پاس پہنچا تو وہ کافی پی رہی تھیں، بُنائی کر رہی تھیں، دعا کر رہی تھیں اور خدا کو تلاش کر رہی تھیں۔ میں سمجھا تھا کہ میں وہاں ان کی ویب سائٹ بنانے میں مدد کرنے کے لیے آیا ہوں، لیکن مختصر یہ کہ انہوں نے پوچھا کہ کیا وہ بھی میرے لیے دعا کر سکتے ہیں۔ بعد میں انہوں نے جو کچھ کہا وہ خدا کی طرف سے واضح نبوی کلام تھا جس نے اگلے سالوں کے لیے راستہ روشن کر دیا (۱ کرنتھیوں ۱۴:۳)۔ میں نے اس وقت اسے نہیں سمجھا لیکن جب میں میٹنگ سے باہر نکلا تو مجھے محسوس ہوا کہ خدا کا روح مجھ پر بہت بھاری ہے۔ روحانی طور پر میں ایک قسم کے خوفِ خدا میں مبتلا تھا اور ایک گہری سنجیدگی مجھ پر طاری تھی۔ میں سمجھ گیا تھا کہ خدا مجھے اپنی خدمت میں بھیجنا چاہتا ہے، لیکن میں یہ سوچ کر پریشان تھا کہ معاشی اخراجات کیسے پورے ہوں گے۔ اور میں نے سوچا کہ اب بطور سسٹم ڈویلپر میرا کام ختم ہو گیا ہے، لیکن پیچھے مڑ کر دیکھوں تو یہ سب بچگانہ خیالات تھے۔ یہ ۲۰۱۲ء کا دن تھا اور جب میں ان کے لکھے ہوئے نوٹ کو دیکھتا ہوں تو خدا کے الفاظ کا خلاصہ یوں کیا جا سکتا ہے:

• آپ کو خداوند کی طرف سے ایک مسح مل رہا ہے تاکہ آپ اس دور میں کام انجام دے سکیں اور لوگوں تک پہنچ سکیں۔

• خدا آپ کو ایک ہتھیار دے رہا ہے اور ہو سکتا ہے کہ میں کچھ ایسا کروں جو میرے سے پہلے کسی اور نے نہ کیا ہو۔ کسی نے افریقہ میں ایسے درخت دیکھے جن کی شاخیں آپس میں گتھ گئی تھیں۔

• یہ کہ میں اُس کام میں خوش رہوں جو خدا نے مجھے سونپا ہے۔

• خداوند کے ساتھ وقت گزاریں، اور اُس کا کلام میرے ہاتھ میں پٹھوں کی طرح ہو جائے گا۔

• آپ تیار شدہ پہلے کاموں میں چلیں گے اور آپ کے لیے دروازے کھلیں گے۔ اُس کا کلام میرے پاؤں کے لیے چراغ ہو گا: زبور ۱۱۹:۱۰۵۔

• جب حالات مشکل ہوں گے، تو وہ میرے ساتھ چلے گا۔

• چونکہ آپ فرمانبردار ہیں، آپ مستقبل میں ایک بڑی خوشی کا تجربہ کریں گے!

جو کچھ میں نے تجربہ کیا ہے وہ سب لکھنا بہت طویل ہو جائے گا، لیکن میں اپنی پوری کوشش کے ساتھ اس میں سے کچھ حصہ شیئر کرنا چاہتا ہوں جس میں خدا نے گزشتہ سالوں میں میری رہنمائی کی ہے۔ اور خاص طور پر کچھ اہم واقعات۔

باب ۲۳

برکت اور دھوکہ

۲۰۱۲ء میں ایک انتہائی خاص واقعہ پیش آیا؛ مجھے Nordhordland Kristne Folkehøgskole کے ایک بورڈنگ روم میں سات آٹھ نوجوانوں کے ساتھ انجیل کا پیغام بانٹنے کا موقع ملا۔ وہ ان معجزات اور شفاؤں سے مبہوت رہ گئے جو میری دعا اور کلام کے دوران رونما ہوئیں (لوقا ۱۹:۱۰)۔ انہوں نے ایک نوجوان لڑکے کو بھی دیکھا جس نے مجھے بتایا کہ شام ہوتے ہی اسے اپنے دل میں ایک بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ یہ قدرتی نہیں لگ رہا تھا کہ یہ محض جسمانی مسئلہ ہو، اس لیے میں نے اس سے کہا: «اسے محسوس کرو!» اور پھر میں نے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس مسئلے کو اس میں سے نکال باہر کیا اور اس نے کہا کہ اس نے اسے اپنے اندر سے نکلتے ہوئے محسوس کیا۔ مجھے یاد ہے کہ ان میں سے ایک اس چھوٹے سے کمرے میں بستر پر بیٹھی تھی اور اس حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی جو ابھی وہاں پیش آئی تھی۔ وہ بالکل دم بخود رہ گئی تھی۔

میں نے انہیں بتایا کہ میرے پاس یسوع ہے اور میں نئے سرے سے پیدا ہوا ہوں (یوحنا ۳:۳) اور اگر وہ بھی یہ چاہتے ہیں تو ہم انہیں تالاب میں پتسمہ دے سکتے ہیں۔ لیکن میں نے ان سے وہی کہا جو بشارت دینے والے نے مجھ سے کہا تھا: اگر تم یسوع کو قبول کرنا چاہتے ہو تو میرے بعد دھرائیں، اور انہوں نے ایسا ہی کیا، جس کے بعد انہوں نے محسوس کیا کہ کمرے میں ایک ایسا بوجھ بھر گیا ہے جسے چھو کر محسوس کیا جا سکتا تھا۔ یہ بالکل شاندار تھا، جیسا کہ ہمیشہ ہوتا ہے جب لوگ یسوع کو اپنے نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر قبول کرتے ہیں (رومیوں ۱۰:۹-۱۰)۔ لیکن پتسمہ کبھی نہ ہو سکا کیونکہ رات کا گارڈ آیا اور کہا کہ میں اسکول کے احاطے میں نہیں رہ سکتا اور نوجوانوں کو انجیل نہیں سنا سکتا۔ انہوں نے مجھے دراصل احاطے سے باہر نکال دیا اور یہ نوجوانوں کے ساتھ ایک دھوکے کے مترادف تھا۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ اسکول نے ایک معاہدہ کیا تھا کہ وہ ان نوجوانوں کو انجیل کی تبلیغ نہیں کریں گے جو سمر اسکول میں آتے ہیں تاکہ مالی امداد حاصل کی جا سکے (متی ۶:۲۴)۔ اسکول کے ذمہ دار گارڈ نے اس دن یسوع کو نظر انداز کیا، لیکن خدا نے اس صورتحال کو بھی بھلائی کے لیے استعمال کیا کیونکہ نوجوان ایک سچے ایماندار کے ہاتھوں معجزات اور نشانات کے گواہ بنے۔ ناروے کے ساحل سے باہر کا سمندر بلاشبہ ہمیں تیل کی شکل میں سیاہ سونا دیتا ہے، لیکن آج میں پچاس سال پہلے تیل کی دریافت شروع ہونے کے وقت کی نسبت لوگوں کو زیادہ غریب دیکھتا ہوں (متی ۱۶:۲۶)۔

اس سال میں نے جو معجزات دیکھے ان میں سے ایک IKEA میں پیش آیا۔ میری دوسری بڑی بیٹی ابھی واش روم سے نکلی تھی اور ہم وہاں دو نوجوان خواتین سے ملے۔ میں نے انہیں ایک شخص کی ویڈیو دکھائی جس کے لیے میں نے دعا کی تھی، اور ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ اس کا پاؤں بڑھ رہا ہے۔ یہ بہت نمایاں نہیں، لیکن وہ بڑھ ضرور رہا ہے۔ یہ کوئی خفیہ بات نہیں ہے اور بہت سے ایمانداروں نے اس کا تجربہ کیا ہے جس کے بارے میں میں یہاں بات کر رہا ہوں۔ بہر حال، ان میں سے ایک خاتون چاہتی تھی کہ میں دعا کروں کہ اس کے پاؤں کے دونوں پٹے برابر ہو جائیں۔ خود پاؤں نہیں، بلکہ پٹے۔ میں نے اس کے پاؤں پر ہاتھ رکھے اور یسوع کے نام میں ان سے مخاطب ہوا،

جس کے بعد چند بار کی دعا سے دونوں برابر ہو گئے۔ یہ تجربہ ذاتی طور پر کرنا اور جن کے لیے دعا کی جائے ان کے ردعمل کو دیکھنا بہت خوشگوار ہے۔ بائبل میں لکھا ہے کہ نشانات اور معجزات ایمان رکھنے والوں کے ساتھ ہوں گے (مرقس ۱۶: ۱۷)، لہذا ہمیں اس کی توقع کرنی چاہیے۔ اس کے بعد اس نے مجھ سے جو کرنے کو کہا وہ میرے لیے تھوڑا غیر معمولی تھا، لیکن شاید حیران کن نہیں، اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ اس نے ابھی ابھی غالباً اپنی زندگی کا پہلا معجزہ دیکھا تھا۔ اس نے مجھ سے دعا کرنے کو کہا کہ دونوں پنچے چھوٹے ہو جائیں۔ میں نے تھوڑا احتجاج کیا، کیونکہ عام طور پر اس طرح کی شفا کے لیے دعا نہیں کی جاتی۔ لیکن خدا کے ساتھ ایک اندرونی مکالمے کے بعد میں نے فیصلہ کیا کہ یہ اس کے ایمان کا معاملہ ہے، اس لیے میں نے ہاں کہہ دی۔ لیکن، شروع کرنے سے پہلے میں نے اس کی سہیلی سے کہا کہ وہ اپنے ہاتھ اس کے پنچوں پر رکھے، اور پھر میں نے اپنے ہاتھ اس کے ہاتھوں کے اوپر رکھے اور دعا شروع کی۔ پھر جو ہوا وہ یہ تھا کہ ہم دونوں نے محسوس کیا کہ اس کے پنچے سیٹے لگے اور چھوٹے ہونے لگے۔ میں نے وہ ویڈیو اپنے وقت میں [Youtube](#) پر ڈال دی تھی، جو کوئی دیکھنا چاہے دیکھ سکتا ہے۔ جب ہم فارغ ہوئے تو دونوں پنچے دو سینٹی میٹر چھوٹے ہو چکے تھے، جس کی تصدیق اس نے خود بھی کی۔ یہ معجزہ ان واقعات میں سے ایک تھا جو ۲۰۱۲ء میں رونما ہوئے اور مجھے اچھی طرح یاد ہیں۔ خدا کی قدرت کو اس طرح دیکھنا ہمیشہ خاص ہوتا ہے (عبرانیوں ۲: ۴)، جس کے بارے میں میں نے بنیادی طور پر اس کتاب میں زیادہ ذکر نہیں کیا ہے۔

باب ۲۴

ء ۱۹۸۰ء کا زخم

۲۰۱۲ء میں، میں ایک مسیحی مردوں کے گروپ میں شامل تھا جہاں ہم ہر ہفتے مل کر دعا کرتے اور خدا کی تلاش کرتے تھے۔ ہماری ایک ملاقات میں میرے دو بھائیوں، بھائی Thomas اور بھائی Trond نے بتایا کہ انہیں الگ الگ خدا کی طرف سے میرے لیے ایک رویا (تصویر) ملی ہے:

ایک نے مجھے اسکول کا پیگ لیے دیکھا اور دوسرے نے دیکھا کہ میرے پاس بنک بیڈ (اوپر نیچے والا بستر) تھا۔ اور اب وہ کہتے ہیں کہ اس وقت سے میرے اندر ایک «خلا» یا اس جیسی کوئی چیز ہے جسے بھرنے کی ضرورت ہے۔ وہ درست کہتے تھے؛ یہ میرے والدین کی طلاق کے بعد کا دور تھا۔ ان سالوں کے دوران بہت زیادہ ذہنی نقصان ہوا۔ میرے والد شراب پیتے تھے، اور ایک موقع پر وہ مجھے کار میں چھوڑ کر ایک بار (bar) میں چلے گئے۔ ایسی چیزیں ایک بچے پر گہرے نقوش چھوڑ جاتی ہیں، اور اس نے میرے اندرونی وجود میں وہ نقصان پیدا کیا جسے میں نے کئی سالوں تک اٹھائے رکھا۔ میں تصدیق کر سکتا تھا کہ یہ وہی واحد دور تھا جب ہمارے پاس بنک بیڈ تھا اور میں اور میرا بھائی ایک ہی کمرے میں رہتے تھے۔ ایک نے یہ بھی کہا کہ میں بنک بیڈ پر نیچے سوتا تھا، جو کہ سچ تھا۔ میرا چھوٹا بھائی اوپر سوتا تھا۔ پھر انہوں نے کہا کہ وہ میرے اندر کے خلا کو بھریں گے (اعمال ۸:۱۷) اور جب انہوں نے مجھ پر ہاتھ رکھے تو مجھے فوراً ایک گنگناہٹ محسوس ہوئی جیسے ہیٹ پمپ سے آتی ہے۔ میں نے اپنے آپ سے سوچا: کیا کسی نے ہیٹ پمپ لگوا لیا ہے؟ یہ بہت عجیب بات تھی۔ لیکن جب انہوں نے ہاتھ ہٹائے تو آواز ختم ہو گئی۔ اور ایسا محسوس ہوا جیسے مجھے اپنے اندر ایک نیا سکون مل گیا ہے (مرقس ۱۶:۱۸)۔

--- دو مقدسین ۲۰۱۲ء میں میرے لیے دعا کرتے ہیں

میں شکر گزار ہوں کہ خدا ہمارے دکھ کو دیکھتا ہے (زبور ۵۶:۹)۔ مقدسین کے ساتھ رفاقت، خدا کے کلام کو پڑھنے اور اُس کی حضوری میں حمد و ثنا کے بغیر، ہم دودھ پینے سے ٹھوس خوراک لینے کی طرف نہیں بڑھ سکتے (عبرانیوں ۵:۱۲-۱۴)۔ پولس مسیح میں بڑھنے اور خدا میں پختہ ہونے کی اہمیت پر زور دیتا ہے، تاکہ جب آزمائشیں آئیں تو ہم اتنی آسانی سے متزلزل نہ ہوں۔ ہمیں بونے والے کی تمثیل یاد ہے (متی ۱۳:۱۸-۲۳)، جہاں کچھ لوگ فوراً خوشی کے ساتھ خدا کے کلام کو قبول کرتے ہیں، لیکن اُن میں جڑیں نہیں ہوتیں جو اُنہیں آزمائش کے وقت میں سہارا دے سکیں۔

باب ۲۵

Reinhard Bonnke

۲۰۱۲ کے اواخر میں، میں نے محسوس کیا کہ روح القدس مجھ سے کہہ رہا ہے کہ مجھے فلوریڈا میں انجیلی بشارت کے اسکول جانا چاہیے - آخر سب جگہوں میں سے وہیں کیوں؟ میری بیوی نہیں چاہتی تھی کہ ہم اپنی جیب سے اس کا خرچ اٹھائیں۔ تب میں نے ایلڈیورگ (Eldbjørg) اور اپنی سالی سے پوچھا کہ کیا وہ فلوریڈا میں Christ For All Nations کے سفر میں مدد کرنے کی صلاحیت اور خواہش رکھتی ہیں۔

اس وقت CFAN کی قیادت رینہارڈ بونکے (Reinhard Bonnke) کر رہے تھے، جو ایک مشہور جرمن بشارت دہندہ ہیں جنہوں نے افریقہ میں بڑے بڑے انجیلی بشارت کے جلسے منعقد کیے، جہاں ریکارڈ کے مطابق لاکھوں لوگوں نے یسوع کو قبول کیا (رومیوں ۱۰:۹-۱۰)۔ جب خدا نے مجھے اس سال کے اوائل میں پڑوسی کا رویا دکھایا، تو وہ واضح طور پر جانتے تھے کہ وہ مدد کریں گے تاکہ میں فلوریڈا جا سکوں اور یہ کہ میری بیوی اس پر احتجاج کرے گی۔ میں اس سے پہلے کبھی امریکہ نہیں گیا تھا اور میرا کوئی واضح مفاد بھی نہیں تھا، لیکن خدا کو 'نہ' کہنا ایسی چیز نہیں تھی جس کا میں تحمل کر سکتا تھا۔ گارڈ (Gerd) نے خواب دیکھا کہ یسوع آئے اور اس سے کہا کہ یہ تحفہ ان کے لیے ہے، جس سے مجھے بہت خوشی ہوئی اور مجھے اطمینان ملا کہ میں نے ان سے پوچھا تھا۔ مجھے اس وقت بہت کم علم تھا کہ خدا نے میرے لیے اپنے کام کا منصوبہ بنا رکھا ہے (برمیاہ ۲۹:۱۱) اور یہ کہ سب کچھ اسی سال شروع ہوا، ٹھیک اس کے بعد جب میں نے باپ اور ان کے کام کے خلاف اپنی آخری مزاحمت ترک کی۔

آسمان والے باپ کو معلوم ہوگا کہ میں ۲۰۱۲ میں یسوع کو 'ہاں' کہنے والا تھا اور ان کے خلاف اپنی مزاحمت چھوڑنے والا تھا۔ جب میں دیکھتا ہوں کہ خدا نے مجھے کہاں کہاں رہنمائی دی ہے اور ماضی و مستقبل کے بارے میں نبوتی کلام کیا ہے، تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمارا خالق کتنا شاندار اور ساتھ ہی صبر کرنے والا ہے۔ مجھے اس کام کی نوعیت کا اندازہ تھا جس کے لیے خدا نے مجھے مقرر کیا، لیکن آج میں جانتا ہوں کہ میں ایک بشارت دہندہ (انجیل پھیلانے والا) ہوں۔ میری خدمت مسیح کی باڈی (کلیسیا) کو تعمیر کرنے اور انجیل کی منادی کرنے میں حصہ لینا ہے (لوقا ۴:۱۸)۔

اور اُس نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو بشارت دینے والے اور بعض کو چرواہے اور اُستاد بنا کر دیا۔ تاکہ مقدسوں کی درستگی ہو اور خدمت کا کام ہو اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب تک کہ ہم سب کے سب ایمان اور خدا کے بیٹے کی پہچان میں ایک ہو جائیں اور کامل بن کر مسیح کے پورے قد کے انداز تک پہنچ جائیں۔ تاکہ ہم آئندہ کو لڑکے نہ رہیں جو لہروں کے جوش کی مانند اُدھر اُدھر بہائے جاتے ہوں اور آدمیوں کی مکاری اور گمراہ کرنے والی چالاکی سے ہر ایک تعلیم کے جھونکے سے اُچھلتے ہوں۔ بلکہ بچائی پر چل کر محبت میں سب باتوں میں اُس میں بڑھتے جائیں جو سر ہے یعنی مسیح۔ جس سے سارا بدن ہر ایک جوڑ کی مدد سے ایک دوسرے کے ساتھ

پیوست ہو کر اور ہر ایک حصے کی درستی کے مطابق کام کر کے محبت میں اپنی ترقی کرتا جاتا ہے۔

--- پولس کا افسیوں کے نام خط ۴:۱۱-۱۶

بدقسمتی سے یہ ایک حقیقت تھی کہ میری بیوی خدا کے لیے میرے کام کی مخالفت کر رہی تھی اور بعض اوقات اس کی وجہ سے خدمت کرنا بہت مشکل ہو جاتا تھا۔ جب مجھے ۷۰ سال سے زائد عمر کی ہماری بہنوں سے مالی مدد ملی تو اس نے مجھ پر بہت تنقید کی کہ میں نے ان سے کیوں پوچھا، حالانکہ وہ اس مقصد کے لیے ہمارے اپنے پیسے خرچ کرنے سے انکاری تھی۔

ناروے میں آج ایک غلط رواج یہ ہے کہ کچھ خواتین خود کو خاندان کا سربراہ سمجھتی ہیں۔ یسوع مسیح پر اپنے ایمان کا اقرار کرنا لیکن عمل میں اس کے خلاف کام کرنا خود کو کھوکھلا کرنے کے مترادف ہے۔ جب ایک مسیحی بچوں کی پرورش میں شوہر کی خواہش کے خلاف مختلف ملحدانہ کتابوں کا استعمال کرتا ہے، تو وہ نہ صرف خدا کی حکمت کو مسترد کرتا ہے بلکہ اپنے پیارے کو بھی۔ یہ شادی کے عہد کی خلاف ورزی ہے۔ ہم آج معاشرے میں یہ لہر Kvinnebevegelsen (خواتین کی تحریک) کے ذریعے بھی دیکھتے ہیں۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ اس نے خود کو خاندانی و ازدواجی زندگی میں ایک غالب مرد کی طرح بنا لیا ہے۔ دونوں انتہائیں غلط ہیں۔ ہمیں اپنی بیوی سے محبت کرنے اور اس کی عزت کرنے کے لیے بلایا گیا ہے، لیکن خدا کی بادشاہی کو پہلے تلاش کرنا چاہیے:

بلکہ پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تمہیں مل جائیں گی۔ پس کل کی فکر نہ کرو کیونکہ کل اپنی فکر آپ کر لے گا۔ آج کے دن کے لیے آج ہی کا دُکھ کافی ہے۔

--- متی ۶:۳۳-۳۴

آج کے فلاحی معاشرے میں ایک اور رجحان یہ ہے کہ کچھ خواتین بچوں کی پرورش وغیرہ کے بارے میں ہر قسم کی نگاہیں پڑھتی ہیں اور شوہر پر حاوی ہو جاتی ہیں کہ اسے کیسا ہونا چاہیے اور کیسا برتاؤ کرنا چاہیے۔ انسان کبھی مطمئن نہیں ہوتا اور شوہر کو خود سازی کے کورسز (sefl-development courses) اور اس جیسی چیزوں میں شامل کرنے کی کوشش کرتا ہے جبکہ مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ وہ پہلے خدا کو نہیں ڈھونڈتے۔ یہ نارویجن خواتین کے ایک حصے کی نمایاں خصوصیت ہے اور یہ اس کے مطابق نہیں ہے جو خدا نے ہمیں دیا ہے۔ شادی ایک دوسرے سے محبت کرنے کی کوشش کرنے کا ایک عہد ہے، تب بھی جب آپ ایک دوسرے سے مختلف ہوں۔ نہ کہ دوسرے کو اپنی طرح زیادہ سے زیادہ بننے پر مجبور کرنا۔

جب دوپہر کو انجیلی بشارت کے اسکول میں تدریس ختم ہوتی، تو ہم اکثر گلیوں میں نکل جاتے اور لوگوں کے لیے دعا کرتے، بالکل غیر رسمی اور بغیر کسی واضح تنظیم کے، لیکن عام طور پر دو سے چار افراد کے چھوٹے گروپوں میں۔ مجھے خاص طور پر ایک واقعہ یاد ہے جب ہم ایک طوائف سے ملے۔ وہ جیل میں رہ چکی تھی اور اس کے پاؤں پر ٹریکنگ چپ (جیل کی پابندی) لگی تھی، جبکہ اس کے پاؤں میں گولی کا ایک ٹکڑا بھی تھا جسے آپریشن کے ذریعے نہیں نکالا گیا تھا۔ یہ سب کچھ عجیب سا تھا، لیکن ہم نے اس کے ساتھ کلام شیئر کیا اور اس نے ہمیں بتایا کہ اس کا شوہر بہت دعا کرتا

رہا ہے کہ اس کی ملاقات خدا سے ہو۔ جب ہم نے اس کے لیے دعا کی، تو اس نے کہا کہ جیسے ہی میں نے اس کے پاؤں پر ہاتھ رکھا (مرقس ۱۶:۱۸)، ایسا محسوس ہوا جیسے وہ ٹکڑا پاؤں سے باہر نکل گیا ہو۔ آیا یہ حقیقت میں ہوا یا نہیں میں نہیں جانتا، لیکن میں نے امریکہ میں بہت سی خوشگوار چیزیں دیکھی ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ وہاں کے لوگ شفاعت کے لیے زیادہ کھلے ہیں اور خدا کے متلاشی ہیں، جو مغرب میں عام نہیں ہے۔ ایسا کیوں ہے، میں نہیں جانتا۔ اس کا استثنا نوجوان ہیں۔ ان کے ساتھ کلام بانٹنا اور ان کے لیے دعا کرنا ناروے میں بھی آسان ہے، اور جب آپ ان سے گروپوں میں ملتے ہیں، تو ایک شخص پر ہونے والی شفیابی اور گواہی کا مشاہدہ وہ سب بھی کرتے ہیں۔

رینہارڈ ہونکے کے ساتھ فلوریڈا میں انجیلی بشارت کے اسکول میں شرکت کرنے کا موقع ملنا شاندار تھا۔ مجھے یاد ہے کہ روح القدس نے وہاں مجھے ایسی چیزیں دکھائیں جن کے لیے میں کئی سال بعد بھی شکر گزار ہوں۔ ہم نے حیرت انگیز شفیابی ہوتے دیکھی اور ایسی گواہیاں سنیں جنہوں نے ہمیں تعمیر کیا اور متاثر کیا۔ مختصر یہ کہ یہ ہفتہ خدا کے ساتھ میرے سفر میں ایک اہم کردار ادا کرنے والا تھا۔

میں اس سے واقف نہیں تھا، لیکن خدا اگلے سال اسکول میں موجود کئی لوگوں کو استعمال کرنے والا تھا تاکہ وہ میری تصدیق کریں اور مجھے ۲۰۱۳-۲۰۱۴ میں کولوراڈو اسپرنگس (Colorado Springs) بھیجنے میں مدد کریں۔ خدا کا ایک منصوبہ تھا اور بعد میں میں سمجھ گیا کہ اس نے ایسا کیوں کیا۔

اس وقت میں اپنے اردگرد موجود کچھ مقدسین (مومنین) کے درمیان کشمکش کے آثار بھی دیکھ رہا ہوں اور میری پیٹھ پیچھے باتیں کی جا رہی ہیں۔ میں ایک پکا بشارت دہندہ ہوں اور ہر جگہ لوگوں سے بات کرتا ہوں۔ سچ تو یہ ہے کہ میں کافی متحرک رہ سکتا ہوں اور بعض اوقات محسوس کرتا ہوں کہ میرے اندر خدا کے لیے آگ جل رہی ہے (یرمیاہ ۲۰:۹)۔

مجھے خاص طور پر اوسلو سینٹرل اسٹیشن (Oslo Sentralstasjon) کا ایک سفر یاد ہے جہاں میں نے کلام سنایا اور لوگوں کے لیے دعا کی اور خدا کی قدرت کو کئی لوگوں پر کام کرتے دیکھا۔ لیکن عجیب بات یہ ہے کہ جب میں کنروک (Knarvik) واپس آیا تو مجھے اس بارے میں ضمیر کی خلش محسوس ہوئی، یہاں تک کہ مردوں کے گروپ کے ایک بھائی نے کہا کہ خدا نے اسے اوسلو سینٹرل اسٹیشن پر میرے ارد گرد فرشتوں کے ساتھ ایک تصویر دکھائی۔ اس تصویر نے واقعی اس مخالفت کی شدت کو ختم کر دیا جس کا مجھے بدقسمتی سے اس وقت کچھ مقدسین کے درمیان سامنا تھا۔

اگر میں خدا کی قدرت کے ساتھ چلتا ہوں اور خدا کے لیے کام کرتے ہوئے جو کچھ میں دیکھتا اور گواہی دیتا ہوں اس پر تنقید کی جاتی ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ کچھ لوگ اپنے دل کی حفاظت کرنے کے قابل نہیں رہے اور یہ تسلیم نہیں کرتے کہ ہمیں روح القدس کی طرف سے مختلف تحفے ملے ہیں (۱ کرنتھیوں ۱۲:۴-۷)۔ مجھے خود اس بات پر خوش ہونا چاہیے کہ میرے ارد گرد دوسرے بھائیوں اور بہنوں کے پاس ایسے تحفے ہیں جو میرے پاس نہیں ہیں۔ روح القدس دیتا ہے، ہم نہیں۔ لیکن ہمیں جو کچھ ملا ہے اس سے خدا کو عزت دینی چاہیے، اسے طاقت یا پیسے کے لیے غلط استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ ایمان میں ایک دوسرے کے خلاف حسد یا غصہ ہمارے دل کے گرد چربی کی تہ بن جائے گا اور ہم اور ہماری کلیسیا کو خدا کے لیے سست کر دے گا۔

سو جانے اور روح میں بیدار نہ رہنے (۱ تھسلنیکوں ۵:۶) کے بارے میں بات کرتے ہوئے، بعض اوقات یہ دیکھنا ایک امتحان رہا ہے کہ خدا کے لوگ ان برکات کو کیسے کہا جاتے ہیں جو ان مقدسین کے لیے تھیں جنہیں خدا کے لیے کام کرنے کے لیے چنا گیا تھا۔

مگر راستبازوں کی راہ صبح کے نور کی مانند ہے جو دوپہر تک بڑھتا جاتا ہے۔ شریروں کی راہ اندھیری کی مانند ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ کس چیز سے ٹھوکر کھائیں گے۔ اے میرے بیٹے میرے کلام پر توجہ کر اور میری باتوں کی طرف کان لگا۔ وہ تیری آنکھوں سے دور نہ ہونے پائیں بلکہ انہیں اپنے دل کے بیچ میں رکھ۔ کیونکہ جو انہیں پالتے ہیں اُن کی زندگی اور اُن کے سارے بدن کی صحت پالتے ہیں۔ سب چیزوں سے زیادہ اپنے دل کی حفاظت کر کیونکہ زندگی کا چشمہ وہی ہے۔ اپنی زبان سے ٹیڑھی باتیں دور کر اور اپنے لبوں سے کج بھٹی کو ہٹا دے۔

--- امثال ۴:۱۸-۲۴

اور یہ ہمیں ہمارے خالق، یسوع مسیح، خدا کے بیٹے اور انسانوں کے پاس بھیجے گئے باپ کے ذریعے دیا گیا ہے۔ یوحنا کی انجیل میں لکھا ہے:

ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُس کے ذریعے سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز اُس کے بغیر پیدا نہ ہوئی۔ اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔ اور نور اندھیرے میں چمکتا ہے اور اندھیرے نے اُسے دریافت نہ کیا۔ ایک آدمی خدا کی طرف سے بھیجا ہوا ہوا جس کا نام یوحنا تھا۔ وہ گواہی دینے آیا تاکہ نور کی گواہی دے تاکہ سب اُس کے ذریعے سے ایمان لائیں۔ وہ تو آپ نور نہ تھا مگر نور کی گواہی دینے کے لیے آیا تھا۔ وہ سچا نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دُنیا میں آنے والا تھا۔ وہ دُنیا میں تھا اور دُنیا اُس کے ذریعے سے پیدا ہوئی مگر دُنیا نے اُسے نہ پہچانا۔ وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ مگر جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ نہ لہو سے نہ جسم کی خواہش سے نہ مرد کی خواہش سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے۔ اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا جلال ایسا دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے بیٹے کا جلال۔

--- یوحنا ۱:۱-۱۴

یسوع ہمارا خالق ہے اور جب ہم جلتی ہوئی جھاڑی کے سامنے موسیٰ کے بارے میں پڑھتے ہیں، تو دراصل خدا کا ایک فرشتہ اور Yahweh (یہوواہ) دونوں ہی اس پر ظاہر ہوئے۔ فرشتہ کا مطلب ہے خدا کا بھیجا ہوا، بالکل وہی جو یسوع تھے، بھیجے ہوئے۔ یسوع نے ہمیں بتایا کہ جب ہم نے انہیں دیکھا تو ہم نے خدا کو دیکھا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ عبرانی بائبل میں Yahweh ہی موسیٰ سے بات کرتا ہے۔ وہ Yahweh ہی ہے جو عدن کے باغ میں آدم اور حوا کے ساتھ چلتا ہے۔

اور خداوند کا فرشتہ اُسے جھاڑی کے بیچ میں سے آگ کے شعلہ میں دکھائی دیا اور اُس نے دیکھا کہ جھاڑی آگ سے جل رہی ہے مگر جھاڑی بھسم نہیں ہوتی۔ موسیٰ نے کہا کہ میں ادھر جا کر اس بڑے تماشے کو دیکھوں کہ جھاڑی کیوں نہیں جلتی۔ جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو ادھر آیا ہے تو خدا نے جھاڑی میں سے اُسے پکارا اور کہا اے موسیٰ اے موسیٰ! اُس نے کہا میں حاضر ہوں۔

--- Yahweh کا موسیٰ سے کلام - خروج ۳:۲-۴

Yahweh کون ہے؟ وہ یسوع ہے۔ اسی طرح جیسے وہ عمواس جانے والے شاگردوں سے چھپے رہے، وہ یسوع ہی تھے جو عدن کے باغ میں زمین پر چلتے تھے اور بعد میں کئی مواقع پر، نہ کہ خدا باپ، کیونکہ ہم خدا باپ کو اپنی جسمانی آنکھوں سے دیکھ کر زندہ نہیں رہ سکتے (خروج ۳۳:۲۰)۔ ہم جانتے ہیں کہ یسوع تمثیلوں میں بات کرتے تھے اور یہ اس لیے تھا کہ ان کے اپنے لوگ سنیں اور سمجھیں، نہ کہ وہ جن کے لیے یہ کلام نہیں تھا:

تب شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا کہ تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں باتیں کرتا ہے؟ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تمہیں تو آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اُنہیں یہ نہیں دی گئی۔ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے اور دیا جائے گا اور اُس کے پاس بہت ہو جائے گا مگر جس کے پاس نہیں اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔ میں اُن سے تمثیلوں میں اس لیے باتیں کرتا ہوں کہ وہ دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور سنتے ہوئے نہیں سنتے اور نہیں سمجھتے۔ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کی یہ نبوت پوری ہوتی ہے کہ تم کانوں سے تو سنو گے مگر ہرگز نہ سمجھو گے اور آنکھوں سے تو دیکھو گے مگر ہرگز نہ پہچانو گے۔ کیونکہ اس لوگوں کا دل سخت ہو گیا ہے اور وہ کانوں سے بھاری ہو گئے ہیں اور انہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں ایسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لائیں اور میں اُنہیں شفا دوں۔ مگر مبارک ہیں تمہاری آنکھیں کہ وہ دیکھتی ہیں اور تمہارے کان کہ وہ سنتے ہیں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں نے چاہا کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھا اور جو تم سنتے ہو سنیں مگر نہ سنا۔

--- متی ۱۳:۱۰-۱۷

لیکن یسوع پرانے عہد نامے اور نبوت کی کتابوں میں اپنے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ اپنے جی اٹھنے کے بعد وہ تصدیق کرتے ہیں کہ اگر ہم صحیفوں کے لیے کھالے ہیں تو ہم پرانے عہد نامے میں انبیاء کی کہی ہوئی باتوں پر یقین کرنے میں بے وقوف اور سست نہیں ہیں:

اُسی دن اُن میں سے دو شاگرد ایک گاؤں کو جا رہے تھے جو یروشلم سے ساٹھ فرلانگ پر تھا اور عمواس کہلاتا تھا۔ اور وہ ان سب باتوں پر جو واقع ہوئی تھیں آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ باتیں اور بحث کر رہے تھے تو یسوع آپ پاس آیا اور اُن کے ساتھ چلنے لگا۔ مگر اُن کی آنکھیں ایسی ہو گئیں کہ اُسے نہ پہچان سکیں۔ اُس نے اُن سے پوچھا یہ کیا باتیں ہیں جو تم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ اور وہ اداس کھڑے رہے

گئے۔ اُن میں سے کلیوپاس نامی نے اُسے جواب دیا کہ کیا تو یروشلیم میں اکیلا پردیسی ہے جو نہیں جانتا کہ اِن دنوں وہاں کیا ہوا؟ اُس نے اُن سے پوچھا کیا ہوا؟ انہوں نے اُس سے کہا یسوع ناصری کی باتیں جو خدا اور سب لوگوں کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والا نبی تھا۔ اور کہ ہمارے سردار کالہنوں اور حاکموں نے اُسے سزائے موت کے واسطے پکڑوایا اور مصلوب کیا۔ لیکن ہمیں امید تھی کہ یہ وہی ہے جو اسرائیل کا چھڑانے والا ہے۔ مگر ان سب باتوں کے علاوہ آج یہ تیسرا دن ہے کہ یہ واقعات ہوئے۔ بلکہ ہمارے لوگوں میں سے بعض عورتوں نے ہمیں حیران کر دیا کیونکہ وہ صبح سویرے قبر پر گئی تھیں۔ اور جب اُنہوں نے اُس کی لاش نہ پائی تو آئیں اور کہنے لگیں کہ ہم نے فرشتوں کا ایک رویا دیکھا جنہوں نے کہا کہ وہ زندہ ہے۔ اور ہمارے ساتھیوں میں سے بعض قبر پر گئے اور جیسا عورتوں نے کہا تھا ویسا ہی پایا مگر اُسے نہ دیکھا۔ اُس نے اُن سے کہا اے نادانو! اور نبیوں کی سب باتوں پر یقین کرنے میں سست ہو۔ کیا مسیح کو یہ دکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضروری نہ تھا؟ اور اُس نے موسیٰ سے اور سب نبیوں سے شروع کر کے تمام کتابوں میں سے اپنے حال کی باتیں اُنہیں سمجھائیں۔ جب وہ اُس گاؤں کے قریب پہنچے جہاں وہ جا رہے تھے تو اُس نے ایسا ظاہر کیا کہ آگے جانا چاہتا ہے۔ مگر اُنہوں نے یہ کہہ کر اُسے روکا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ رات ہونے والی ہے اور دن ڈھل چکا ہے۔ پس وہ اندر گیا تاکہ اُن کے ساتھ رہے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تو اُس نے روٹی لے کر برکت دی اور توڑ کر اُنہیں دی۔

--- لوقا ۲۴:۱۲-۳۲

تب اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور اُنہوں نے اُسے پہچان لیا اور وہ اُن کی نظروں سے غائب ہو گیا۔ اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا تھا اور کتابیں کھول کر ہمیں سمجھاتا تھا تو کیا ہمارا دل ہمارے اندر جل نہیں رہا تھا؟ اور اُسی گھڑی اُنہے یروشلیم کو پھر گئے اور اُن گیارہ اور اُن کے ساتھیوں کو جمع پایا۔ جو کہہ رہے تھے کہ خداوند فی الحقیقت جی اُٹھا ہے اور شمعون کو دکھائی دیا ہے۔ تب اُنہوں نے راہ کی باتیں بیان کیں اور یہ کہ کس طرح اُنہوں نے روٹی توڑتے وقت اُسے پہچانا۔

جب وہ یہ باتیں کر رہے تھے کہ یسوع آپ اُن کے بیچ میں کھڑا ہو گیا اور اُن سے کہا تمہیں سلامتی ملے۔ وہ گھبرا گئے اور ڈر کر سمجھنے لگے کہ ہم کوئی بھوت دیکھتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا تم کیوں گھبراتے ہو اور تمہارے دلوں میں کیوں شبہ پیدا ہوتا ہے؟ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ میں خود وہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو کیونکہ بھوت کے گوشت اور ہڈیاں نہیں ہوتیں جیسا تم مجھ میں دیکھتے ہو۔ یہ کہہ کر اُس نے اپنے ہاتھ اور پاؤں اُنہیں دکھائے۔ اور جب وہ خوشی کے مارے یقین نہ کرتے تھے اور تعجب کرتے تھے تو اُس نے اُن سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس یہاں کچھ کھانے کو ہے؟ انہوں نے بھنی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا اُسے دیا، اور اُس نے لے کر اُن کے سامنے کھایا۔ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ یہ میری وہی باتیں ہیں جو میں نے تم سے کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ جو کچھ میری بابت موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں لکھا ہے اُس کا پورا ہونا ضروری ہے۔

تب اُس نے کتابوں کے سمجھنے کے لیے اُن کا ذہن کھول دیا۔

باب ۲۶

بائبل اسکول امریکہ میں

۲۰۱۲-۲۰۱۳ کے دوران، روح القدس نے ہم سے واضح طور پر کلام کیا کہ ہمیں بائبل اسکول شروع کرنا چاہیے۔ مجھے یاد ہے کہ میں نے باپ سے ایک "سبت کے سال" (sabbatical year) کی درخواست کی تھی، اور یہ میرے لیے اُس کا جواب تھا۔ یہ اچانک نہیں ہوا تھا، حالانکہ یہ وہ جواب نہیں تھا جس کی مجھے توقع تھی۔ اس وقت میری بیوی کو بھی احساس ہوا کہ ہمیں امریکہ میں بائبل اسکول شروع کرنا ہے۔ خاص طور پر Charis Bible College جو وڈلینڈ پارک میں واقع ہے، جو کولوراڈو اسپرنگس کے Rocky Mountains پہاڑوں میں ہے۔ یہ بات مجھے براہِ راست باپ کی طرف سے بتائی گئی تھی جب میں ڈینور کے ایک مختصر انجیلی دورے پر امریکہ میں تھا۔ ایک جوڑا جس نے فلوریڈا میں انجیلی اسکول مکمل کیا تھا، وہ اس انتظام کے پیچھے تھا۔ میں نے ٹکٹیں بک کروا لی تھیں اور میں گھبراہٹ میں تھا کہ کیا میں نے واقعی صحیح فیصلہ کیا ہے، اور میری بیوی نے اس بار کوئی مخالفت نہیں کی۔ میں خود سوچ رہا تھا کہ اب میں تھوڑا پاگل ہو گیا ہوں جو اتنی جلدی دوسری بار امریکہ جا رہا ہوں اور صرف چند دنوں کا قیام، لیکن خوش قسمتی سے مجھے جانے سے پہلے تصدیق مل گئی۔ یہ پطرس کی طرح ہے (متی ۲۹:۱۴-۳۱)۔ انسان محسوس کرتا ہے کہ وہ کشتی سے باہر قدم رکھ رہا ہے اور ڈوبنے والا ہے، اس سے پہلے کہ خدا اس کا ہاتھ تھام کر اسے دوبارہ اوپر کھینچ لے:

لیکن اگر تم میں سے کسی کو حکمت کی کمی ہو تو وہ خدا سے مانگے جو سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے اور ملامت نہیں کرتا، اور اسے دی جائے گی۔ مگر وہ ایمان کے ساتھ مانگے اور ذرا بھی شک نہ کرے، کیونکہ شک کرنے والا سمندر کی لہر کی مانند ہے جسے ہوا ادھر ادھر لے جاتی ہے۔ ایسا آدمی نہ سمجھے کہ وہ خداوند سے کچھ پائے گا، کیونکہ وہ دو دل کا ہے اور اپنی سب باتوں میں غیر مستقل مزاج ہے۔

--- یعقوب ۵:۱-۸

کبھی کبھی میں یقیناً غیر یقینی کا شکار ہوتا ہوں کہ کیا میں نے واقعی صحیح سنا ہے جب میں اُس پر عمل کرتا ہوں جو روح القدس مجھے دیتا ہے، لیکن جب مجھے تصدیق ملتی ہے تو میں عام طور پر فیصلے کے لیے سکون محسوس کرتا ہوں۔ اس بار تصدیق روح القدس کی طرف سے ملی جس نے مجھے اُن لوگوں کے نام کے کچھ حصے بتائے جن کے گھر میں مجھے رہنا تھا۔ سیاست دان Kaci Kullman Five کا نام ذہن میں نقش ہو گیا تھا اور بعد میں میں نے دیکھا کہ ان کا نام Kaci Robbins تھا، اس لیے میں سمجھ گیا کہ یہ روح القدس کی طرف سے تھا۔ میں انہیں نہیں جانتا تھا، لیکن وہ بھی رینہارڈ بونکے (Reinhard Bonnke) کے اسکول میں جا چکے تھے اور کولوراڈو اسپرنگس میں رہتے تھے۔ صرف اتنا ہی نہیں، بلکہ وہ بلا واسطہ مجھ سے برکت پا چکے تھے جب ایک اور بھائی، Mike Sanchez، جو اسی انجیلی اسکول سے تھے، نے ایک موقع پر ڈینیئل (Daniel) کی شفایابی کے لیے دعا کی تھی جب میں نے انہیں اس کی ترغیب دی تھی۔ اور خدا نے اسے اس طرح ترتیب دیا تھا کہ جس شہر میں یہ جوڑا رہتا تھا وہیں بائبل اسکول واقع تھا، جس نے ہم سب کو برکت دی۔

Daniel Robbins اور کولوراڈو اسپرنگس سے ان کی بیوی مجھے وہاں پہنچنے سے پہلے نہیں جانتے تھے، حالانکہ ہم ۲۰۱۲ میں CFAN اور رینہارڈ بونکے کے ساتھ ایک ہی اسکول میں تھے۔ لیکن خدا نے انہیں استعمال کیا تاکہ مجھے اسکول دکھا سکیں اور میری سمجھ کو کھول سکیں کہ اگلے سال کیا ہونے والا ہے۔

میں جانتا تھا کہ مجھے ڈینور جانا ہے کیونکہ روح القدس نے یہ مجھ سے کہا تھا اور اُس نے امریکہ سے ایمان والی ایک بہن کے ذریعے اس کی تصدیق کی۔ خدا نے اسے وہ جوڑا "Anh Le" اور "Michelle" دکھایا جو اس انجیلی اجلاس کے منتظمین تھے جب اس نے خدا سے پوچھا۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ خدا نے مجھے پہلے ہی Denver کا نام دے دیا ہے۔

میں نے ڈینور میں انجیلی اجلاس میں شرکت کی۔ وہاں کھلا اسٹیج تھا اور میں اُس گروپ میں شامل تھا جو وہاں آنے والوں کے لیے دعا کر رہا تھا۔ پاسٹر Bryan Schwartz وہ تھے جو عملی معاملات کی قیادت کر رہے تھے اور اچانک انہوں نے مجھ سے بات کی اور کچھ ایسا کہا: «تم گہرے ہو، لیکن یہ اہم نہیں ہے کہ کوئی گہرا ہے یا نہیں۔» وہ مجھے نہیں جانتے تھے، لیکن Marcus Wick بھی ۲۰۱۴ میں، دو سال بعد، کچھ ایسا ہی کہتے ہیں۔ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ خدا نے مجھے دیکھا جب میں کلام میں گہرائی میں گیا اور اُس سے سچائی تلاش کی، لیکن مجھے دوسروں کو جج نہیں کرنا چاہیے جو ایسا نہیں کرتے۔ مقدسین کے پاس خدا کے گھر میں اپنی جگہ ہے اور وہ یسوع، اپنے ایمان کے بانی، کی پیروی کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ اگرچہ، ۲۰۰۸-۲۰۱۲ میں میرے تمام مطالعے اور تجربات مجھے وقت کے ایک ایسے مقام پر لے گئے جہاں میں نے خدا کے خلاف اپنی مزاحمت چھوڑ دی، اور یہ مئی ۲۰۱۲ میں ہوا۔ ہم ابھی بھی ڈینور میں ہیں اور کولوراڈو اسپرنگس میں گھر اور اجلاس کے درمیان گاڑی چلا رہے ہیں، جو تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کا راستہ ہے۔

ہمارے پاس تھوڑا فارغ وقت ہے اور تب ڈینیئل رابنز (Daniel Robbins) فیصلہ کرتے ہیں کہ مجھے کولوراڈو اسپرنگس کے ارد گرد تھوڑا دکھائیں۔ میں سمجھ گیا کہ میں خدا کی بہت زیادہ سرگرمی والے ایک بائبل بیلٹ (Bible belt) میں آ گیا ہوں۔ اور جب ہم ٹریفک لائٹس میں سے ایک پر سبز بتی کا انتظار کر رہے تھے، تو خدا نے میری سمجھ کو کھولا اور مجھے دکھایا کہ ہمیں Charis Bible College میں جانا ہے۔ فوراً ہی میں نے اینڈریو وومیک (Andrew Wommack) کے لیے سکون محسوس کیا جو اسکول کی قیادت کر رہے تھے اور میں اپنے اندر باپ کو "نہ" نہیں کہہ سکا، حالانکہ بعد میں جب میں گھر واپس آیا تو مجھے سب کچھ ہضم کرنے میں مشکل پیش آئی۔ بہر حال، میں تھوڑا حیران ہوا، اگر میں ایسا کہہ سکوں، اور یہ بات اس بھائی کو بتائی جو گاڑی چلا رہا تھا جس پر اس نے خدا کی حمد کی۔ یہ سب کچھ غیر حقیقی تھا اور مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ مالی معاملات کیسے حل ہوں گے کیونکہ ہم پہلے ہی Frekhaug میں گھر بیچنے کے بعد ایک لاکھ کے خسارے میں تھے۔ وہاں میرا چیلنج بھی چھپا تھا، میں نے سوچا، بائبل اسکول جانے کے لیے فنڈز۔

اس وقت ہم Galtenesveien کے نچلے حصے میں کرائے کے اپارٹمنٹ میں رہ رہے تھے، بالکل ویسا ہی جیسا خدا نے میری بیوی سے تصدیق کی تھی اس سے پہلے کہ ہمیں وہ ملا۔ مالک اس کا ایک پرانا دوست تھا، Loddefjord میں نارویجن چرچ کا ایک پاسٹر۔ مجھے کم ہی معلوم تھا کہ ہم نے ایک سال پہلے گھر کیوں بیچا تھا، یہ کہ خدا نے ہمارے لیے آنے والے سالوں کا راستہ تیار کیا تھا اور یہی وجہ تھی کہ بھائی Thomas نے اتنے واضح طور پر کہا تھا کہ گھر بیچنا صحیح فیصلہ ہے۔

ہم نے Frekhaug میں Fosse پر گھر میں موجود بہت سی چیزیں دے دی تھیں اس سے پہلے کہ ہم نے اسے بیچا، اور اس سلسلے میں ایک آدمی ہمارے پاس آیا جسے سٹیریو سسٹم ملا۔ میں نے کھلے دل سے اس سے بات کی اور اس نے جو بتایا وہ یہ تھا کہ اس کا گھر بدروحوں کا مسکن تھا۔ میں بعد میں اس سے ملنے گیا لیکن اس سے پہلے خدا نے مجھے تنبیہ کی تھی جب میں جانے لگا تھا۔ خدا نے مجھے فرمانبرداری سے کو کہا (۱ سموئیل ۱۵:۲۲)، لیکن اپنی ناپختگی میں، میں نے اس کی سنجیدگی کو نہیں سمجھا۔ میں نے پھر اس شخص سے ملاقات کی جس کے گھر میں ناپاک روحوں تھیں اور میں نے ان مسائل کو کم تر کر کے پیش کیا جو اس شخص کو تھے، حالانکہ مجھے سمجھنا چاہیے تھا کہ یہ غلط تھا۔ اس کے تکیوں پر کھوپڑیاں تھیں اور دیوار پر بہت سے ہتھیار لٹک رہے تھے۔ اس نے کہا کہ رات کو یہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ لحاف بھی بستر سے کھینچ لیا جاتا ہے۔ خدا نے میری سرزنش کی، لیکن میں ناپختہ تھا۔ مجھے یہ کہنا چاہیے تھا: اپنے گھر سے ہر قسم کی موت کی چیزیں نکال دو کیونکہ ناپاک روحوں آرام تلاش کرتی ہیں (متی ۱۲:۴۳-۴۵)، خدا کے سامنے اپنے گناہوں سے توبہ کرو (۱ یوحنا ۱:۹)، یسوع کو ہاں کہو اور نئے سرے سے پیدا ہو جاؤ۔ مجھے تسلیم کرنا چاہیے کہ اگر مجھے اپنے کام میں چلنا ہے تو مجھے باپ کی اطاعت کرنی ہوگی نہ کہ انسانوں کی، جس میں میں پہلے کچھ سالوں میں بہتر ہو گیا ہوں۔ بہت سے لوگ انجیل اور خدا کے کام کے تئیں اپنے گناہوں یا سخت دلوں کی وضاحت کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور باپ نے اس معاملے میں مجھے بہت تیز کیا ہے۔

کل پانچ افراد نے مجھ سے امریکہ میں بائبل اسکول کے حوالے سے نبوت کی (۱ کرنتھیوں ۱۴:۳)۔ اس کے علاوہ، جو خدا نے مجھے دکھایا جب اس نے میری سمجھ کھولی، شاید کچھ اسی طرح جیسے رسول لوقا کے ساتھ:

تب اس نے ان کی سمجھ کھول دی تاکہ وہ کلام کو سمجھ سکیں...

--- لوقا ۲۴:۴۵

ان میں سے ایک ایمان والی بہن، بہن Amy تھی۔ وہ شادی شدہ ہے، چار بچے ہیں اور امریکہ میں رہتی ہے۔ اس پر ایک انجیلی بلاگت ہے۔ دوسرا Ikem Grigsby تھا، ایک کل وقتی انجیلست۔ وہاں میری اپنی کلیسیا سے ایک ایماندار بھی تھا، بہائی Trond جس نے براہ راست مجھ سے کہا کہ اس نے بائبل اسکول کے بارے میں سنا ہے، اور ساتھ ہی وہی ملاقاتی مبشر جس کا خیال تھا کہ روح القدس نے یہ تب کہا جب وہ ہمارے گھر آئے تھے۔ امریکہ میں رابنر فیملی بھی رینہارڈ بونکے کے ساتھ فلوریڈا میں انجیلی اسکول میں رہ چکی تھی۔ امی (Amy) نے بھی پہلے تجربہ کیا تھا کہ خدا نے اسے میرا پورا خاندان امریکہ میں مکمل سامان کے ساتھ دکھایا تھا، جو کہ اس وقت میں نے سوچا کہ درست نہیں ہو سکتا۔ یہ کولوراڈو اور ڈینور کے انجیلی دورے سے کچھ وقت پہلے کی بات ہے۔

مختصر انجیلی دورے کے بعد کوئی سوچ سکتا تھا کہ اب میں امریکہ جانے اور بائبل اسکول میں داخلہ لینے کے لیے پر اعتماد ہوں۔ خدا نے مجھے اسکول دکھا دیا تھا، لیکن حالانکہ میں نے باپ سے ایک سال کی چھٹی مانگی تھی تاکہ اُس کے کلام کا مطالعہ کر سکوں، میں نے آخری تصدیق آنے تک مکمل قدم نہیں اٹھایا۔ جن لوگوں نے براہ راست مجھ سے بات کی ان میں سے ایک John Natele تھا، وہ بھی امریکہ سے ہی۔ میں نے سوچا کہ یہ اتفاق ہے، لیکن مجھے ایک کانفرنس کال میں شامل ہونے کو کہا گیا جہاں جان نیتل (John Natale) نے ہم سب سے خدا کے علم کے کلام کے ساتھ بات کی،

اور انجیلی اسکول کے ایک اور شریک نے تصدیق کی کہ جان واقعی نبوتی تحفہ رکھتے ہیں، جس کی سمجھ مجھے اب خود ہو گئی تھی:

یہاں تمہارا کام مکمل ہو گیا ہے۔ ہوائی جہاز پر سوار ہو جاؤ۔

--- جان نیتل (John Natale) نے نبوتی طور پر مجھ سے کہا

جان میرے بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے اور یقینی طور پر یہ نہیں کہ خدا مجھے امریکہ میں بائبل اسکول جانے کو کہہ رہا ہے، اس لیے مجھے دل کی دھڑکن محسوس ہوئی، اگر میں ایسا کہہ سکوں۔ اپنے تمام تجربات کے بعد، کوئی سوچ سکتا تھا کہ میں اس سب کے بارے میں پرسکون رہ سکتا ہوں، لیکن میں ایسا نہیں تھا۔ اپنی نوکریوں کو چھوڑنا اور خدا پر بھروسہ کرنا ایک بڑا قدم تھا، خاص طور پر اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ اس وقت ہمارے تین بچے تھے۔

ایک مقام آیا جہاں میں نے اور میری بیوی نے فیصلہ کیا کہ ہم خدا سے تصدیق مانگیں گے کہ کیا ہم واقعی امریکہ میں بائبل اسکول جانے کے لیے بنے ہیں۔ اور پھر جو ہوتا ہے وہ یہ کہ Ikem Grigsby صرف چند دن بعد پہلی بار فیس بک کے ذریعے مجھ سے رابطہ کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ اسے ایک خواب آیا ہے جس کا مطلب وہ نہیں سمجھتا۔ اس نے کہا کہ میں خواب کے بیچ میں تھا اور اسے لگا ہے کہ شاید یہ میرے لیے ہے۔ وہ خود ایک کل وقتی انجیلست تھا، جسے ۲۰۰۵ میں سمندری طوفان Katrina کے فلوریڈا سے ٹکرانے سے ٹھیک پہلے خدا نے بلایا تھا اور ان کا گھر اور سب کچھ ضائع ہو گیا تھا:

اٹکم گھر اور گاڑی کے درمیان آگے پیچھے جا رہا ہے اور اسے سامان سے بھر رہا ہے۔ اسے پھر فون پر میری طرف سے کال آتی ہے لیکن جب وہ اسے اٹھانے کی کوشش کرتا ہے تو اچانک کال کرنے والے، یعنی مجھ سے رابطہ منقطع ہو جاتا ہے۔ وہ اور اس کی بیوی پھر ہوائی جہاز کے لیے گاڑی چلاتے ہیں اور تقریباً اپنی فلائٹ چھوڑ دیتے ہیں۔ جب وہ اترتے ہیں تو اسے میرے فون سے ایک درجن ٹیکسٹ میسجز ملتے ہیں، لیکن سب خالی تھے۔

--- اٹکم گگری (Ikem Grigsby) کا ۲۰۱۳ کا خواب

اٹکم کو نہیں معلوم تھا کہ خواب کس بارے میں ہے اور اس نے مجھ سے رابطہ کیا کیونکہ وہ مجھے فلوریڈا ۲۰۱۲ میں انجیلی اسکول سے جانتا تھا اور ہم ایک ہی فیس بک گروپ کا حصہ تھے۔ اس نے یہ بھی نوٹ کیا کہ یہ سامان اس سے کہیں زیادہ تھا جو وہ اکیلے سفر کرتے وقت رکھتا تھا۔ میں فوراً خواب کا مطلب سمجھ گیا اور میری بیوی سوچ رہی تھی کہ میں نے اس معاملے کے ساتھ کیا کیا ہے؟! میں تھوڑا حیران ہوا کیونکہ میں پہلے ہی اسے بتا چکا تھا جو خدا نے کہا تھا اور ہمیں تو پہلے متفق ہونا تھا اس سے پہلے کہ ہم درخواست دیتے۔ سچ تو یہ ہے کہ دراصل میرا بے ایمان ہونا ہی مجھے درخواست دینے سے روکے ہوئے تھا کیونکہ اس وقت ہمارے پاس اس کے لیے پیسے نہیں تھے۔ خیر، ہم متفق ہو جاتے ہیں کہ ہم اسکول میں درخواست دیں گے (عبرانیوں ۱۱:۱)۔ اسکول کی طرف سے جواب ملا کہ انہیں بینک سے ثبوت چاہیے کہ ہم امریکہ میں اپنا خرچ خود اٹھا سکتے ہیں۔ یہ تو ہمارے پاس تھا ہی نہیں، اس لیے میں نے ان سے کہا کہ خدا نے ہمیں درخواست دینے کو کہا ہے، جس پر مجھے

جواب ملا کہ وہ اس ایمان پر درخواست پر کارروائی کریں گے کہ خدا کا کلام پورا ہونے والا ہے۔ مجھے کم ہی معلوم تھا کہ مقامی ڈویلپر جو ۲۰۰۹ میں ہمارے پاس آیا تھا، اب اس نے میونسپلٹی کے ذریعے عمارت کی اجازت حاصل کر لی تھی۔ بینک سے تصدیق بھیجنے کی آخری تاریخ ختم ہونے سے کچھ دیر پہلے اس نے فون کیا اور کہا کہ: «اب میں معاہدے پر دستخط کرنے آ سکتا ہوں۔» میں شاید تھوڑا سادہ ہوں، لیکن اتنے طویل عرصے کے بعد اس معاملے میں یہ تقریباً حیران کن تھا کہ پیسے یہاں سے آنے والے تھے۔ میٹنگ کے راستے میں، میں اچانک تھوڑا گھبرا گیا اور خدا کے سامنے چلا یا کہ ہم تو کسی صورت ۳ بچوں اور ۲ بڑوں کے ساتھ امریکہ نہیں جا سکتے اُس رقم پر جو ہمارے پاس پلاٹ بیچنے کے بعد بچی تھی۔ کم از کم میں نے ایسا ہی سوچا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ میں نے یہ بات Flatøy اور Knarvik کے درمیان Hagelsund پل عبور کرنے سے ٹھیک پہلے کہی تھی (امثال ۵:۳-۶)۔ اور پھر جو ہوا وہ یہ کہ میٹنگ میں اس نے پوچھا کہ کیا ہم باقی پلاٹ بھی اسے بیچنا چاہیں گے، تو خلاصہ یہ کہ ہم متفق ہو گئے کہ وہ حصہ خرید سکتا ہے جسے رہائشی مقصد کے لیے تبدیل کیا گیا تھا اور باقی پلاٹ بھی جو ابھی بھی LNF علاقے میں تھا۔ ہم اس بات پر بھی متفق ہوئے کہ وہ ادائیگی کو ۳ حصوں میں تقسیم کرے گا اور اس نے قبول کیا کہ اگر کوئی قسط دی گئی تاریخ پر نہ ملی تو ۱۰۰۰ کرون یومیہ جرمانہ ہو گا۔ اور ہمارے پاس تقریباً ۱۱ لاکھ کرون آئے، جو کہ ناقابل یقین حد تک خوشی کی بات تھی اور ایک ایسی برکت جو خدا پہلے سے ہی جانتا تھا۔ ہم واقعی خدا کی طرف سے جسم اور روح کے معجزات کے ساتھ برکت پا چکے ہیں، بلکہ مالی معجزات سے بھی (فلیپوں ۱۹:۴)۔ اس کا میں انکار نہیں کر سکتا۔ یہ مجھے اس بات پر غور کرنے پر مجبور کرتا ہے کہ میں نے کیوں نہیں صرف "ہاں" کہا اور فوراً درخواست دی، اور اس کی وجہ میرا اپنا بے ایمان ہونا تھا۔

اپنے ذہن میں، میں نے سوچا: «ہمارے پاس تو پیسے ہی نہیں ہیں۔» لیکن مسئلہ مالی نہیں تھا، بلکہ خدا کے کلام پر میرا بے ایمان ہونا تھا (مرقس ۹:۲۴)۔ میں نے بائبل اسکول میں درخواست دینا شروع نہیں کیا کیونکہ میں اس ایمان میں نہیں چلا کہ یہ سب حل ہو جائے گا۔ جب خدا نے بات کی ہو اور اس کی تصدیق ہو چکی ہو تو انسان کو اپنے ایمان کے ساتھ مسئلہ ہوتا ہے اور اسے کسی اور طرح سے وضاحت کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔

--- میری اپنی بے ایمانی جب خدا بائبل اسکول کے بارے میں کلام کر رہا تھا

اسکول کے لیے تمام تیاریاں کی جاتی ہیں اور ہم برلن میں اپنی نوکریاں چھوڑ دیتے ہیں۔ میں بطور سسٹم ڈویلپر Noklus میں اور وہ بطور استاد، اور اکتوبر ۲۰۱۳ میں ہم کولوراڈو اسپرنگس میں Charis Bible College کے لیے امریکہ جاتے ہیں۔ اس خواب میں جہاں اٹکم گگربی نے تقریباً فلاٹ چھوڑ دی تھی، اس کی وجہ یہ تھی کہ ہمیں اپنی سب سے چھوٹی بیٹی Engeline کا ویزا فلاٹ اڑنے سے صرف ۳ دن پہلے ملا، تو یہ بہت قریب تھا کہ ہم واقعی وہاں پہنچ سکے۔ ہم آگس لینڈ میں رکتے ہیں اور پھر ڈینور، امریکہ کے لیے پرواز کرتے ہیں۔ ہمارے ساتھ سامان کا ایک ڈھیر ہے اور بچے ہوائی اڈے پر مکمل بھرے ہوئے ٹرالیوں کے ساتھ کھڑے تھے۔ مجھے لگا ہے کہ یہ اپنے آپ میں ایک نظارہ تھا۔ ہم بائبل اسکول شروع کرنے سے پہلے کولوراڈو اسپرنگس میں سیٹ ہو جاتے ہیں۔ پہلے ہی دن تمام فرسٹ ایئر کے طلباء کو تمغہ ملا۔ کہا گیا کہ اتنی دور تک پہنچنا بذات خود ایک کارنامہ ہے، جو کہ سچ تھا۔ کولوراڈو اسپرنگس میں Charis Bible College اینڈریو وومیک کا واحد اسکول تھا جو بین

الاقوامی طلباء کو قبول کرتا تھا، جیسا کہ مجھے بعد میں پتہ چلا، جس کے بارے میں خدا یقیناً پہلے سے جانتا تھا (رومیوں ۸:۲۸)۔

یہ ۲۰۱۳ کے بالکل آخر میں ہے، اسکول کے Woodland Park میں نئی عمارتیں کھولنے سے بالکل پہلے اور کرسمس قریب آ رہی ہے۔ پڑھائی معمول کے مطابق چل رہی ہے اور ابھی وقفہ ہے۔ ہم ابھی بھی کولوراڈو اسپرنگس میں پرانی عمارتوں میں ہیں۔

یہاں تم اگلے سال نہیں ہو گے۔

--- میں اسکول میں بیٹھا ہوں اور روح القدس کہتا ہے

میں نے اپنے اندر سوچا کہ یہ بالکل بھی روح القدس نہیں ہو سکتا، اس لیے میں نے جو کہا گیا اس کی سخت مخالفت کی۔ کبھی کبھی میں ایسا بچکانہ ہوتا ہوں، بدقسمتی سے۔ لیکن پھر بھی، یہ اُس کی بھلائی تھی کہ خدا نے ایسا کیا، جو مجھے بعد میں ۲۰۱۴ میں سمجھ آیا۔ ہمارے پاس اسکول میں بہت اچھا وقت تھا۔ میری بیوی شام کی کلاسوں میں جاتی تھی اور میں دن کی کلاسوں میں، اور ہم بچوں کی دیکھ بھال کی باری لگاتے تھے۔

میں اس وقت امریکہ میں ہونے والے ایک افسوسناک واقعے کے بارے میں کھل کر بات نہ کرنے کا انتخاب کرتا ہوں جب ہم ہائی وے پر سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گاڑی چلا رہے تھے۔ میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ جس شخص کا تعلق تھا اس نے ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا۔ نہ تو اس شخص نے کوئی معافی مانگی اور نہ ہی یہ سمجھا کہ اس حرکت سے کیا نقصان ہو سکتا ہے۔

باب ۲۷

Charis Bible College

ہم ۲۰۱۴ تک پہنچ چکے تھے اور Charis Bible College نے Woodland Park میں اپنی نئی عمارت کھول دی تھی اور پہلے سال کے طلباء کی کلاسیں وہیں مرکزی ہال میں ہو رہی تھیں۔ یہ تعمیراتی ڈھانچہ ہوا دار تھا جس میں لکڑی کے ستون تھے اور شاندار محرابیں ہمارے سروں کے اوپر بلند تھیں۔ امریکی عام طور پر اندرونی سجاوٹ میں بہت ماہر ہوتے ہیں اور یہ لکڑی کا ایک شاندار ڈھانچہ تھا جہاں کمرے کی ایک جانب ۴۳۰۲ میٹر کی بلندی پر واقع Pikes Peak کی طرف ایک بہت بڑی پینورامک کھڑکی تھی۔ Woodland Park خود ۲۵۸۰ میٹر کی بلندی پر واقع تھا، لہذا یہ کچھ خاص بات تھی۔ ہم خود ۲۳۰۰ میٹر کی بلندی پر رہے تھے اور وہاں قیام کے ابتدائی مہینوں میں جب ہم سیڑھیاں چڑھتے یا اسی طرح کے دیگر کام کرتے تو تھوڑا سانس پھول جاتا تھا۔

اسکول میں بائبل کو بنیادی مواد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، لیکن ہمیں نصاب کی موضوعاتی تقسیم پر مبنی کتابچے دیے جاتے ہیں اور ہر موضوع کے اختتام پر ہم ہمیشہ ایک سادہ سا ٹیسٹ دیتے ہیں تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ آیا ہم نے مواد کو سمجھ لیا ہے یا نہیں۔ وہاں باقاعدگی سے کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں اور ایک موضوع جو Charis Bible College میں اکثر دہرایا جاتا ہے، وہ شفا اور خدا کا فضل ہے۔ نگاہ کرنے کی چھوٹ والا فضل نہیں، بلکہ اس نگاہگار کے لیے خدا کا فضل جو صلیب پر آتا ہے اور اپنا آپ اور خدا کے خلاف اپنی مزاحمت کو چھوڑ دیتا ہے۔ میں نے اس کا خاص ذکر تو نہیں کیا، لیکن میں نے بہت سے معجزے دیکھے ہیں جب میں نے لوگوں کے لیے دعا کی ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کے بارے میں Andrew Wommack بھی تھوڑا بہت بتاتے ہیں، یعنی ہم انسانوں کے لیے خدا کے فضل کے تحفے اور یہ کہ ایمان داروں (یعقوب ۱۴:۵-۱۵) کے لیے شفا کی توقع رکھنا کس قدر فطری ہے۔ خدا یہ جانتا تھا اور اس حوالے سے میں بائبل اسکول میں بہت پرسکون محسوس کرتا تھا۔ میری بیوی شاید سفر، منصوبہ بندی اور عام طور پر ایک نئی جگہ، نئے دوستوں اور سرگرمیوں سے جڑی ہر عملی چیز کو پسند کرتی تھی۔ اس وقت ایک خطرے کی گھنٹی یہ تھی کہ وہ میرے ساتھ بائبل پڑھنے کا شوق نہیں رکھتی تھی اور جب میں کلام مقدس کی باتیں کرتا یا ان چیزوں کے بارے میں بتاتا جو خدا مجھے عطا کرتا ہے یا وہ شفا جو میں دیکھتا ہوں، تو وہ جلدی بے صبری اور چڑچڑے پن کا شکار ہو جاتی تھی۔

ہم تعلیمی سال مکمل کر رہے تھے اور اسی دوران خاندان نے اتوار کے روز Woodland Park کے ایک کلیسیا میں جانا شروع کر دیا جہاں بچوں کے لیے بھی اجتماعات ہوتے تھے۔ اسکول کے دوران، بائبل کے اساتذہ میں سے ایک، Greg Mohr، تدریس کے عین درمیان میری سابقہ بیوی سے براہ راست مخاطب ہوتے ہیں۔ میں بہت خوش قسمت تھا کہ تمام تدریس کی آڈیو ریکارڈنگ کی جاتی تھی۔ بہت کم یا کوئی بھی ان چیلنجوں کے بارے میں نہیں جانتا تھا جن سے میں اور میری اس وقت کی اہلیہ گزر رہے تھے، لیکن وہ بارہا یا تو مجھ پر تنقید کرتی تھیں یا خدا کے کام میں میری مخالفت کرتی تھیں۔ بنیادی طور پر یہ سب ایک تضاد تھا، کیونکہ وہ اور ان کا خاندان خود کو ایمان دار مانتے ہیں۔ اس کے باوجود، Greg Mohr نے وہ بات کہی جو میں خود بیان نہیں کرنا چاہتا تھا۔ Greg Mohr جب ان سے بات

کر رہے تھے تو وہ میری سابقہ بیوی کو بالکل نہیں جانتے تھے، لہذا یہ سب ایک دم سے ہوا، جیسے کہ اچانک:

خدا آپ کے اندر سے بے ایمانی کو اکھاڑ پھینکے گا اور آپ کو ایسی عنایت، ایسی برکت اور معاشی معاملات کے لیے ایسا ایمان بخشے گا۔ اور خدا اسے مکمل طور پر آپ کے اندر سے اکھاڑ پھینکے گا، اور وہ آپ کو طاقتور طریقے سے استعمال کرے گا، نہ صرف معیشت میں، بلکہ شفا کے شعبے میں بھی۔ اور خدا آپ کو زبردست طریقے سے استعمال کرے گا اگر آپ اسے کرنے دیں۔ اگر آپ اسے ایسا کرنے کی اجازت دیں۔ اور میں آپ کے خلاف دشمن کے مشن کو اور ہر اس منفی تجربے کو منسوخ کرتا ہوں جس نے آپ کو راستے سے ہٹانے کی کوشش کی ہے۔ آپ کا باپ آپ سے محبت کرتا ہے اور وہ آپ کی زندگی پر اپنی برکتیں انڈیلنا چاہتا ہے۔ آپ اسے تجربہ کریں گی اور آپ دوسروں کو اس کا تجربہ کرنے میں مدد کریں گی۔ آمین؟ آمین!

--- Greg Mohr میری بیوی سے مخاطب ہوئے

جب Marcus Wick نے چند ماہ بعد کہا کہ خدا ہمیں الگ کر رہا ہے، تو یہ واضح ہو گیا کہ انہوں نے پہلے ہی علیحدہ ہونے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ ہمیں ایک ساتھ، ایک جسم کی طرح کام کرنا تھا (افسوس ۵:۳۱)، لیکن خدا دیکھ چکا تھا کہ معاملات کہاں جا رہے ہیں۔ خدا ان لوگوں پر رحم کرے جو اس دنیا کی خواہشات سے دھوکہ کھا جاتے ہیں:

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم رجوع نہ لائے اور بچوں کی طرح نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہو گے۔ پس جو کوئی اپنے آپ کو اس بچے کی طرح چھوٹا بنائے گا وہی آسمان کی بادشاہی میں بڑا ہے۔ اور جو کوئی میرے نام سے ایسے ایک بچے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ لیکن جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلائے اس کے لیے یہ بہتر ہے کہ اس کے گلے میں بڑی چکی کا پاٹ باندھا جائے اور اسے سمندر کی گہرائی میں ڈبو دیا جائے۔ دنیا پر افسوس کہ ٹھوکر کھلاتی ہے کیونکہ ٹھوکروں کا آنا ناگزیر ہے مگر افسوس اس آدمی پر جس کے ذریعہ سے ٹھوکر لگتی ہے! اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ تجھے لنگڑا یا لولا ہو کر زندگی میں داخل ہونا اس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھے ہوئے ابدی آگ میں ڈالا جائے۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ تجھے کانا ہو کر زندگی میں داخل ہونا اس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں رکھے ہوئے جہنم کی آگ میں ڈالا جائے۔

--- متی ۱۸:۹-۳

جب کوئی شخص نفسیاتی ہیرا پھیری (Manipulation) کا استعمال کرتا ہے تاکہ دوسرا شخص اپنے ہی فیصلوں، سمجھ بوجھ یا یادداشت پر شک کرنے لگے، تو اسے گیس لائٹنگ (gaslighting) کہا جاتا ہے اور یہ بذاتِ خود انتہائی سنگین بات ہے۔

تعلیمی سال کے اختتام پر مجھے سمر اسکول جانا پڑا کیونکہ ہم نے موسم سرما کے سمسٹر میں شروعات کی تھی نہ کہ خزاں میں۔ میری بیوی اور بچے ۲۰۱۴ کے موسم گرما میں ناروے چھٹیاں گزارنے گئے اور سوچا کہ وہ اگلے تعلیمی سال کے آغاز پر واپس آجائیں گے، لیکن میرے اندر مجھے محسوس ہوا کہ اس میں کچھ غلط ہے۔ مجھے اس وقت یاد نہیں تھا کہ روح القدس نے تعلیمی سال کے شروع میں مجھ سے بات کی تھی اور کہا تھا کہ میں اگلے سال وہاں نہیں ہوں گا۔ میں نے اسے کھلے دل سے قبول بھی نہیں کیا تھا۔

ہم اس بات پر متفق ہوئے کہ دوسرا تعلیمی سال جاری نہیں رکھیں گے۔ اس کے بعد، ان کی خواہش پر ہم Levanger منتقل ہو گئے۔ مجھے اس بات کا دکھ تھا کہ ہم نے ایک سال بعد ہی چھوڑ دیا۔ اس کے بعد جو ہوا وہ یہ کہ میرے امریکہ سے واپس آنے سے صرف دو سے تین ہفتے قبل، چار ایمان داروں نے مجھ سے بات کی۔ ایک تو اسی کلیسیا میں تھا جہاں ہم اس سال جاتے رہے تھے۔ یہ وہاں میری آخری کلیسیائی میٹنگ تھی اور انہوں نے ابھی ابھی میرے لیے دعا کی تھی۔ میں ہال کے پچھلے حصے میں جانے ہی والا تھا کہ ایمان داروں میں سے ایک، ایک نبی، کھڑا ہوا اور اچانک ان مختلف کاموں کے بارے میں بتانے لگا جو میں خدا کے لیے کروں گا۔ جو کچھ کہا گیا اس میں سے ایک یہ تھا کہ میں یورپ کے کئی ممالک کا سفر کروں گا اور اس نے کہا کہ میرا کام اس سے کہیں زیادہ بڑا ہوگا جتنا میں خود توقع رکھتا ہوں۔ وہ خود بھی Charis سے پڑھ چکا تھا اور اسی طرح اس کی فرانسیسی بیوی بھی۔ یہ طاقتور الفاظ تھے اور میں ان سے بالکل حیران رہ گیا۔ اس کے الفاظ کی تصدیق بعد میں خدا کے دیگر بندوں کے ذریعے ہوئی تھی (۲ کرنتھیوں ۱۳:۱)۔

اگلے دو افراد جنہوں نے مجھ سے بات کی وہ میاں بیوی تھے Marcus اور Sharon Wick۔ وہ بھی میرے ساتھ Charis میں پڑھ چکے تھے اور میں اتفاق سے اس وقت ان کے گھر پر بائبل اسکول کے کچھ لوگوں کے ساتھ ایک گھریلو میٹنگ میں موجود تھا، یہ پہلا اور آخری موقع تھا جب میں نے ان کے ساتھ گھریلو رفاقت میں حصہ لیا۔ ہم ایک دوسرے کے لیے اجنبی تھے، سوائے اس کے کہ ہم نے ایک دوسرے کو پہچان لیا۔ ان دونوں نے مجھ سے خدا کے الفاظ میں بات کی۔

خدا نے Marcus پر ظاہر کیا کہ میں نے خدا کے کلام میں گہرائی سے مطالعہ کیا ہے، لیکن قریبی رشتہ داروں نے خدا کے لیے میرے کیے گئے فیصلوں پر تنقید کی ہے۔ خدا اس بات سے خوش نہیں تھا۔ نبی جو دیکھتا ہے وہ ایک ٹرین ہے جس میں، میں سب سے آگے ہوں۔ اور خدا کہتا ہے کہ وہ میرے پیچھے لگی بوگیوں کو الگ کر دے گا، اس بوجھ کو ہٹا دے گا اور اسے ممکن بنائے گا کہ میں اس کے لیے کام شروع کر سکوں۔ مجھے بتایا گیا کہ اس کام کا موسم جلد شروع ہونے والا ہے۔ Sharon نے بھی مجھے تصدیق کی کہ آنے والا وقت بہت مشکل ہوگا اور ایسا محسوس ہوگا کہ جیسے سب کچھ بالکل رک گیا ہے، لیکن بڑی چیزوں کو رفتار پکڑنے میں وقت لگتا ہے۔ Marcus یہ بھی کہتا ہے کہ وہ میرے اوپر خدا کی برکتوں کی ایک ندی بہتی دیکھتا ہے (زبور ۴۶:۴)، جس کی تصدیق بعد میں بھی ہوئی ہے۔

--- Marcus اور Sharon Wick ۲۰۱۴ میں

آخری شخص Jeffrey Hardwick تھے اور انہوں نے بھی پہلے Charis سے تعلیم حاصل کی تھی۔ مجھے پیزا پر مدعو کیا گیا تھا اور وہ بھی مدعو کیے گئے افراد میں سے تھے۔ میرے پس منظر کو جانے بغیر، انہوں

نے پوچھا کہ کیا وہ خدا کی طرف سے میرے لیے کچھ الفاظ شیئر کر سکتے ہیں۔ انہوں نے دیگر باتوں کے ساتھ کہا کہ خدا نے مجھے «تخلیقی معجزات» (یوحنا ۱۴:۱۲) کا تحفہ دیا ہے۔ میں نے اس کے بارے میں پہلے نہیں لکھا، لیکن میں نے ہڈیوں وغیرہ کو سیکنڈوں میں جڑتے یا بڑھتے دیکھا ہے اور میں بخوبی جانتا تھا کہ ان کی کیا مراد ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں تخلیقی ذہن کا مالک ہوں اور خدا اس بات سے بہت خوش ہے کہ میں اہم فیصلے لینے سے پہلے تصدیق طلب کرتا ہوں۔

میں سمجھتا تھا کہ میں خدا کو ناکام کر چکا ہوں، لیکن میرا غم خوشی میں بدل گیا جب میں نے سمجھا کہ میرا کام مکمل نہیں ہوا تھا۔ میں نے سمجھا کہ خدا ان مسائل کو دور کرنے والا ہے جو مجھے روکے ہوئے تھے (رومیوں ۸:۲۸)، لیکن یہ نہیں کہ خدا درحقیقت تین سال بعد مجھے الگ کر دے گا۔ یہ اس وقت تک پہلا موقع تھا جب خدا نے اتنے مختصر عرصے میں چار ایمان داروں کے ذریعے مجھ سے بات کی تھی۔ یہ وہی سال تھا جب میں ایشیائی ملک سے تعلق رکھنے والے Jangili کو جاننے لگا اور اسی سال سے ہمارا کام اور برادرانہ دوستی شروع ہوئی۔

باب ۲۸

ناروے واپسی

ہم ۲۰۱۵ تک پہنچ چکے تھے اور میں بے روزگار تھا۔ اگر ہم ایک سال مزید رکنے کی کوشش کرتے تو میں بے روزگاری الاؤنس (dagpenger) کا حق کھو بیٹھتا۔ NAV نے درحقیقت درخواست مسترد کر دی تھی اور یہ تبھی منظور ہوئی جب میں نے فیصلے کے خلاف اپیل کی۔ اس وقت تک میں ایک ٹھوس تعلیم اور اچھی تجربے کا حامل تھا، مگر مجھے ملازمت تلاش کرنے میں مشکل پیش آرہی تھی۔ آجروں کو اس بات سے بھی کوئی خاص فرق نہیں پڑتا تھا کہ میں بائبل اسکول سے پڑھ کر آیا ہوں، بلکہ وہ شاید مجھے ایک عام غیر مذہبی شخص دیکھنا پسند کرتے۔ میں سمجھ گیا تھا کہ ان کی نظروں میں میری سی وی (CV) میں صرف ایک تکنیکی خلا نہیں بلکہ کچھ اور بھی ہے۔ مجھے اس بارے میں براہ راست اور بالواسطہ، دونوں طرح سے بتایا گیا تھا۔

کام نہ ہونے کی مایوسی میں، میں نے اس سال ایک تحریر لکھنا شروع کی جس میں میں نے اس بارے میں شیئر کیا کہ باپ (خدا) کون ہے اور اس نے ہمارے لیے کیا کیا ہے۔ یہ ایک ایسی چیز بننے والی تھی جس کا میں نے تصور بھی نہیں کیا تھا۔ ان تمام حالات کے پیچ، ہمارے ہاں دو اور بیٹے پیدا ہوئے اور اب اپارٹمنٹ میں زندگی کی کافی ہلچل تھی۔ لڑکے اور لڑکیاں اس معاملے میں تھوڑے مختلف ہوتے ہیں۔ کمروں میں ہی نہیں، بلکہ دیواروں کے اندر بھی ہلچل تھی کیونکہ مکان مالک کو چوہوں کا مسئلہ تھا۔ حفظانِ صحت کے لحاظ سے یہ تھوڑا مایوس کن تھا لیکن بچوں کے لیے دلچسپ بھی، اور وہ خوف اور خوشی کے ملے جلے جذبات کے ساتھ سنک کے نیچے الماری کا دروازہ کھولتے تھے جہاں چوہے دانی رکھی تھی۔ بچوں کے ساتھ بہت سے خوشگوار لمحات گزرتے تھے، لیکن کام نہ ہونا ایک نئی اور چیلنجنگ صورتحال تھی۔ اس وقت مجھے کچھ ایسا محسوس ہوا کہ ۲۰۱۲ میں Kvinneforum Nordhordland کی جانب سے جو بات کہی گئی تھی، شاید اس کا تعلق اسی کام سے تھا جسے میں نے یہاں شروع کیا تھا، لیکن میں یقینی طور پر نہیں کہہ سکتا تھا۔ مجھے لکھنے میں خوشی ملتی تھی، بالکل ویسے ہی جیسے اب ملتی ہے۔ یہ سال وہ پہلا سال بھی ہے جب میں ایک ایشیائی ملک کے لیے مشنری دورے پر گیا اور وہاں لوگوں کو شفا یاب ہوتے، مصائب سے آزاد ہوتے اور یسوع کو قبول کرتے دیکھا (اعمال ۱:۸)۔ یہ ایک شاندار دورہ تھا لیکن مشکل بھی، کیونکہ میں ہمیشہ غیر فعال (passive) نہیں رہ پاتا تھا۔ میں خوشی خوشی موقع بے موقع بات شیئر کرتا رہتا ہوں، اور جب ہوٹل کے منیجرز میں سے ایک معجزات کا مشاہدہ کرتا ہے اور اس کی پیروی شفا یاب ہو جاتی ہے، تو اس بات کو رد نہیں کیا جا سکتا کہ حکام کے ساتھ کچھ مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ میں مذہبی ویزے پر نہیں گیا تھا، اس لیے یہ تھوڑا سنسنی خیز تھا، یوں کہہ لیں۔ میں دو ملازمین کے ساتھ کھڑا تھا، جو دونوں مسیحی تھے، اور ہم ایک عورت اور اس کی بیٹی کے پاس گئے جو ہوٹل کے ساتھ والے گبراج میں رہتی تھی۔ بیٹی کو پہلے زبانوں (tungetale) کی نعمت ملی تھی، لیکن پھر وہ ختم ہو گئی تھی۔ اسے ایک غیر معمولی اور تیزی سے بڑھنے والی بیماری تھی اور ماں نے ہم سے اس کے لیے دعا کرنے کو کہا۔ جیسے ہی ہم دعا کر رہے تھے، بیٹی اچانک زور زور سے زبانوں میں بولنے لگی جس سے میرے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ مختصراً، بہت کچھ ہوا، لیکن یہ بہت شاندار تھا، اگرچہ تھوڑا اعصاب شکن بھی!

پس اے میرے پیاروں! جس طرح تم ہمیشہ فرمانبردار رہے ہو، ویسے ہی اب بھی، نہ صرف میری موجودگی میں بلکہ اب میری غیر موجودگی میں اور بھی زیادہ، ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام پورا کرو۔ کیونکہ خدا ہی ہے جو اپنی خوشنودی کے لیے تمہیں ارادہ کرنے اور عمل کرنے کی توفیق بخشتا ہے۔ ہر کام شکایت اور تکرار کے بغیر کرو، تاکہ تم بگڑی ہوئی اور ٹیڑھی نسل کے درمیان بے عیب اور صاف، خدا کے بے الزام فرزند بنو۔ تم ان کے درمیان دنیا میں ستاروں کی طرح دکھائی دیتے ہو جب تم زندگی کا کلام تھامے رکھتے ہو، اور پھر مسیح کے دن مجھے یہ نذر ہوگا کہ میں نہ تو رائیگاں دوڑا اور نہ رائیگاں محنت کی۔ بلکہ اگر میں تمہارے ایمان کی قربانی اور خدمت کے دوران خود کو قربان بھی کر دوں، تو بھی میں خوش ہوں اور تم سب کے ساتھ خوشی منانا ہوں۔ پس تم بھی خوش رہو اور میرے ساتھ خوشی مناؤ۔

--- فلیپوں ۱۲:۲ ---

مجھے نئے سرے سے پیدا ہوئے سات سال ہو چکے تھے۔ اس عرصے میں حاصل ہونے والے تمام تجربات کے باوجود، میں روح میں اپنی پیدائش کے بارے میں یقینی نہیں تھا۔ خدا یقیناً اس بارے میں شروع سے جانتا تھا، کیونکہ مجھے ایک رویا میں انڈے کے اندر کھڑے ہونے کا جو تجربہ ہوا، وہ خدا میں میری اپنی روح کی ایک تصویر تھی۔ اس تجربے کے بعد سے میں نے جو دیکھا تھا اس پر شک کیا تھا۔ ہم ۲۰۱۵ میں ہیں اور خدا مجھے جواب دینے والا ہے کہ میں نے کیا تجربہ کیا تھا۔ ہم ٹرونڈھائم (Trondheim) کی سڑکوں پر انجیل بانٹنے والے "مقدس لوگوں (De Hellige)" کا ایک گروہ تھے، اور میں دو دیگر بھائیوں کے ساتھ چل رہا تھا جب مجھے محسوس ہوا کہ میں ٹرونڈھائم ٹورگ (Trondheim Torg) پر لوگوں کے ایک گروپ کی طرف کھنچا چلا جا رہا ہوں۔ ایک بھائی نے ہمارے ساتھ آنے سے انکار کر دیا کیونکہ وہاں تین نیم برہنہ لڑکیاں ایک نوجوان کے ساتھ کھڑی تھیں اور وہ جلدی سے ہم سے دور چلا گیا۔ ہم ادھر ادھر گھوم رہے تھے، اور جب ہم ان کی طرف مڑے تو مجھے اپنے دائیں بازو اور کندھے میں ایک درد یا عجیب سا احساس محسوس ہوا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا ان میں سے کسی کو دائیں بازو یا کندھے میں کوئی مسئلہ ہے، اور نوجوان نے فوراً اس کی تصدیق کی۔ لڑکیاں تھوڑی گھبرا گئیں، لیکن ہم نے انہیں تسلی دی۔ ہم نے بتایا کہ ہم یسوع کی طرف سے آئے ہیں اور انجیل بانٹ رہے ہیں، اور یہ خدا کی طرف سے ایک نعمت ہے کہ روح القدس سے سنا اور محسوس کیا جائے۔ پھر ہم نے اس نوجوان کے لیے دعا کی اور اس نے ہمیں بتایا کہ اس کا نام Azariah ہے اور وہ ٹرونڈھائم میں بین الاقوامی کلیسیا "بیت ایل (Betel)" میں یوتھ پاسٹر ہے۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ اس نے اپنی زندگی میں پہلی بار روح القدس کو واضح طور پر (audibelt) اپنے سے بات کرتے ہوئے سنا:

تین انڈے لو اور (ٹرونڈھائم) شہر کے مرکز کی طرف جاؤ!

--- روح القدس نے ۲۰۱۵ میں Azariah سے بات کی ---

واضح طور پر (Audibelt) کا مطلب ہے کہ انسان کان سے سنتا ہے نہ کہ صرف روح میں۔ اور اس نے ہم سب کو حیران کر دیا، نہ صرف Azariah کو۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا ہونے والا ہے اور اسے شہر کے مرکز میں کیوں جانا ہے، اس لیے روح القدس کو یہ پیغام دوبار دہرانا پڑا کہ وہ واقعی تین انڈے لے کر شہر کے مرکز کی طرف جائے۔ اسے وہاں کچھ نہیں ملا، اور اس نے تبصرہ کرتے ہوئے

کہا کہ واپسی پر وہ اس راستے سے ہٹ کر آیا جس پر وہ عام طور پر چلتا ہے۔ اور تبھی ہم وہاں پہنچے اور اس سے بات کی۔ میں نے کہا کہ «انڈے نئی زندگی کی علامت ہیں» اور میں اس کے لیے بہت خوش تھا۔ یہ تب جا کر ہوا جب میں لیوانگر (Levanger) واپسی کی ٹرین میں تھا کہ مجھے احساس ہوا کہ دراصل کیا ہوا تھا۔ میں سمجھ گیا کہ آسمانی باپ نے سات سال بعد اب مجھے اس سوال کا جواب دے دیا ہے کہ ۲۰۰۸ میں خود کو انڈے کے اندر دیکھنے والی رویا کا کیا مطلب تھا۔

وہ تجھے اپنے پروں تلے ڈھانپ لے گا اور تو اس کے بازوؤں تلے پناہ پائے گا۔ اس کی وفاداری تیری ڈھال اور سپر ہے۔

--- زبور ۹۱:۴

اور اس کی تصدیق یسوع نے بھی متی میں کی ہے:

اے یروشلم! اے یروشلم! تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس بھیجے گئے انہیں سنگسار کرتی ہے! کتنی بار میں نے چاہا کہ تیرے بچوں کو جمع کروں جیسے مرغی اپنے چوزوں کو اپنے پروں تلے جمع کرتی ہے، مگر تم نہ مانے۔

--- متی ۲۳:۳۷

یاد رکھیں کہ ہم باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لیتے ہیں (متی ۲۸:۱۹)۔ وہ تثلیث میں مل کر کام کرتے ہیں، اور اگر کوئی ایک جملہ ہے جو ہم انسانوں کے لیے باپ کی مرضی بیان کر سکتا ہے، تو وہ یہ ہے: زندگی، موت نہیں!

جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے، انڈے خدا کی طرف سے زندگی کی علامت ہیں اور میری اپنی رویا نے اس کی تصدیق بائبل میں اس کے بارے میں پڑھنے یا اپنے آس پاس کے لوگوں سے سننے سے پہلے ہی کر دی تھی۔ اب میں جانتا ہوں کہ میں خدا کی روح سے نئے سرے سے پیدا ہوا ہوں (یوحنا ۳:۳) اور میرے اعمال بھی نشانیوں اور عجائبات کے ساتھ ہیں، اور اگر میں روح القدس کے ساتھ چلتا رہا تو یہ سلسلہ ایسے ہی جاری رہے گا۔ دنیا پیسے اور مادی دولت میں ڈوبی ہوئی ہے، اور یہ توقع کرنا فطری ہے کہ جب آپ خدا کی طرف سے کوئی کلام لے کر آئیں گے تو بہت سے لوگ آپ کا مذاق اڑائیں گے۔ یہ صرف اجنبیوں کی طرف سے نہیں، بلکہ اپنے خاندان اور دیگر "ایمانداروں" کی طرف سے بھی آتا ہے جنہیں خود خدا کے کلام کے لیے پرجوش ہونا چاہیے تھا، نہ کہ نیم گرم رویہ اختیار کرنا۔ اگر میں باپ کے ساتھ اتنے سال گزارنے کے بعد کوئی ایک بات جانتا ہوں، تو وہ یہ ہے کہ میں ناقابل یقین حد تک خوش قسمت ہوں کہ میں نے خدا کی زندگی کے دروازے، زندگی کے پانی، موت کے نجات دہندہ، اپنے خالق، یسوع مسیح کو بطور خداوند اور آقا قبول کیا ہے۔ ہیلویاہ! جی ہاں!!

آخر کار ۲۰۱۵ میں مجھے سمجھ آئی کہ خدا نے واقعی ۲۰۰۸ میں میری نجات کے دن مجھ پر رحم کیا تھا، اور میں ان الفاظ پر حیران ہوتا ہوں جو اس نے موسیٰ کو تب کہے تھے جب خدا نے اپنے لوگوں کو مصر سے آزاد کیا:

خداوند نے موسیٰ سے کہا: «ہر پہلوٹھا جو اسرائیل میں رحم سے پیدا ہو، انسان ہو یا حیوان، اسے میرے لیے مخصوص کر۔» موسیٰ نے لوگوں سے کہا: «اس دن کو یاد رکھو

جس دن تم مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکلے ہو۔ کیونکہ خداوند تمہیں اپنے زور آور ہاتھ سے وہاں سے نکال لایا ہے۔ تم نحیر والی کوئی چیز نہ کھانا۔ آج تم ایب کے مہنے میں نکل رہے ہو۔ خداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھا کر وعدہ کیا تھا کہ وہ تجھے ایسی زمین دے گا جہاں دودھ اور شہد کی ندیاں بہتی ہیں۔»

--- خروج ۱۳:۵

کیا میں یہ سوچتا ہوں کہ نارویجن چرچ میں خدا ترس کلیسائیں نہیں ہیں؟ بڑی حد تک ہاں، بدقسمتی سے۔ لیکن وہ اس میں اکیلے نہیں ہیں۔ اور جو کچھ میں نے اپنی جوانی میں ذاتی طور پر تجربہ کیا، اس کی تصدیق موری (More) ڈائوسیز کے پادری مورتن گریوڈال (Morten Gravdal) نے ۴۰ سال پہلے کی تھی۔ مورتن کو اوسلو میں "مینگیٹس فیکلٹیٹ" (Menighetsfakultet) "میں طالب علمی کے دوران زبانوں میں پیغام کے بعد خدا کی طرف سے ایک تصویر ملی:

یہ ایک ٹرین کی تصویر تھی۔ ٹرین بڑی تیزی سے ایک منظر نامے سے گزر رہی تھی۔ بہت عرصہ ہو چکا تھا کہ پٹریوں پر کوئی ٹرین چلی ہو، اور درخت اور بڑے پتھر پٹریوں پر گرے ہوئے تھے۔ لیکن انجن کے آگے ایک بڑا ہل (plow) لگا تھا۔ یہ ہل پٹریوں پر موجود ہر چیز کو ایک طرف کر دیتا تھا۔ یہاں تک کہ ان جگہوں پر بھی جہاں تودے گرے تھے۔ اور جو خطرناک لگ رہا تھا۔ ہل نے پٹریوں کو صاف کر دیا، اور ٹرین کی رفتار ذرا بھی کم نہ ہوئی۔ پھر میں نے دیکھا کہ وہ ہل ایک کھلی کتاب تھی۔ بھاپ والے انجن سے دھواں نہیں نکل رہا تھا، لہذا میں سمجھ گیا کہ مشین کی طاقت ٹرین کو آگے نہیں بڑھا رہی تھی۔ جو چیز ٹرین کو آگے بڑھا رہی تھی وہ یہ تھی کہ ٹرین میں سوار لوگ کتاب پڑھ رہے تھے۔ اور اس پر یقین رکھتے تھے جو اس میں لکھا تھا! لوگ کھڑکیوں سے باہر جھانک رہے تھے، ان کے بالوں میں ہوا تھی اور آنکھوں میں ہوا کی وجہ سے آنسو تھے۔ وہ خوشی منا رہے تھے کیونکہ ٹرین اتنی تیزی سے چل رہی تھی! پھر اگلی تصویر آئی: ٹرین ساکت کھڑی تھی۔ وہ ایک اسٹیشن پر تھی۔ ہل - یعنی کتاب - کو کھول کر الگ کر دیا گیا تھا اور ایک بوگی پر پڑا تھا۔ وہاں ٹرین ڈرائیور اور کنڈکٹر اور ریلوے کی ٹوپیاں پہنے لوگ، اور ستاروں اور پٹیوں والی وردیاں پہنے لوگ پھر رہے تھے۔ وہ کتاب میں تھوڑا بہت پڑھتے تھے، اور وہ کاٹ چھانٹ کر رہے تھے، - جو چیزیں ان کو فٹ نہیں بیٹھتی تھیں وہ ہٹا دیتے تھے۔ وہ کتاب کے پورے پورے صفحات پھاڑ رہے تھے، اور انہوں نے ہل کو واپس اپنی جگہ لگانے کے لیے کچھ نہیں کیا۔ کچھ لوگ پوچھ رہے تھے کہ ٹرین کیوں نہیں چل رہی۔ زیادہ تر لوگ اس کے ساکت کھڑے ہونے سے مطمئن تھے، وہ اپنی مرضی کے مطابق اترتے اور چڑھتے تھے۔ یہ ٹرین یقیناً کلیسیا اور مسیحیوں کا اجتماع ہے۔ کتاب بائبل ہے۔ بائبل کی طاقت اس میں ہے کہ مسیحی بائبل پڑھیں - اور اس پر یقین رکھیں جو وہاں لکھا ہے! جب مسیحی ایسا کرتے ہیں، تو کلیسیا آگے بڑھ گی۔ کلیسیا میں تیزی سے آگے بڑھنے کی صلاحیت موجود ہے، یہ تب ہوگا جب مسیحی بائبل پڑھیں گے، اور جو بائبل میں ہے اسے مسیحیوں کی زندگیوں کی تشکیل کرنے دیں گے۔ یہ وہ تصویر تھی جو مجھے تقریباً ۴۰ سال پہلے ملی تھی - اور اگر یہ تب سچ تھی، تو اب تو یقینی طور پر سچ ہے! مرکزی اور بااثر ماہرین الہیات اور بشپ خدا کے کلام میں اس طرح کاٹ چھانٹ کر رہے ہیں کہ کچھ نہیں بچا۔ لبرل تھیولوجی کی وجہ سے بائبل کو اب ایک مقدس کتاب نہیں سمجھا جاتا۔ مجھے یقین ہے کہ خدا رنجیدہ ہے!

شاید اس سے بھی بدتر: وہ غضبناک ہے! اور وہ ہمیں چیلنج کرتا ہے کہ ٹرین کے آگے ہل کو دوبارہ لگائیں! خدا کا پورا کلام کلیسیا کے لوگوں اور مسیحی اجتماع کی آنکھوں کے سامنے لایا جانا چاہیے - اور اسے ہماری زندگیوں کو تشکیل دینا چاہیے، ہمیں پاک اور مقدس کرنا چاہیے! تبھی ناروے میں کلیسیا دوبارہ حرکت میں آ سکتی ہے! شاید یہ تصویر ہمارے وقت کے لیے ایک نبوت تھی؟ ناروے میں پٹریوں پر ٹرین چلے ہوئے بہت عرصہ ہو گیا ہے۔ ہمیں بیداری (revival) دیکھے ہوئے بہت عرصہ ہو گیا ہے! پٹریوں پر بہت سے پتھر اور درخت گرے ہیں، اور کئی تودے گر چکے ہیں۔ یہ ناممکن لگ سکتا ہے کہ کوئی ٹرین اتنی بری حالت والی پٹری پر چل سکے۔ لیکن - بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ ہم ایسے خدا پر یقین رکھتے ہیں جس کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے - کیا ایسا نہیں ہے؟! آؤ ہم ہل کو دوبارہ اپنی جگہ پر لگائیں!

--- مورتن گریوڈال کو زبانوں کی تعبیر

یوٹیوب ویڈیو کا عنوان جس میں وہ یہ شیئر کرتے ہیں: «اسے ایک رویا ملی کہ نارویجن چرچ کا کیا انجام ہوگا»۔

عہد نامہ قدیم خدا کے وعدوں کا ایک سایہ ہے اور یسوع ہمارا نجات دہندہ ہے جس نے کلام کو کھولا اور حقیقی وعدہ شدہ زمین، آسمان کا راستہ دکھایا۔ جب اسرائیلیوں کو مصر سے آزاد کیا گیا تو خدا نے جان بوجھ کر انہیں ایک جال میں پھنسا دیا تاکہ انہیں موت سے بچنے کے لیے بحیرہ احمر کے پیچوں سے گزرنا پڑے۔ یہ یسوع مسیح میں نجات کا ایک سایہ تھا۔ ہم سب کو بحیرہ احمر سے گزرنا ہے جو نئی زندگی کا پیتسمہ ہے (رومیوں ۶:۴) اور پرانے سے پاکیزگی ہے! خدا نے واپس بلٹنے کا آسان راستہ بھی بند کر دیا۔ مصر موت، دنیا کی تقدیر کی تصویر تھی۔ جو خدا کو جنتے ہیں، انہیں اس کے خاندان میں گود لیا جاتا ہے اور زیتون کے درخت میں پیوند کیا جاتا ہے (رومیوں ۱۱:۱۷)۔ یہ وہ "مقدس مبارک لوگ" ہیں جو جرات کے ساتھ رب الافواج کو ابا، باپ کے نام سے پکار سکتے ہیں:

پس اے بھائیو! ہم جسم کے قرضدار نہیں کہ جسم کے مطابق زندگی گزاریں۔ کیونکہ اگر تم جسم کے مطابق زندگی گزارو گے تو مرو گے، لیکن اگر روح سے بدن کے کاموں کو مارو گے تو زندہ رہو گے۔ کیونکہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت پر چلتے ہیں، وہی خدا کے فرزند ہیں۔ کیونکہ تم نے غلامی کی روح نہیں پائی کہ پھر ڈرو، بلکہ فرزند بننے کی روح پائی ہے جس سے ہم "ابا، باپ" کہہ کر پکارتے ہیں۔ روح خود ہماری روح کے ساتھ گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی، یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم وارث، بشرطیکہ ہم اس کے ساتھ دکھ اٹھائیں تاکہ اس کے ساتھ جلال بھی پائیں۔

--- رومیوں ۸:۱۲-۱۷

ایک گواہی جو میں اس سال سے شیئر کرنا چاہتا ہوں وہ تب کی ہے جب ہماری بہن Anne-Gro Fjellingsdal لیبرگٹ (Laberget) میں شفا یاب ہوئی۔ لیوانگر وائن یارڈ (Levanger Vineyard) کے ساتھ ایک میٹنگ تھی اور میٹنگ کے دوران مجھے محسوس ہوا جیسے میری گردن کے کچھ حصوں میں

چہن ہو رہی ہے۔ میں نہیں سمجھ سکا کہ کیوں، اور اپنے ارد گرد دیکھا اور حسب معمول سوچا کہ یا تو یہ میں ہوں یا پھر کچھ ہو رہا ہے۔ بعد میں ہم نے رات کا کھانا کھایا اور میں اتفاق سے این-گرو کے ساتھ بیٹھ گیا۔ گفتگو کے دوران تھوڑی دیر بعد میں نے ذکر کیا کہ مجھے میٹنگ کے دوران کچھ عجیب محسوس ہوا تھا، لیکن میں نہیں سمجھ سکا کہ کیوں۔ تب این-گرو نے بتایا کہ اسے خود کئی سالوں سے اسی جگہ مسئلہ رہا ہے اور وہ مسلسل درد کش ادویات لیتی ہے۔ مختصراً، ہم نے دعا کی اور اسے فوراً وہاں جھنجھناٹ محسوس ہوئی جہاں درد تھا، اور وہ شفا یاب ہو گئی اور درد کش ادویات لینا چھوڑ دیا۔ تب سے اب تک سالوں بعد بھی وہ بالکل ٹھیک ہے۔ این-گرو کے پاس روحوں کو پرکھنے کی نعمت ہے اور یہ ایک ایسی نعمت ہے جس کی کلیسیا کو ضرورت ہے (۱ کرتھیوں ۱۲:۹-۱۰)۔

اسی سال اسی دوران روح القدس نے صرف مجھ سے ان اشاعتوں کے بارے میں بات کر رہے تھے جو آنے والی تھیں، بلکہ یہ بھی کہ میں اپنی کتاب شائع کرنے والا ہوں۔ مجھے یاد ہے کہ میں اپارٹمنٹ کے پچھلے حصے میں واشنگ مشین کے بالکل ساتھ کھڑا تھا جس کے اوپر ڈرائر تھا۔ ایک مائیلے (Miele) ڈرائر جس میں بلٹ ان ہیٹ پمپ تھا۔ یہ سننا حیران کن تھا:

تم اپنی کتاب شائع کرنے سے پہلے بائبل شائع کرو گے!

--- ۲۰۱۵ میں روح القدس نے مجھ سے کہا

مجھے یاد ہے میں نے پھر احتجاج کیا۔ اشاعتی انجن بنانا ایک بات تھی، لیکن اس کا استعمال بائبل شائع کرنے کے لیے کرنا، اس بارے میں میں بہت غیر یقینی تھا۔ میں نے اسے کتاب کے ضمیمے (appendix) کے طور پر بائبل بنانے کے لیے بنایا تھا تاکہ بائبل کی آیات کا حوالہ دیا جا سکے اور انہیں کتاب میں شامل کیا جا سکے اور ضمیمے میں بائبل سے لنک کیا جا سکے، نہ کہ الگ الگ بائبل۔ اس خیال کا عادی ہونے میں وقت لگا، لیکن جیسے جیسے پبلشنگ انجن کی تکنیکی چیزیں اور میرے اپنے معمولات پختہ ہوئے، بالکل ویسا ہی ہوا جیسا روح القدس نے کہا تھا۔ نہ صرف یہ، بلکہ میں نے مطالعہ بائبل، متوازی بائبل، کنگ جیمز سٹرونگز (King James Strongs) اور الگ الگ بائبل لغت کے علاوہ روسی، جاپانی، ویتنامی اور چینی جیسی الگ الگ بائبل بھی شائع کیں۔ یہ بنیادی طور پر تھوڑا سا دیوانہ پن تھا اگر ایسا کہہ سکیں، لیکن اچھے طریقے سے۔ اور وہ کتاب جس کا روح القدس نے سوچا تھا، وہ وہی ہے جسے آپ اب پڑھ رہے ہیں۔ یہ یادداشت ایک خط کے طور پر شروع ہوئی، ایک کتاب میں تبدیل ہو گئی اور اب ایک انجیلی اوزار کے طور پر کام کرتی ہے۔

میں یہ بھی بتا سکتا ہوں کہ ۲۰۱۵ میں جب میں لیوانگر کے پرائمری اسکول میں سبٹیٹیوٹ ٹیچر تھا تو مجھے اس لیے نکال دیا گیا کیونکہ میں نے طلباء کو خدا کے ساتھ اپنے کچھ حیران کن تجربات کے بارے میں بتایا تھا۔ طلباء نے مجھ سے پوچھا کہ میں کون ہوں اور میری زندگی کے بارے میں تھوڑا بہت، لیکن انتظامیہ کو یہ بالکل پسند نہیں آیا۔ اپنے ایمان کی وجہ سے ملازمت سے نکال دیا جانا ناروے میں کوئی ایسی بات نہیں ہے جس کے بارے میں کھل کر بات کی جائے، لیکن یہ ایک حقیقت ہے۔ ایمانداروں پر دباؤ ڈالا جاتا ہے کہ وہ خدا کے بارے میں بات نہ کریں، اور سبٹیٹیوٹ ٹیچر کے طور پر مجھے نکالنا بظاہر آسان تھا۔ جب "مقدس لوگ" ان لوگوں کی حمایت کرنے سے پیچھے ہٹتے ہیں جو فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں، تو میرا ماننا ہے کہ یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کا سامنا یسوع خود بعد میں کسی کے ساتھ کریں گے۔ مجھے فریکھاؤگ (Frekhaug) کے اپنے اچھے بھائی بھائی Øivind کے الفاظ یاد

ہیں، جو ۲۰۱۱-۲۰۱۲ کے آس پاس کہے گئے تھے، کہ ذاتی کردار کی تعمیر بہت اہم ہے۔ یہ صرف ان لوگوں پر لاگو نہیں ہوتا جو کام کے فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں، بلکہ تمام "مقدس لوگوں" پر۔

مزید برآں، اسی دوران میں لیوانگر مڈل اسکول میں نوجوانوں کے ایک گروپ سے ملا۔ یہاں بھی میری ایک بیٹی ساتھ تھی اور میں نے ان سے یسوع کے بارے میں تھوڑا بہت شیئر کیا، جس کے بعد میں نے ان سے پوچھا کہ کیا انہیں جسم میں کوئی درد یا دوسرے مسائل ہیں جن کے لیے ہم دعا کر سکتے ہیں۔ ایک نے میری طرف دیکھا اور کہا کہ اسے لمبے عرصے سے کمر کا مسئلہ ہے۔ میں نے پوچھا کہ کیا میں اس پر ہاتھ رکھ کر دعا کر سکتا ہوں۔ اس کے لیے دعا کرنے کے بعد وہ وہاں کوئی تکلیف محسوس نہیں کر پا رہا تھا اور کچھ حیران نظر آ رہا تھا۔ میں نے اسے ٹریپولین پر کودنے کے لیے کہا، اور بعد میں جب وہ واپس آیا تو وہ اور بھی زیادہ حیران نظر آ رہا تھا، کیونکہ تکلیفیں ختم ہو چکی تھیں۔ میں نے اسے بتایا کہ کسی کو اس معجزے کے بارے میں شکوک و شبہات پیدا کرنے نہ دے اور اس پر یقین رکھے جو اس نے محسوس کیا ہے، اور یہ کہ خدا ان سے پیار کرتا ہے۔ عام طور پر میں یہ بھی شیئر کرتا ہوں کہ انہیں نئے سرے سے پیدا ہونا چاہیے اور یہ کہ یسوع ہی راستہ، سچائی اور زندگی ہے (یوحنا ۱۴:۶)، لیکن یہ کہ دنیا اکثر خدا کو نہیں چاہتی۔ خیر، جب میں گھر پہنچا تو مجھے اپنی بیوی کی طرف سے سخت نظروں کا سامنا کرنا پڑا جس نے کئی سالوں سے خدا کے لیے میرے کام پر تنقید کی تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ لوگ یسوع کے پاس آتے ہیں، نہ کہ الٹ۔ یہ تھوڑا عجیب ہے، جب حقیقت یہ ہے کہ یسوع خود اسرائیل میں گھومتے رہے اور لوگوں کے ساتھ شیئر بھی کیا اور انہیں پیتسمہ بھی دیا۔ اور اس نے اپنے شاگردوں کو بھی لوگوں میں انجیل بانٹنے کے لیے بھیجا، جس کے بعد انہوں نے ان کے لیے دعا کی اور نشانیاں اور عجائبات ہوتے دیکھے۔ یہ سب یسوع کے حکم اور اس کے اختیار میں تھا، صلیب پر لٹکنے اور واپس خدا کے پاس جانے سے پہلے۔ تب بھی، جب روح القدس لوگوں کے پاس نہیں آیا تھا اور شاگردوں کو روح کا پیتسمہ نہیں ملا تھا۔ وہ اس اختیار کے ساتھ کام کر رہے تھے جو یسوع نے انہیں دیا تھا۔

جب یوحنا پکڑا گیا تو یسوع گلیل میں آیا اور خدا کی خوشخبری کی منادی کرنے لگا۔ اور کہنے لگا: "وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور انجیل پر یقین رکھو!" اور گلیل کی جھیل کے کنارے کنارے جلتے ہوئے اس نے شمعون اور اس کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ مچھیرے تھے۔ یسوع نے ان سے کہا: "میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تمہیں آدمیوں کا مچھیرہ بنائوں گا!" وہ فوراً اپنے جال چھوڑ کر اس کے پیچھے ہو لیے۔ تھوڑا اور آگے بڑھ کر اس نے زبدی کے بیٹے یعقوب اور اس کے بھائی یوحنا کو دیکھا جو کشتی میں بیٹھے جال ٹھیک کر رہے تھے۔ اس نے فوراً انہیں بلایا اور وہ اپنے باپ زبدی کو مزدوری پر کام کرنے والوں کے ساتھ کشتی میں چھوڑ کر اس کے پیچھے ہو لیے۔ وہ کفرنحوم میں آئے اور سبت کے دن ہی اس نے عبادت خانے میں جا کر تعلیم دینی شروع کی۔ وہ اس کی تعلیم سے حیران ہوئے کیونکہ وہ انہیں ایسے شخص کی طرح تعلیم دیتا تھا جس کے پاس اختیار ہو، نہ کہ فقیہوں کی طرح۔ ان کے عبادت خانے میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک روح تھی۔ وہ چلایا: "اے یسوع ناصری! ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے: خدا کا قدوس!" یسوع نے اسے ڈانٹا اور کہا: "خاموش ہو اور اس میں سے نکل آ!" ناپاک روح اس آدمی کو مروڑ کر اور بلند آواز سے چیخ کر اس میں

سے نکل گئی۔ سب حیران رہ گئے اور آپس میں پوچھنے لگے: "یہ کیا ہے؟ ایک نئی تعلیم جس میں اختیار ہے! وہ ناپاک روحوں کو بھی حکم دیتا ہے اور وہ اس کا حکم مانتی ہیں۔" اور اس کا چرچا فوراً تمام گلیل میں پھیل گیا۔

--- مرقس ۱: ۱۵-۲۸

کیا یہ غیر متوقع ہے کہ اپنی ہی فیملی میں انجیل کی مخالفت ملے؟ مجھے شک ہے کہ جب ایسا ہوتا ہے تو خاندان کے اپنے افراد کسی شخص کے خدا کے لیے کیے گئے کاموں کی مذمت کرنے کے لیے ہر طرح کے بہانے تلاش کر سکتے ہیں۔ یہ اکثر ان کی اپنی عدم تحفظ کی وجہ سے ہوتا ہے کہ لوگ ان کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ جب لوگ یسوع کے منادی کرنے والوں کے بارے میں بات کرتے ہیں یا حقارت سے دیکھتے ہیں تو منہ کی کھانا متوقع ہے۔ یہ خدا کے لیے کام کرنے کا ایک حصہ ہے۔ اس میں شاندار خوشیاں ہیں، لیکن کبھی کبھار غم بھی۔ اور سڑکوں پر انجیل بانٹنے میں بہت سی رکاوٹیں ہیں، اور ان میں سے کچھ خاندان کے اندرونی ذاتی جھگڑوں کی وجہ سے ہیں۔

یہ نہ سمجھو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں۔ میں صلح کرانے نہیں بلکہ تلوار چلانے آیا ہوں۔ کیونکہ میں آیا ہوں کہ آدمی کو اس کے باپ سے، بیٹی کو اس کی ماں سے اور بہو کو اس کی ساس سے جدا کر دوں۔ اور آدمی کے دشمن اس کے گھر کے لوگ ہوں گے۔

--- متی ۱۰: ۳۴-۳۶

جس نے انجیل بانٹنے کی وجہ سے مذمت اور تنقید کا تجربہ نہیں کیا، اسے بنیادی طور پر انجیلی بشارت دینے والے کے نجی معاملات کے بارے میں بولنے کا حق نہیں ہے، جب تک کہ اس نے اس صورتحال کو اچھی طرح نہ سمجھا ہو جس کے بارے میں بات ہو رہی ہے۔ بہت سے لوگوں نے مجھے اچھے، مخلصانہ اور بعض اوقات اصلاحی الفاظ کہنے کی کوشش کی ہے۔ اور میں شکر گزار ہوں کہ لوگ مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے کہ میں نے ایسے کام کیے ہیں جو غلط ہیں، بالکل۔ لیکن میں نے خاموشی اختیار کی اور چپ چاپ دکھ اٹھائے ہیں، جہاں صرف خدا جانتا ہے کہ کیا کچھ ہوا ہے۔ بعض اوقات کلیسیا کے ارکان بھی ہوں گے جو آپ کی پیٹھ پیچھے برا بھلا کہیں گے۔ لیکن میں آپ سے یہ کہتا ہوں: تنقید کرنے والوں کو معاف کر دیں (کلیسیوں ۱۳: ۳)۔ اگر آپ انجیل بانٹنا جاری رکھنا چاہتے ہیں اور ان نعمتوں سے خوش ہونا چاہتے ہیں جو آپ کو ملی ہیں، تو اپنے دل کی حفاظت کریں، ہر روز۔

پس اے میرے پیاروں! جس طرح تم ہمیشہ فرمانبردار رہے ہو، ویسے ہی اب بھی، نہ صرف میری موجودگی میں بلکہ اب میری غیر موجودگی میں اور بھی زیادہ، ڈرتے اور کلپتے ہوئے اپنی نجات کا کام پورا کرو۔ کیونکہ خدا ہی ہے جو اپنی خوشنودی کے لیے تمہیں ارادہ کرنے اور عمل کرنے کی توفیق بخشتا ہے۔

--- فلپیوں ۲: ۱۲-۱۳

باب ۲۹

ایشیاء

اب ۲۰۱۶ کا سال ہے اور میں مشرق کی جانب اپنے دوسرے سفر پر تھا۔ مجھے جنگلی کے ساتھ پادریوں کے گروپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ ہم مختلف گرجا گھروں میں کلام سناتے ہیں۔ ناروے سے نکلتا اتنا آسان نہیں تھا کیونکہ میری بیوی ہمارے ایک بیٹے سے حاملہ تھی اور اگر مجھے اس بات کی تصدیق نہ ملی ہوتی کہ یہ درست ہے، تو میں جانے میں ہچکچاتا۔ تاہم، سفر اور اس کے بعد پیدائش، دونوں ہی بخیر و خوبی انجام پائے۔ اس بار خاص بات یہ تھی کہ کسی نے مقامی حکام کو رشوت دی تھی یا اطلاع دی تھی کہ جنگلی نے غیر قانونی طور پر گھر تعمیر کیا ہے۔ شاید ہمارے کام کے ردعمل میں، میں نہیں جانتا۔ میرے جانے کے فوراً بعد، لوگوں کا ایک گروہ وہاں پہنچا، انہیں گھر سے باہر نکال دیا اور ان کی رہائش گاہ کو گرا دیا، جبکہ پورا خاندان سڑک پر کھڑا یہ سب دیکھ رہا تھا۔ یہ کام سفاکی اور تیزی سے کیا گیا اور پادری صدمے کی حالت میں ہسپتال میں داخل ہو گئے۔ بالآخر وہ سنبھل گئے اور بعد میں یہ ہوا کہ مقامی حکام نے اپنی غلطی تسلیم کر لی اور معافی مانگ لی۔

حکام نے جنگلی اور اس کے خاندان کو تعمیراتی سامان فراہم کیا اور ہم نے بھی گرجا گھر کے کمرے سمیت ان کا گھر دوبارہ تعمیر کرنے میں ان کی مدد کی۔ صرف یہی نہیں، بلکہ انہوں نے اپنے کاغذات بھی درست کروا لیے تاکہ وہ وہاں بائبل اسکول بھی چلا سکیں، لہذا ان تمام مشکلات کے باوجود جو انہیں سہنا پڑیں، یہ بالآخر ان کے لیے ایک برکت ثابت ہوا۔ مجھے یہ بھی شامل کرنا چاہیے کہ ایشیائی ملک میں ان سے ملنا شاندار تھا اور ہم نے معجزات اور کرشمے دیکھے جنہوں نے تمام مقدسین کے ایمان کو مضبوط کیا۔ ان میں سے ایک خوراک کی کثیر تعداد میں فراہمی تھی (John 6:11-13)۔ مجھے یاد ہے کہ میں نے کھانے کے آغاز سے پہلے ہی، پاسٹر کے بولنے سے بھی قبل، اپنی روح میں بائبل کے اس معجزہ خوراک کے بارے میں سنا تھا۔ پھر پاسٹر نے مجھ سے صاف الفاظ میں کہا: «Jorn»، میں نے کبھی اتنا زیادہ چکن نہیں خریدا تھا۔ تم جو دیکھ رہے ہو، وہ اس مقدار سے کہیں زیادہ ہے جو میں نے خریدی تھی۔» انہیں بائبل کے طلباء کے لیے بھی خوراک کی ضرورت تھی، اور وہاں خوراک اتنی زیادہ تھی کہ جتنی ہونی چاہیے تھی اس سے کہیں زیادہ تھی۔ اسی دوران، Levanger میں میرے پیاروں نے بھی اسی طرح کا تجربہ کیا جہاں خوراک میں اضافہ ہوا۔ یہ محض حیران کن تھا۔

یہ بھی شامل کیا جانا چاہیے کہ جب میں ناروے واپس آیا تو ایک مسیحی ایشیائی شخص نے مجھ سے رابطہ کیا۔ اس نے مجھ سے میری بیوی اور اس کے والدین کے بارے میں بات کی۔ اور عملی طور پر اس نے مجھ سے یہ کہا کہ میری بیوی سمجھتی ہے کہ وہ مجھ سے زیادہ ہوشیار ہے اور اس کے والدین خدا کے مشنری رہے ہیں، لیکن ان پر کچھ ایسی چیزیں اثر انداز ہیں جو ان کے لیے خدا کی خدمت صحیح طریقے سے کرنے میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ میں نے پہلے سوچا کہ وہ بدتمیز ہے جو ایسی بات کہہ رہا ہے، لیکن جب میں نے اس پر غور کیا تو سمجھ گیا کہ یہ تو سچ ہے اور میں ان سالوں میں ان کے ارد گرد جو کچھ محسوس کرتا رہا تھا، اس کا انکار نہیں کر سکا۔ انسان کو اپنی بیوی سے محبت کرنی چاہیے (افسیوں ۵:۲۵)، لیکن جب وہ آپ کی بدترین دشمن بن جائے اور اسی طرح برتاؤ کرے تو وہ ایک کافر کی طرح ہو جاتی ہے۔ میں نہیں دیکھ سکتا کہ پچھلے پانچ سالوں میں اس میں کوئی تبدیلی آئی ہو، جس سے بچوں

کے حوالے سے مختلف مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ مجھے اس کے ساتھ برا سلوک کرنا چاہیے، لیکن مجھے تسلیم کرنا ہوگا کہ طلاق کے بعد خاندان کے حوالے سے زندگی اب بھی کافی مشکل ہے۔ اور خدا نے مجھ پر واضح کر دیا ہے کہ میں اپنی ہونے والی بیوی کے ساتھ شادی سے پہلے ہمبستری نہیں کر سکتا۔ یہ کہنا کہ آپ ایماندار ہیں اور خدا سے پیار کرتے ہیں اور ساتھ ہی شادی شدہ بھی نہیں ہیں، تضاد ہے اور یہ اس بات کے مطابق نہیں ہے جو خدا کے دل میں محبت کا اصل مطلب ہے (یعقوب ۲:۱۷)۔ یہ بات میں نے اپنی سابقہ بیوی سے بھی کہی ہے۔ عمل اور ایمان کو ساتھ ساتھ چلنا چاہیے، کم از کم اس کے لیے کوشش تو کرنی ہی چاہیے۔ ہم واپس ۲۰۱۶ میں چلتے ہیں، میں اب بھی ملازمت کی تلاش میں ہوں اور امریکہ میں بائبل اسکول کے سفر کے بعد ہم ناروے میں ہیں۔

۲۰۱۶ میں، میں لیوانگر میں ہیلتھ اسٹڈی نارڈ-ٹرونڈلاگ (HUNT) ریسرچ سینٹر میں سسٹم ڈویلپر کی ملازمت کے لیے درخواست دیتا ہوں۔ مجھے یہ نوکری نہیں ملتی، حالانکہ درخواست دینے والوں کی فہرست کے مطابق میں اپنی نظر میں سب سے موزوں امیدوار تھا۔ میں اس پر کافی حیران تھا، لیکن ظاہر ہے ہر چیز کے پیچھے ایک مقصد تھا۔ میرے اندر سے کوئی آواز آتی ہے کہ «یہ میری نوکری ہے»، حالانکہ میں اسے عقل سے پوری طرح سمجھ نہیں پاتا۔ تب میں نہیں جانتا تھا کہ وہ مجھے ڈیڑھ سال بعد پروجیکٹ کی ملازمت پر رکھ لیں گے۔ بہر حال، اس سال روح القدس نے مجھے بتایا کہ میں اپنی کتاب شائع کرنے سے پہلے بائبل شائع کروں گا۔ میں نے احتجاج کیا کیونکہ میں اس بارے میں بالکل پر اعتماد نہیں تھا، لیکن بہر حال ایسا ہی ہوا اور میں اس خیال سے مانوس ہو گیا۔

میں نے بے روزگاری الاؤنس لینا بند کر دیا حالانکہ ہمارے پاس گزارے کے لیے زیادہ وسائل نہیں تھے کیونکہ میری بیوی بھی میٹرنٹی چھٹی پر تھی۔ میں نے پبلشنگ انجن تیار کرنے کے لیے دن رات کام کیا جس نے پرانی بائبلوں اور بائبل کی لغات بشمول عبرانی اور یونانی ڈکشنری کو ڈیجیٹل بنانا تھا۔ یہ سب مئی ۲۰۱۲ کی نبوت کے مطابق مربوط ہو گیا، جب میں کوینہ فورم نورڈ ہورڈلینڈ کے ساتھ ہاؤس فیلوشپ میں تھا۔ پبلشنگ انجن معیاری ڈیجیٹل نصابی کتابیں بھی بنا سکتا ہے، لیکن میں نے اسے تاحال صرف تعلیمی مقاصد کے سوا استعمال نہیں کیا۔ بائبل اور لغات کا مواد میں انٹرنیٹ سے مفت حاصل کرتا ہوں کیونکہ ان کا کاپی رائٹ ختم ہو چکا ہے۔ دیباچہ، جسے میں نے نارویجن اور انگریزی میں لکھا تھا، کے ترجمے کے لیے کل تقریباً ۴۰ مترجمین کی خدمات حاصل کی گئیں۔ جون ۲۰۱۶ تک، مجھے اپنی حیرت ہوئی کہ میں نے ایمیزون پر ۳۰ سے زائد پبلی کیشنز شائع کر لی تھیں۔ اگرچہ ان کی فروخت بہت کم تھی، لیکن شروعات ہو چکی تھی۔ تب میں ایک صبح بیدار ہوا اور اپنی روح میں درج ذیل سنا:

مجھ سے دور نہ رہ کیونکہ مصیبت نزدیک ہے اور مدد کرنے والا کوئی نہیں۔

--- زبور ۱۱:۲۲

اس وقت میں پبلشنگ انجن پر کام کرتے ہوئے اپنے جسم کو حد سے زیادہ تھکا چکا تھا۔ اس کے علاوہ، میں دنیا کے حالات کے بارے میں انٹرنیٹ پر بہت زیادہ ویڈیوز دیکھ رہا تھا اور اس بات سے بہت پریشان تھا کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ میں نے سوچا کہ اب دنیا کا خاتمہ ہونے والا ہے، چاہے یہ کتنا ہی ناقابل یقین کیوں نہ لگے، لیکن اس وقت میں جسمانی طور پر اتنا تھکا چکا تھا کہ صاف سوچ نہیں سکتا تھا۔ میں نے خدا کے ساتھ وقت بھی نہیں گزارا تھا بلکہ اس کے سوا ہر چیز پر توجہ مرکوز کر رکھی تھی (متی ۶:۳۳)۔ زبور ۱۱:۲۲ بہر حال میرے لیے ایک کلیدی آیت بن گئی جو مجھے اگلے دو سالوں میں آنے والی مشکلات سے نمٹنے میں مددگار ثابت ہوئی اور میں گہرائی سے شکر گزار ہوں کہ

خدا نے مجھے خبردار کیا۔ ایک بالکل نئے دور کی شروعات دروازے پر ہے اور خدا بخوبی جانتا ہے کہ حالات بدلنے سے پہلے ایک مشکل وقت آئے گا۔

اس سال بعد میں یہ بھی ہوتا ہے کہ خدا رات کے تین بجے مجھ سے بات کرتا ہے (زبور ۶: ۶۳)۔ میں مسلسل کام کرتا رہتا تھا اور یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں تھی کہ میں صبح ۵-۶ بجے سوتا اور چند گھنٹے سونے کے بعد اٹھ کر بچوں کو سنبھالتا۔ اس وقت اس کے پاس بھی نوکری نہیں تھی اور وہ ہمارے دو چھوٹے بیٹوں کے ساتھ میٹرنٹی چھٹی پر تھی، تو یہ ایک اچھا لیکن مصروف وقت تھا۔ مجھے اپنے اندر تھوڑا سا بچپنا پسند ہے اور اس لحاظ سے پانچ بجے ہونا ایک برکت ہے۔

اس رات میں تقریباً تین بجے سویا اور تمام کاموں اور ذہنی دباؤ کی وجہ سے جسمانی طور پر مکمل طور پر ٹوٹ چکا تھا۔ میں نے ابھی بستر پر قدم ہی رکھا تھا کہ خدا نے مجھ سے براہ راست بات کی اور اس باریہ روح القدس نہیں بلکہ باپ تھا جس نے کلام کیا۔ جب یہ الفاظ کہے گئے تو میرے اندر ایک کپکپی سی دوڑ گئی اور خدا باپ نے مجھ سے انگریزی میں بات کی:

ایسا جیسے میں تمہاری آواز سننا پسند نہیں کرتا۔

--- خدا ۲۰۱۶ میں رات ۳ بجے کلام کرتا ہے

میں نے اسی لمحے اپنے اندر ایک معموری اور طاقت محسوس کی جب باپ نے یہ الفاظ ادا کیے اور میں ٹوٹ گیا جس کے بعد آنسو بہنے لگے۔ یہ جاننا کہ ایل شدائی خود کہہ رہا ہے کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے، ایک صدمہ تھا اور میں سمجھ گیا کہ اسے دکھ ہوتا ہے جب اس کے بچے اس کے ساتھ وقت نہیں گزارتے اور اسے نہیں ڈھونڈتے۔ یہ میرے لیے اس کے منصوبے کا حصہ نہیں تھا اور مجھے وقت کے بارے میں فکر کرنا چھوڑنا تھا۔ کام ناقابل یقین حد تک دلچسپ تھا، لیکن مجھے بے چینی کو ترک کرنا تھا، اور نہ ہی اتنی کم نیند کے ساتھ رات کو کام کرنا تھا کیونکہ یہ جسم کو ختم کر رہا تھا۔

شاید آپ نے نوٹ کیا ہو کہ یہ پہلی بار ہے جب میں خدا کے لیے ایل شدائی کا استعمال کر رہا ہوں؟ میں نے اسے لکھتے وقت اپنی روح میں تلاش کیا اور تب مجھے خیال آیا کہ مجھے ایل شدائی استعمال کرنا چاہیے۔ پھر میں نے تلاش کیا اور پایا کہ یہ وہی خدا یہوواہ ہے جس نے ابرام کے سامنے پہلی بار خود کو متعارف کرایا تھا اور پہلی بار بائبل میں شدائی لکھا گیا ہے۔ یہ تب ہوتا ہے جب خدا ابرام کے سامنے خود کو پیش کرتا ہے:

جب ابرام ننانوے برس کا ہوا تو خداوند نے ابرام کو دکھائی دے کر اس سے کہا کہ میں قادرِ مطلق خدا (ایل شدائی) ہوں۔ میری حضوری میں چل اور کامل ہو جا۔ میں اپنے عہد کو اپنے اور تیرے درمیان قائم کروں گا اور تجھے بہت ہی بڑھاؤں گا۔ تب ابرام منہ کے بل گرا اور خدا نے اس سے یوں کلام کیا کہ دیکھ! میرا عہد تیرے ساتھ یہ ہے کہ تو بہت سی قوموں کا باپ ہوگا۔ اب تیرا نام ابرام نہ کہلائے گا بلکہ تیرا نام ابراہام ہوگا کیونکہ میں نے تجھے بہت سی قوموں کا باپ بنایا ہے۔

--- پیدائش ۱۷: ۱-۵

اگر ہم ایل شدائی میں عبرانی الفاظ پر غور کریں تو «ایل» کو «خدا» کے لیے استعمال کیا گیا ہے اور «شدائی» تین عبرانی حروف سے مل کر بنا ہے: شین، دالت اور یوڈ۔ شین کا مطلب ہے بہسم کرنے والا،

نگل جانے والا۔ دالت دروازہ ہے، جسے اکثر جسمانی اور روحانی دنیا کے درمیان ایک حد یا گزرگاہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ آخر میں ہمارے پاس یوڈ ہے، تمام عبرانی حروف میں سب سے چھوٹا اور یہودی سوچ کے مطابق یہ جوہری، سب سے چھوٹے، دھماکہ خیز قوت اور خدا کی تخلیقی قوت کی علامت ہے۔ تمام عبرانی حروف میں یوڈ موجود ہے۔ حروف کے اعتبار سے شدائی کا مطلب خدا کی ایک ایسی وضاحت معلوم ہوتی ہے جیسے: «روح سے دنیا تک تخلیقی قوت، تخلیق اور تباہی دونوں، قادرِ مطلق اگر ہم اسے ایک لفظ میں جوڑیں۔» عبرانی حروف تہجی کے پیکٹوگرام اپنے اندر سمجھ کی ایک الگ دنیا رکھتے ہیں۔ جب یسوع کہتے ہیں کہ میں اول اور آخر ہوں، الفا اور اومیگا (مکاشفہ ۲۲:۱۳)، تو یہ یونانی حروف تہجی کا پہلا اور آخری حرف ہے۔ لیکن اگر ہم عبرانی حروف تہجی کو دیکھیں تو یہ الف اور تاف ہیں۔ الف اتحاد، طاقت، رہنما، اول کی تصویر ہے۔ تاف ایک ایسے صلیب کی طرح ہے جو پہلو پر پڑا ہو اور اس کا مطلب ایک نشان، علامت، شگون یا مہر ہے۔ جب یسوع صلیب پر تھے تو انہوں نے کہا: «تمام ہوا۔» لہذا وہ اول اور آخر دونوں ہیں اور یہ صرف اس کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے جو بائبل کی عبرانی زبان میں پوشیدہ ہے۔

اس رات خدا کی آواز سننا اور اس طرح اس کی محبت کو محسوس کرنا بیان کرنا مشکل ہے، لیکن یہ آج تک مجھ پر اثر انداز ہے۔ یہ بہر حال صرف میرے لیے نہیں ہے اور یہی وجہ ہے کہ میں اسے آپ کے ساتھ شیئر کر رہا ہوں۔ میں ہم پر خدا کی محبت کا لاتعداد گواہوں میں سے ایک ہوں (۱ یوحنا ۴:۱۹)۔ اگرچہ ہم ایک غیر مرئی نقطے کی طرح ہیں اور آخر کار کچھ بھی نہیں، پھر بھی خدا ہم پر نظر رکھتا ہے اور خود کو ہم پر ظاہر کرتا ہے (زبور ۸۴:۵)۔ نہ صرف یہ، بلکہ وہ ہمیں اپنی روح دیتا ہے۔ یہ دراصل بہت ہی عجیب بات ہے جو ہم مقدسین تجربہ کرتے ہیں، ان آزمائشوں اور مسترد کیے جانے کے باوجود جن سے ہم گزرتے ہیں۔

یہ اسی زمانے کی بات ہے جب میں نے Levanger میں ہمارے گھر کے قریب رہنے والی ایک نوجوان خاتون کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔ اس کا چھوٹا بیٹا رات کے وقت بہت پریشان رہتا تھا، اور ایک موقع پر اس نے میری طرف دیکھا تو ایسا لگا جیسے اس کی آنکھوں کے اندر سے کوئی بدروح یا شیطان مجھے گھور رہا ہو۔ اس بات نے مجھے بہت گہرا اثر کیا، اور میں نے فوراً سمجھ لیا کہ شیطان بعض اوقات ان لوگوں کی آنکھوں کے ذریعے خود کو ظاہر کر سکتے ہیں جنہیں وہ ستاتے ہیں (Mark 5:9)۔ بعد میں، جب میں گلی میں اس کے پاس سے گزرتا تو وہ کبھی مجھے پہچانتی نہیں تھی اور نہ ہی سلام کرتی تھی۔ مجھے شک ہے کہ اس کی ایک وجہ یہی تھی، حالانکہ میں نے اسے کبھی نہیں بتایا کہ میں نے کیا دیکھا تھا۔ یہ ایک ہوشربا یاد دہانی ہے کہ روحانی جنگ حقیقی ہے اور ہمارے گمان سے کہیں زیادہ قریب ہے (Ephesians 6:12)۔

باب ۳۰

بونے سینٹر (Bonnesenteret) لیوانگر میں

یہ ۲۰۱۷ء کا سال ہے اور میری ملاقات امریکہ سے آئے ہوئے ایک مشنری جوڑے سے ہوتی ہے جنہوں نے ایشیا میں کئی سال کام کیا ہے۔ وہ اب لیوانگر (Levanger) میں واقع بونے سینٹر (Bonnesenteret) میں مہمان مقررین ہیں، جسے Håkon Fagervik نے شروع کیا تھا۔ وہ مجھے نہیں جانتے لیکن میرے لیے دعا کرتے ہیں اور جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ یہ ہے کہ میں خدا کے لیے بہت کچھ لکھوں گا (افسیوں ۲:۱۰) اور یہ کہ مجھے گھڑی دیکھنا بند کرنا ہوگا (متی ۶:۳۴)۔ مجھے خدا سے ایسی مادی چیزیں بھی نہیں مانگنی چاہئیں جن کی مجھے ضرورت نہیں، کم از کم میں نے یہی سمجھا۔ اور مجھے یہ بھی بتایا گیا کہ میری زندگی میں کچھ غیر متوقع ہونے والا ہے جس سے مجھے خوشی نہیں ہوگی اور جو میری شخصیت کے بالکل خلاف ہوگا، لیکن انہوں نے محسوس کیا کہ مجھے اس کے باوجود اسے قبول کر لینا چاہیے (یعقوب ۴:۱-۲)۔ اور یہ سب میری اہلیہ کے مجھ سے الگ ہونے سے کچھ ہی عرصہ قبل ہوا، اگست ۲۰۱۷ء۔

باب ۳۱

The Separation (2017)

میری بیوی بچوں کو سیر پر لے گئی تھی، اس ارادے سے کہ جب وہ مجھ سے رابطہ کرے تو مجھ سے دور ہو۔ اس نے مجھے فون کیا اور فون پر کہا کہ اب ہم کبھی ساتھ نہیں رہیں گے اور وہ مجھ سے علیحدگی اختیار کر رہی ہے۔ اس وقت تک، Marcus Wick کے خدا کی طرف سے دیے گئے الفاظ تقریباً فراموش ہو چکے تھے؛ میں نے محسوس کیا کہ میرے ساتھ خیانت ہوئی ہے، اور میرا جسم صدے کی حالت میں چلا گیا۔ آنے والی رات ان بدترین راتوں میں سے ایک تھی جس کا میں نے کبھی تجربہ کیا، جس کے دوران مجھے پوری رات بہت زیادہ پسینہ آتا رہا (زبور 34:19) - میرا جسم پوری رات خود کو سنبھالنے کی جدوجہد کرتا رہا؛ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے میں ٹوٹ کر گرنے والا ہوں۔ صبح کے وقت، خدا نے مجھے اس کیفیت سے نکلنے میں مدد کے لیے ایک خواب دکھایا:

میں دو پیشہ ور خواتین کو دیکھتا ہوں جن کے پس منظر میں لفظ L'Oréal لکھا ہے۔ وہ میک اپ اور اسی طرح کی مصنوعات فروخت کرتی نظر آتی ہیں اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہیں۔ پھر، پوری تصویر اس طرح گھومتی ہے جیسے اسٹیج کا کوئی سیٹ مڑ رہا ہو۔ میرے سامنے، مغربی نژاد ایک انتہائی خوبصورت آدمی نمودار ہوتا ہے، جو گورے رنگ اور سنہرے بالوں والا ہے۔ ہر تفصیل بالکل مکمل ہے، اور اس کا لباس پہننے کا انداز منفرد اور حیران کن ہے اور بالوں کا اسٹائل ایسا ہے جو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ اس کے بال ایک طرف سے چھوٹے کٹے ہوئے ہیں اور دوسری طرف سے درمیانی لمبائی کے ہیں۔ وہ ایک بھرپور مسکراہٹ کے ساتھ کہتا ہے، "میں ملک کا چوتھا امیر ترین آدمی ہوں!"

--- علیحدگی کے بعد کی صبح کا خواب

میں اس کے عمدہ لباس سے مکمل طور پر مسحور ہو جاتا ہوں، لیکن خواب ختم ہونے سے ٹھیک پہلے، میں سمجھ جاتا ہوں کہ اس کی ظاہری شکل اس کے باطنی وجود کی عکاسی نہیں کرتی۔ بلکہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ مجھے احساس ہوتا ہے کہ خدا مجھے واضح طور پر دکھا رہا ہے کہ مجھے ان حالات سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیے جو پیش آ رہے ہیں۔ تاہم، مجھے یہ سچائی محسوس کرنے میں کئی مہینے لگے کہ جو کچھ ہوا تھا وہ کیوں ضروری تھا۔

علیحدگی برداشت کرنا مشکل تھا، لیکن یہ پہلے سے مقدر تھا (رومیوں 8:28) - شادی، طلاق اور دوبارہ شادی کے بارے میں خدا کا کلام کیا کہتا ہے اس کے مکمل مطالعہ کے لیے - جس کا جائزہ اصل یونانی اور عبرانی زبانوں کے ذریعے لیا گیا ہے - ہماری متعلقہ کتاب *The Case for Marriage* (junfiye.publfiye.pro/the-case-for-marriage) دیکھیں۔ اس واقعے سے جتنا زیادہ فاصلہ بڑھتا گیا، مجھے اتنی ہی واضح طور پر وہ انتباہات یاد آنے لگے جو روح القدس نے مجھے پہلے ہی دے دیے تھے۔ روح القدس نے نبوی کلام کے ذریعے فرمایا تھا کہ جو کچھ ہونے والا ہے وہ میری فطرت کے خلاف

ہے، لیکن مجھے اسے قبول کرنا چاہیے۔ تباہ کن واقعات سے پہلے سچائی بیان کرنے والے نبی گواہوں کا ہونا ایک اہم وجہ ہے کہ ہمیں ایک فعال اور زندہ کلیسیا کی ضرورت ہے (2 کرنتھیوں 13:1)۔ ایک کلیسیا کے طور پر، ہمیں ان روحانی عطایا کو استعمال کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جو خدا نے ہمیں دیے ہیں (1 کرنتھیوں 12:7) اور پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔ میں یہ بات مقدسین کو ایک انتباہ کے طور پر کہتا ہوں: کلیسیا کا حصہ بنیں، اسے مسترد نہ کریں۔ ہمیں مخصوص کلیسیاؤں کی طرف جانے اور ان سے دور جانے کے معاملے میں بھی روح القدس کی رہنمائی کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ یہ سمجھنا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا کہ تبدیلی کب آ رہی ہے، لیکن روح کی رہنمائی میں چلنے کا یہی مطلب ہے۔ سب سے بڑھ کر، ہمیں اپنی زندگیوں کے لیے خدا کے سامنے جوابدہ ہونا چاہیے، نہ کہ ان افراد کے سامنے جو ہمیں کنٹرول کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں پرکھنے کی صلاحیت انتہائی اہم ہے (عبرانیوں 5:14)۔ اگر ہم اپنے اندر کسی تحریک کو محسوس کرتے ہوئے دعا میں خدا کو تلاش کریں گے، تو ہماری رہنمائی کی جائے گی۔ میں نے اکثر تجربہ کیا ہے کہ میرا ذہن، اپنی تجزیاتی سوچ اور منطق کے ساتھ، مجھے ایک بات بتاتا ہے، جبکہ روح بالکل مخالف سمت میں رہنمائی کرتی ہے (امثال 3:5-6)۔ خدا کے فرزند کو کنٹرول چھوڑنے کی جرات کرنی چاہیے اور روح القدس کی رہنمائی پر چلنے کے لیے ایمان میں قدم بڑھانا چاہیے (رومیوں 8:14)۔ کبھی کبھی تصدیق بعد میں آئے گی، لیکن اس میں بھی وقت لگ سکتا ہے۔

ہم دوبارہ خواب کی طرف آتے ہیں، اور حیرت انگیز طور پر، جب میں بیدار ہوتا ہوں تو میرے جسم کا صدمہ ختم ہو چکا ہوتا ہے (زبور 30:5)۔ مجھے احساس ہوتا ہے کہ میں اپنے اردگرد ہونے والے واقعات کی ظاہری شکل سے تقریباً دھوکہ کھا گیا تھا۔ کئی سالوں سے، میری بیوی خدا کے لیے میرے کام کو مسترد کرتی رہی تھی اور ہمارے بچوں کے سامنے مختلف طریقوں سے بطور شوہر میری تذلیل کرتی رہی تھی۔ میں نے پرسکون رہنے کی جدوجہد کی تھی، اور اس صورتحال میں میرے غصے اور بحث و تکرار نے کوئی مدد نہیں کی تھی۔ وہ بچوں، گھر، گاڑی، کھانے اور مختلف سرگرمیوں کی شوقین تھی۔ وہ یقیناً نئے سرے سے پیدا ہوئی تھی، لیکن پھر بھی۔ یہ سچ ہے کہ مجھ میں کمزوریاں ہیں، لیکن اس کی طرف سے سالوں تک میری غلطیوں اور خامیوں کی تشخیص، مجھے محبت کے جذبے کے تحت محسوس نہیں ہوئی۔ ایک نمونہ ہے جسے میں پہچاننے لگا ہوں: جب کسی شریک حیات کو بالواسطہ طور پر ان کی اپنی خامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو وہ 180 ڈگری گھوم سکتے ہیں اور الزام کو باہر کی طرف موڑ سکتے ہیں۔ جسے اب *gaslighting* کہا جاتا ہے۔ تاکہ ذمہ داری سے بچا جا سکے۔ میں برسوں اسی فضا میں رہا۔ کیا یہ سب اس کی طرف سے شعوری طور پر تھا، میں یہ جاننے کا دعویٰ نہیں کروں گا۔ میری ذمہ داری اس کے لیے دعا کرنا اور اس سے بات کرنا تھی۔ میں دعا میں ناکام رہا، اور مواصلات بنیادی طور پر یکطرفہ تھی۔ ایک ایسی حقیقت جس کا اس نے بارہا اعتراف کیا۔ ایک قریبی چچا نے ایک بار ملاقات کے دوران، بچوں کے سامنے ہی مجھ سے پوچھا تھا کہ کیا مجھے ان کی سالگرہ یاد ہے۔ یہ میری کمزوریوں میں سے ایک ہے: انتخابی یادداشت، اگر اسے اچھے الفاظ میں کہا جائے۔ دوسرے اسے ADHD کہتے ہیں، اگرچہ یہ شدید تناؤ کی وجہ سے بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ ہم سب کی اپنی کمزوریاں ہیں، لیکن میرا ماننا ہے کہ ہم میں سے بہتوں کی سب سے بڑی کمزوری محبت کی کمی ہے۔ تکنیکی مہارت اور قابلیت اکثر کامیابی کے بیرونی پیمانے ہوتے ہیں، لیکن میری صلاحیتیں ممکنہ طور پر تخلیقی صلاحیت، پختہ ارادہ اور استقامت ہیں۔ میں فطرت میں کافی حد تک بچوں جیسا بھی ہوں، جو میری شخصیت کی ایک خصوصیت ہے۔

سال 2017 ایک خاص سال تھا کیونکہ علیحدگی کے بعد ہی مجھے سمجھ آئی کہ 2012 میں ویمنز فورم نورڈہورڈ لینڈ (Women's Forum Nordhordland) کی طرف سے مجھے دی گئی نبوت بائبل اور بائبل کی لغتوں کو باہم بننے (weaving together) کے میرے کام سے متعلق تھی۔ اس سال، اشاعت کے کام میں زبردست تیزی آئی، جس کے نتیجے میں TruthBeTold Ministry کے نام سے Amazon، Google Play، اور Apple iTunes پر 2,000 عنوانات منظرِ عام پر آئے۔ بلا جھجھک Amazon.com پر تلاش کریں اور خود دیکھ لیں۔ Google Play نے 2019 میں ان میں سے تقریباً تمام اشاعتوں کو یہ دعویٰ کرتے ہوئے ہٹا دیا کہ وہ ان کے رہنما خطوط کے مطابق نہیں تھیں، حالانکہ وہ یہ ثابت نہیں کر سکے کہ میرا مواد منفرد نہیں تھا۔ بڑے اداروں کا یہی طریقہ کار ہے؛ چھوٹی کمپنیاں غیر محفوظ ہوتی ہیں اگر ان کے پاس سہارے کے لیے متعدد بنیادیں نہ ہوں۔

مجھے ذکر کرنا چاہیے کہ مقدسین میں سے ایک، مسیح میں ایک بھائی نے علیحدگی سے کئی ماہ قبل مجھ سے رابطہ کیا تھا اور کہا تھا کہ خدا نے اسے فون کرنے کے لیے کہا ہے تاکہ ہم ہر روز فون پر مل کر دعا کر سکیں۔ خدا ظاہر ہے جانتا تھا کہ ہم دونوں زندگی کے مشکل حالات میں گھر جائیں گے۔ اس مخصوص دن، میں نے اسے فون کیا اور اسے اپنے اس خواب کے بارے میں بتایا جو میں نے ابھی دیکھا تھا۔ وہ بالکل خاموش ہو گیا؛ تھوڑی دیر بعد، اس نے بتایا کہ اس کے مکان مالک کے والد برگن (Bergen) کے چوتھے امیر ترین آدمی تھے۔ چونکہ مکان مالک نے اس گھر کے ڈپازٹ کو ضبط کرتے وقت کوئی دستاویزات فراہم نہیں کی تھیں جسے یہ بھائی نے ابھی کرائے پر لینا ختم کیا تھا، اس لیے میں نے اسے اس بھرپور مسکراہٹ کی تصدیق کے طور پر سمجھا۔ مجھے احساس ہوا کہ اگر باہر سے سب کچھ مکمل نظر آتا ہو، تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ وہ شخص خدا کے حضور سیدھا کھڑا ہے۔ خواب میں موجود آدمی مسیح کے مخالف (Antichrist) کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ جو مقدسین کے خلاف کام کرتا ہے جبکہ اپنی ظاہری شکل کو بے عیب اور مکمل برقرار رکھتا ہے (2 کرنتھیوں 11:14)۔

میری چھوٹی بیٹی، Engeline، اس وقت ساڑھے چار سال کی تھی۔ علیحدگی سے مہینوں پہلے، اس نے تجربہ کیا تھا کہ یسوع رات کو اس کے پاس آئے۔ یسوع نے اس سے کہا کہ وہ ہمارے خاندان سے محبت کرتے ہیں، اور اس نے اگلے دن یہ بات مجھ سے شیئر کی۔ خدا نے مجھے نبوی کلام کے ذریعے خبردار کر دیا تھا کہ کیا ہونے والا ہے، لیکن وہ ظاہر ہے کہ علیحدگی سے پہلے میری چھوٹی بیٹی کو اپنا اطمینان دینا چاہتا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا علیحدگی کے بعد کہ ڈیڈی کو گھر سے کس نے نکالا ہے، تو اس نے کہا، «خدا نے»، جس پر اس نے اپنا سر ہلایا، گویا وہ اپنے ہی جواب پر حیران ہو۔ پھر اس نے خود کو درست کیا اور حیرت زدہ چہرے کے ساتھ کہا، «نہیں، یہ تو می تھیں!» میں سمجھ گیا کہ خدا اس کے ذریعے کلام کر رہا تھا۔ ایک ایسی چیز جس نے اس کے بعد ان گنت بار مجھے خوشی بخشی ہے۔

اگست اور دسمبر کے درمیان کے پانچ ماہ کٹھن تھے۔ یہی وہ وقت تھا جب میں نے یہ بھی تجربہ کیا کہ جنہیں میں اچھا دوست سمجھتا تھا وہ مجھ سے فاصلہ اختیار کر رہے تھے۔ میں نے ایک خواب بھی دیکھا جس میں میں نے اپنی سابقہ بیوی کی طرف سے ایک قریبی خاندانی دوست کو دیکھا جس کی زبان سانپ کی طرح دو حصوں میں بٹی ہوئی تھی۔ اس وقت مجھے خواب کی سمجھ نہیں آئی، لیکن بعد میں مجھے احساس ہوا کہ یہ نبوی تھا۔ میرا خیال ہے کہ اس وقت میرے اردگرد کوئی نہیں جانتا تھا کہ ایک نبی نے 2014 میں علیحدگی کے بارے میں بات کی تھی۔ آنے والے مہینوں میں ہی مجھ پر یہ واضح ہوا کہ خدا اصل میں کس بارے میں بات کر رہا تھا۔ حیرت انگیز طور پر، خوش قسمتی سے میرے پاس ان باتوں کی ریکارڈنگ موجود ہے جو 2014 میں تین مقدسین نے کہی تھیں۔

اس سال کئی واقعات پیش آئے، اور میں وردال (Verdal) میں 90A Forbregdsmyra پر ایک مشترکہ رہائش گاہ میں منتقل ہو گیا، جہاں میں نے مارچ 2018 تک ایک کمرہ کرائے پر لیا۔ مجھے بچوں کے خرچ کی وجہ سے گاڑی بیچنی پڑی اور آخر کار میرے پاس گزارے کے لیے بہت کم رقم بچی۔ میں اتنا ضدی تھا کہ فلاحی امداد (welfare) پر نہیں گیا، لیکن علیحدگی کے تقریباً ایک ماہ بعد، میں نے امریکہ کا سفر کیا۔ وہاں، میں نے کچھ وقت بائبل اسکول کے ایک دوست کے ساتھ گزارا۔ وہ ایک خاص وقت تھا، لیکن اس سفر کے دوران جب بھی میں لوگوں پر خدا کی برکات کا مشاہدہ کرتا، وہ دور رہنے کی کوشش کرتا۔ درحقیقت میں نے اپنی سابقہ بیوی کے اصرار پر مرٹل بیچ، ساؤتھ کیرولاٹنا میں Vineyard جانے کے لیے امریکہ کا سفر کیا تھا۔ وہاں، Shiloh Place Ministries نے ایک کانفرنس منعقد کی تھی جسے وہ «The Power of a Father's Love» کہتے ہیں۔ جب میں پہلے دن داخل ہوا، تو مجھے Knobby Nobles کی طرف سے گال پر بوسہ ملا اور میں خوشگوار حیرت میں مبتلا ہو گیا۔ میری ماں ہمیشہ رات کو سونے سے پہلے مجھے گال پر بوسہ دیا کرتی تھیں، لیکن اس سے پہلے کبھی میرا استقبال ایسے بوسے سے نہیں ہوا تھا، ایسا لگا جیسے میں گھر آ گیا ہوں۔ مجھے وہ تمام وقت یاد آ گئے جب میں اپنے سوتیلے والد کے ساتھ سونے کے وقت ایسا ہی کرتا تھا۔ یہ واضح تھا کہ یہ ان کے خاندان کی روایت نہیں تھی، لیکن میں بہر حال ایسا کرتا رہا۔

غرض اے بھائیو! خوش رہو۔ کامل بنو۔ خاطر جمع رکھو۔ ایک ہی دل رکھو۔ میل ملاپ رکھو تو محبت اور اطمینان کا خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ ایک دوسرے کو پاک بوسہ دے کر سلام کرو۔ سب مقدس تم کو سلام کہتے ہیں۔ خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح القدس کی شراکت تم سب کے ساتھ رہے۔

--- 2 کرتھیوں 13-11:13

مجھے یہ بھی بتانا چاہیے کہ میں کانفرنس کے دوران مرٹل بیچ میں دو خاندانوں سے ملا۔ ایک ملاقات اس وقت ہوئی جب میں ساحل پر کھڑا لہروں کے آنے اور پانی کے کنارے پر پرندوں کے ادھر ادھر دوڑنے کے منظر سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔ اچانک، ایک لمبا افریقی نژاد امریکی آدمی میرے پاس آ کر کھڑا ہو گیا، میں نے پہلے اسے نہیں دیکھا تھا، لیکن اس کی بیوی اس کے پیچھے کھڑی تھی۔ دونوں خداوند کی خوشی سے بھرے ہوئے تھے اور ہماری گفتگو کے دوران اپنے جسم کے کئی حصوں میں شفا یاب ہوئے کیونکہ میں نے اپنے اندر محسوس کیا کہ وہ کہاں تکلیف میں ہیں۔ میں نے اب تک اس بارے میں زیادہ بات نہیں کی ہے، لیکن روح القدس ہمیں جو عطایا دیتا ہے ان میں سے ایک شفا دینے کا اختیار ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ سب کچھ آسان ہے یا ہم ہمیشہ شفا ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ مقدسین روح میں ایسا عطیہ رکھتے ہیں۔ تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہر کوئی اس عطیہ کو استعمال کرتا ہے یا اس کے بارے میں ایمان میں چلتا ہے۔ مقدسین میں سے ایک جو خداوند میں بہت خوشی پاتی ہیں، وہ فریکہاؤگ (Frekhaug) میں بہن Elise ہیں۔ وہ گلیوں میں خدا کے ساتھ چلنے کے معاملے میں بہت سوں کے لیے تحریک کا باعث ہیں اور خداوند میں ایک بابرکت بہن ہیں۔ دوسرا خاندان جس سے میں ملا، ان کے یسوع کے ساتھ حیرت انگیز تجربات تھے۔ وہ ایک دن آئے اور مجھے ساتھ لے گئے تاکہ میں ان کے گھر جا سکوں۔ انہوں نے ایک بزرگ جوڑے کو بھی مدعو کیا جنہوں نے مجھ سے ان کے لیے دعا کرنے کو کہا۔ میں نے پوچھا کہ کیا یہ ٹھیک ہے اگر میں تھوڑی بلند آواز میں دعا کروں۔ جب میں نے دعا کی، تو اس آدمی نے اپنے جبرے میں کچھ ٹوٹنے کی آواز محسوس کی۔ عام طور پر، جب میں دعا کرتا ہوں، تو میں صرف مخصوص ضرورت کے

بجائے اس شخص کے پورے جسم پر برکات بولتا ہوں۔ اس کا ایک پاؤں مردہ ہو چکا تھا، اور دعا کے بعد، وہ اسے دوبارہ حرکت دینے کے قابل ہو گیا۔ چند ماہ بعد، مجھے بتایا گیا کہ وہ چرچ میں آنے والے مقدسین کا کھڑے ہو کر استقبال کر رہا ہے؛ جو کچھ ہوا وہ ہم سب کے لیے برکت کا باعث تھا۔ امریکہ میں مقدسین سخی بھی ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ایک مبلغ خدا کے لیے کام کرتے ہوئے صرف ہوا اور محبت پر زندہ نہیں رہتا۔ میں نے اس بارے میں کچھ نہیں کہا تھا، لیکن انہوں نے بدلے میں مجھے برکت دینے کا فیصلہ کیا۔ برکات کا دونوں طرف سے تبادلہ دیکھنا ہمیشہ خوش آئند ہوتا ہے۔

میں نے کانفرنس میں ایک آدمی کو بھی دیکھا، اور فوراً ہی میں نے اپنے اوپر موت کی روح محسوس کی۔ ایسا لگا جیسے وہ مرنے والا ہے، اور میں اس سے خوفزدہ محسوس کر رہا تھا، لیکن میں نے کچھ نہ کہا۔ تھوڑی دیر بعد، مجھے بتایا گیا کہ وہ انتقال کر گیا ہے۔ حالیہ برسوں میں روح میں میرے ایسے تجربات رہے ہیں۔

امریکہ کے اس سفر کے دوران کئی چیزیں ہوئیں، لیکن سب کچھ آسان نہیں تھا۔ میرا دوست اس وقت خدا کے ساتھ اپنے تعلق میں جدوجہد کر رہا تھا۔ میں نے دعا کی کہ خدا اس پر اس کی حقیقی صورتحال واضح کر دے، اور یہ وہ خواب ہے جو اس نے اس کے بعد دیکھا:

خواب میں، وہ ایک ترقی پذیر ملک کی ایک عمارت میں تھا جہاں لوگ موجود تھے۔ اس عمارت کے اندر کچھ شیطانی تھا۔ وہاں ایک بدکار آدمی تھا جس کا جسم تو عام تھا لیکن سر سے بڑے سینگ نکل رہے تھے (مکاشفہ 13:1) - وہ ادھر ادھر گھومتے ہوئے لوگوں کو قتل کر رہا تھا۔ کچھ لوگ بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے، لیکن ہر کسی نے اسے سنجیدگی سے نہیں لیا یا پرواہ نہیں کی۔ اسے خواب میں سے صرف اتنا ہی یاد تھا۔ میرے پاس اس کی ریکارڈنگ ہے، اسی لیے میں اسے اتنی تفصیل سے لکھ سکا ہوں۔

--- اس کا 2017 کا خواب

اسے آخر کار بائبل اسکول سے نکال دیا گیا کیونکہ وہ اسلحہ ساتھ رکھتا تھا، جو اسکول کے احاطے میں غیر قانونی تھا۔ میں نے اس کی مدد کرنے میں وقت گزارا، لیکن اس نے اسے قبول نہیں کیا؛ اس کے بجائے، وہ اندھیرے میں چلا گیا اور جو میں نے پیش کیا اسے مسترد کر دیا۔

یہ 2017 کا سال تھا، اور مجھے ورڈال (Verdal) میں Forbregdsmyra میں دو دوسرے نوجوانوں کے ساتھ ایک مشترکہ رہائش گاہ میں کمرہ مل گیا تھا۔ کوئی مجھے نوکری نہ ڈھونڈنے پر کند ذہن سمجھ سکتا تھا، لیکن میری صورتحال کی حقیقت یہی تھی۔ میں تعلیم یافتہ تھا، لیکن ملازمت حاصل کرنا ایک جدوجہد رہی تھی کیونکہ بہت سے لوگ بائبل اسکول کو میرے سی وی (CV) میں ایک خلا کے طور پر دیکھتے تھے۔ تاہم، میں وفادار رہا، خدا کے ساتھ وقت گزارتا رہا (یسعیاہ 41:10) اور اس ششماہی کے دوران اشاعتی انجن کی تیاری کے لیے خود کو وقف کر دیا، کیونکہ بہت سا کام کرنا باقی تھا۔ یہی وہ وقت تھا جب یہ بھائی نے مجھے مایوس کیا اور ہماری دوستی کا ناجائز فائدہ اٹھایا، جس کے بارے میں روح القدس نے مجھے پہلے ہی خبردار کر دیا تھا:

وہ تمہیں مایوس کر رہا ہے؛ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔

--- روح القدس 2017

میں نے یہ بھائی کو پہلے ہی خبردار کر دیا تھا کہ اگر وہ باپ کے ساتھ وقت گزارنے کو نظر انداز کرتا ہے تو کیا ہو سکتا ہے۔ وہ اپنی روش پر قائم رہا اور پھر ایک اور عورت کے ساتھ تعلق شروع کر دیا۔ وہ ایک قریبی بھائی تھا جسے میں ایک اچھا دوست سمجھتا تھا، اور میں نے ایک نازک موڑ پر اس کی مدد کی تھی۔ ایک ایسی چیز جس کے بارے میں خدا جانتا تھا کہ اس کے زندہ رہنے کے لیے اس کا ہونا ضروری ہے۔ اس نے اس عزت کا بدلہ نہیں دیا، حالانکہ میں نے اسے ایک سنگین صورتحال سے نکلانے میں مدد کی تھی۔

اگر تم نے میری مدد نہ کی ہوتی، تو شاید میں آج زندہ نہ ہوتا۔

--- یہ 2017 ہے، اور ایک بھائی کہتا ہے

اس سال، خدا نے مجھے ایک درخت دکھایا جس کا تنا مضبوط لیکن نیچا تھا۔ اس کے اوپر تازہ سبز پتوں کا ایک گول، گھنٹا تاج تھا۔ پتوں کے درمیان رس بھری اور اسٹرییری کے ملاپ جیسے تازہ سرخ پھل تھے۔ وہ زیادہ تعداد میں نہیں تھے اور درخت کی چوٹی پر یکساں پھیلے ہوئے تھے، لیکن میں جانتا تھا کہ پھل اچھا ہے۔ میرا ماننا ہے کہ وہ درخت اس تصور کی نمائندگی کرتا تھا جس پر میں کام کر رہا تھا۔ موٹے تنے نے گہری جڑوں کی طرف اشارہ کیا، جس نے میری حوصلہ افزائی کی، کیونکہ یہ ترقی کے عظیم امکانات کی علامت تھا۔ اب جا کر میں اس بات پر غور کرتا ہوں کہ تنا ایک درخت کی عمر کو کیسے ظاہر کرتا ہے؛ یہ بنیادی خیال کی پختگی کی سطح کا اشارہ ہو سکتا تھا۔ میرا ماننا ہے کہ وہ تصویر روح القدس کی طرف سے میرے کام کی حوصلہ افزائی اور اعتراف کے طور پر دکھائی گئی تھی۔ اس سال کے دوران ہی مجھے امریکہ میں ایک معمر جوڑے کے ذریعے خدا کا کلام ملا۔ وہاں موجود مقدسین، جن کے ساتھ میں نے امریکہ میں قیام کے دوران کام کیا تھا، میرے لیے خوش تھے۔ خدا نے ان پر ظاہر کیا تھا کہ وہ مجھے خبردار کریں اور مجھ سے کہیں کہ میں اس کا کام جاری رکھوں۔

اب دسمبر 2017 ہے، اور بچوں کا ملنے آنا مشکل ہوتا ہے۔ شادی کے ٹوٹنے پر میرے پاس بنیادی طور پر ایک ڈبل بیڈ، ایک لکھنے والی میز، ایک کمپیوٹر، کچھ اوزار، اور ظاہر ہے کپڑے رہ گئے تھے۔ میں خاندان کے اثاثوں میں سے مزید کچھ نہیں لینا چاہتا تھا، اور اس کے بجائے میں نے اپنی سابقہ بیوی اور بچوں کو وہ سب رکھنے دیا۔ مجھے گاڑیوں میں سے ایک ملی تھی، لیکن مجھے بچوں کے خرچ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے اسے بیچنے پر مجبور ہونا پڑا حالانکہ میری کوئی آمدنی نہیں تھی۔ میری سابقہ بیوی نے دعویٰ کیا تھا کہ میں اپنی صلاحیت سے کم کم کا رہا ہوں۔ جو کہ ایک ہی وقت میں سچ بھی تھا اور بالکل غلط بھی۔ جس کی وجہ سے ریاست ناروے نے ایک فرضی آمدنی کا تعین کر دیا۔ خوش قسمتی سے، انہوں نے آخر کار میری اپیل قبول کر لی، لیکن تب تک گاڑی بیچی جا چکی تھی۔ میری سابقہ بیوی نے اپنے ان اقدامات کو ناسمجھی قرار دے کر معذرت کی، لیکن جب کوئی آنے والے سالوں میں اس طرح کے رویے کا اعادہ دیکھتا ہے، تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ یہ سب جان بوجھ کر کیا گیا تھا۔

جو میں نے زیادہ بیان نہیں کیا وہ یہ ہے کہ وہ مہینے بھی فضل سے بھرے ہوئے تھے۔ میں وردال (Verdal) میں اپنے بچوں سے دس کلومیٹر دور ایک مشترکہ رہائش گاہ میں رہ رہا تھا اور میرے پاس اپنے نام پر بہت کم اثاثے تھے۔ لیکن صبح کے وقت، میں آگ کے پاس چائے کا کپ لے کر بیٹھتا اور باپ کے ساتھ وقت گزارتا (زبور 46:10)۔ اس دوران میں نے ضروریات کی فراہمی کے چھوٹے چھوٹے معجزات دیکھے۔

ہم ابھی 2017 میں ہی ہیں، اور میں ہر روز وفاداری سے خدا کو تلاش کرتا ہوں۔ میں ہر دوسرے ہفتے ہونے والی چرچ کی عبادت کے علاوہ ہفتے میں ایک بار Vineyard ہاؤس فیلوشپ میں شرکت کرتا ہوں۔ اس وقت تک، اشاعتی انجن پختہ ہو چکا ہے، اور 2018 تک، میں نے Google، Amazon، Play، اور Apple پر دو ہزار سے زیادہ عنوانات شائع کر لیے تھے۔ مجھے عاجزی کے ساتھ اعتراف کرنا چاہیے کہ میں نے بار بار خدا کے فضل کا تجربہ کیا ہے، اور میں اس کی بھلائی کے لیے بار بار اس کی ستائش کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا۔

2017 وہ سال بھی تھا جب میں لیونگر (Levanger) سے Kari Jartveit سے ملا۔ وہ اپنی ستر کی دھائی میں تھیں اور ایک حیرت انگیز دعا گو خاتون تھیں۔ انہیں لیونگر کے اسٹاؤپ ہیلتھ سینٹر (Staup Health Center) میں داخل کیا گیا تھا، جہاں میں اور ان کی بیٹی، Hilde، ان سے ملنے گئے۔ Kari بہت مہربان لیکن اپنی بات میں دو ٹوک تھیں، اور وہ بلاشبہ خدا کی پیاری تھیں۔ بیمار ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ ہم نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے یا خدا ہم سے محبت نہیں کرتا، ہرگز نہیں۔ یہ دوسری بار تھا جب میں نے خدا کو کسی شخص پر شادمانی کا روغن (oil of joy) انڈیل دیکھا۔ یہ تب ہوا جب Kari، بالکل بغیر کسی انتباہ کے اور غیر ارادی طور پر، مسرت بھری ہنسی کے ساتھ اپنے ہاتھ اٹھانے لگیں۔ غم اور تکلیف کے درمیان، خدا نے انہیں شادمانی کا روغن عطا کیا (زبور 45:7)۔ بالکل ناقابل یقین! وہ خود اس سب پر تھوڑا شرمندہ ہوئیں، لیکن میں گواہ تھا، اور یہ صرف خدا کی محبت کا اظہار تھا۔ ہم نے اس کے ہونے سے پہلے مل کر دعا بھی نہیں کی تھی، لیکن خداوند بہت بھلا تھا۔ میں فوراً سمجھ گیا کہ یہ ان پر شادمانی کا روغن انڈیلنا ہے، بالکل ویسا ہی جیسا میں نے کچھ سال پہلے خود تجربہ کیا تھا۔ میں اس وقت NOKLUS کے لیے کام کر رہا تھا اور ہاتھ روم میں کھڑا تھا جب یہ ہوا۔ جب یہ Kari کے ساتھ ہوا، تو انہوں نے اس اسکارف سے خود کو ڈھانپنے کی کوشش کی جو ان کی گردن کے گرد تھا، لیکن سب بے سود رہا۔ جب یہ واقعہ پیش آیا تو خدا کی محبت لمس کی طرح محسوس ہو رہی تھی۔ ان کی بیٹی Hilde کو بھی خدا کی طرف سے نبوی عطیہ حاصل ہے، جسے وہ استعمال کرنے سے نہیں ڈرتی تھیں۔ ماں اور بیٹی نے مل کر دعا میں بہت وقت گزارا تھا، جو اس وقت واضح طور پر عیاں تھا جب ہم سب ساتھ تھے۔ وہ ایک جان دو قالب کی طرح تھیں، روح میں قریب، جہاں ایک دوسرے کی تکمیل کرتی تھی۔ Kari بصورتِ دیگر غمگین تھیں کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ وہ جلد ہی ہمیں چھوڑ کر جانے والی ہیں۔

بعد میں Kari نے مجھے ایک طاقتور واقعے کے بارے میں بتایا جہاں وہ ایک ایسے شخص کے انجام کی گواہ بنیں جس نے فحش بینی (pornography) کے ذریعے اپنے شریکِ حیات کے ساتھ خیانت کی تھی۔ میں نے خود بھی 2012 تک ایسا کیا تھا، جب میں نے اپنی سابقہ بیوی کے سامنے اس کا اعتراف کیا اور اسے چھوڑ دیا (1 یوحنا 9:1)۔ Kari نے مجھے بتایا کہ کس طرح مظلوم فریق—یعنی اس شادی میں موجود بیوی—حیرت انگیز طور پر ایک بدروح کے قبضے میں آ گئی۔ جو کچھ ہوا وہ اس طرح تھا: میاں بیوی نے ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، اور شوہر نے قسم کھائی تھی کہ اس نے فحش مواد نہیں دیکھا۔ پھر بیوی Kari کے پاس گئی اور ان کے سامنے فرش پر گر گئی۔ Kari سمجھ گئیں کہ کیا ہو رہا ہے اور فوراً بدروح کو نکال باہر کیا۔ مظلوم خاتون کو بعد میں اس بارے میں کچھ یاد نہیں رہا۔ قطع نظر اس کے، Kari اس پورے واقعے کی گواہ تھیں اور انہوں نے مجھ پر بھروسہ کرتے ہوئے یہ بتایا۔ Kari کا اس کے کچھ عرصہ بعد انتقال ہو گیا، لیکن مجھے ان کی چمک یاد ہے؛ وہ ان چند لوگوں میں سے تھیں جو سمجھتی تھیں کہ میں خدا کے لیے کام کر رہا ہوں۔ اس وقت میرے پاس گزارے کے لیے زیادہ کچھ نہیں تھا۔ انہوں نے مجھے کھانا دیا حالانکہ میں نے اپنی صورتحال کے

بارے میں زیادہ کچھ نہیں کہا تھا۔ مجھے یہ بھی یاد ہے کہ Kari نے مجھے بتایا تھا کہ ایک دن ان کے شوہر، جو پیشے کے لحاظ سے ہیئر ڈریسر تھے، اچانک لونگ روم کے بیچ میں کھڑے ہو گئے اور ان کے گالوں پر آنسو بہنے لگے۔

کوری: (Kari) تمہیں کیا ہوا ہے؟! شوہر: میں دیکھ رہا ہوں کہ یسوع لونگ روم میں ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔

--- Kari Jartveit اور ان کے شوہر

بدقسمتی سے Kari کے شوہر کا انتقال ان سے کئی سال پہلے ہو گیا تھا۔ مجھے شبہ ہے کہ اگر ان کا چرچ اس وقت متحرک اور بیدار ہوتا تو ان کی موت کو ٹالا جا سکتا تھا۔ Kari نے بالواسطہ طور پر اس بات کی تصدیق بھی کی جب انہوں نے ذکر کیا کہ جس شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ خیانت کی تھی اسے پہلے سے نبوی طور پر خبردار کیا گیا تھا، لیکن اس تنبیہ کو اسی چرچ میں مسترد لیکن مزاحیہ انداز میں جھٹلا دیا گیا تھا۔

مجھے اس خزاں کا ایک دن یاد ہے، جب میں باہر کھڑا تھا۔ میرے جسم کے گرد ایک عجیب سی گرمائش تھی، اور مجھے اپنے پاس سے گزرتی ہوا کو محسوس کرنا بہت اچھا لگ رہا تھا۔ مجھے ایک سادہ قیض یا سویٹر سے زیادہ کی ضرورت نہیں تھی، جو کہ میری معمول کی عادت کے بالکل برعکس تھا۔ وہاں کھڑے ہوئے، میں نے نیچے دیکھا اور مجھے پانچ 'فور لیف کلوورز' (four-leaf clovers) 'ملے۔ اس دن کے باقی حصے میں نمبر پانچ میرے ذہن میں نقش ہو گیا۔ مجھے سمجھ نہیں آئی کہ کیوں۔

اب دسمبر 2017 ہے، اور میں ورڈال میں اپنے کمرے میں، جو لیونگر سے تقریباً دس کلومیٹر دور ہے، ایک شام بستر پر لیٹا ہوا ہوں۔ میں اداسی اور حالات کے ٹھیک ہونے کی تمنا محسوس کر رہا ہوں۔ بالکل اسی وقت، میں نے آسمانی باپ سے کہا کہ میں نے دروازے کھولنے اور بند کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن کچھ بھی کام نہیں کر رہا۔ تب خدا نے مجھے دکھایا کہ سب کچھ بدلنے والا ہے اور یہ کہ آگے دو سال کا پختگی کا وقت ہو گا (یرمیاہ 29:11) - علیحدگی کو ٹھیک پانچ ماہ گزر چکے تھے۔ وہی تعداد جو ان کلوورز کی تھی۔ میں اس سے بہت حوصلہ مند ہوا، اگرچہ میں ٹھوس طور پر نہیں جانتا تھا کہ کیا ہوگا، لیکن سونے سے پہلے میں نے اپنے اندر خوشی کی لہریں محسوس کیں۔ خدا کے ذہن میں یہ تھا کہ میں جلد ہی ایک نئی ملازمت حاصل کروں گا اور تقریباً تین ماہ میں اپنی مستقبل کی بیوی سے ملوں گا۔ جب خدا نے دو سال کے پختگی کے وقت کی بات کی، تو وہ خاص طور پر کمپنی Publfiye کے آغاز کا حوالہ دے رہا تھا، جس کے بارے میں میں بعد میں مزید شیئر کروں گا۔

باب ۳۲

ء ایک نیا پروجیکٹ عہدہ

جنوری ۲۰۱۸ء ھے اور مجھے لیوانگر میں واقع HUNT ریسرچ سینٹر سے Oddgeir Holmen کی کال موصول ھوتی ھے۔ اوڈگیر آئی ٹی کے مڈل مینیجر ھیں اور اب تک کے سب سے بہترین باس ھیں جن کے ساتھ میں نے کام کیا ھے۔ سسٹم ڈویلپر Anders Smedegaard Pedersen، جنہیں ۲۰۱۶ء میں میری جگہ رکھا گیا تھا، اب نوکری چھوڑنے والے ھیں۔ لہذا اوڈگیر ایک ایسے نئے ملازم کی تلاش میں ھیں جو ان کی جگہ سنبھال سکے۔ پروجیکٹ مئی ۲۰۱۹ء تک مکمل ھونے کی توقع ھے اس لیے انہیں اینڈرس کی جگہ لینے کے لیے کسی کی ضرورت ھے۔ اوڈگیر، اینڈرس اور Per Bjarne Lovsletten کے ساتھ ایک میٹنگ طے ھوتی ھے اور مجھے اس سال ۱۵ جنوری سے کام شروع کرنے کی پیشکش ھوتی ھے۔ شاید میرے پبلکیشن انجن پر کیے گئے کام نے انہیں قائل کر لیا؟ مجھے کم از کم یقین ھے کہ اس سے کافی اثر پڑا جب میں نے انہیں بتایا کہ میں نے حال ہی میں ایک ایسا پبلکیشن انجن تیار کیا ھے جو ایک ہی ڈیجیٹل پبلکیشن کے اندر ۱۰ لاکھ سے زائد حوالہ جات پر مبنی مواد تیار کر سکتا ھے اور اس کی لمبائی کئی ہزار صفحات پر محیط ھو سکتی ھے۔ سب سے بڑی پبلکیشنز میں سے ایک ۱ کروڑ حوالہ جات اور تقریباً ۱ لاکھ ۵۰ ہزار ڈیجیٹل صفحات پر مشتمل ھے اور اس وقت تک میں ۲۰ سے زائد زبانوں میں بائبلین شائع کر چکا ھوں۔ یہ اعداد و شمار بتاتے ھوئے بات تھوڑی مبالغہ آرائی لگ سکتی ھے، لیکن یہ کہنا بالکل بھی غلط نہیں ھے اور درحقیقت یہ بہت خوشی کی بات ھے کہ معاملات اتنی اچھی طرح سے آگے بڑھے ھیں۔ سچ میں، یہ ایک بہت بڑی برکت ھے جس کے بارے میں خدا نے مئی ۲۰۱۲ء میں ہی نبوتی انداز میں بات کر دی تھی، جب میں Kvinneforum Nordhordland کی خواتین کے ایک چھوٹے سے گروپ سے ملا تھا۔

میں یہ شیخی مارنے کے لیے نہیں کہہ رہا، بلکہ خدا نے واقعی مجھے ایک ایسا آلہ عطا کیا ھے جسے استعمال کرنے میں مجھے بے حد خوشی ملتی ھے (پہلا پطرس ۴:۱۰)۔ ایک نئے دور کا آغاز ھو چکا ھے اور میں لیوانگر کے HUNT ریسرچ سینٹر میں بہت خوش ھوں۔ اس کے ساتھ ساتھ، میں ۲۰۰۰ کور فوٹوز تیار کرنے کے لیے ایک شخص کی خدمات حاصل کرتا ھوں تاکہ انجیل متی، مرقس، لوقا اور یوحنا پر مشتمل ۲۰۰۰ بائبلین دو یا تین زبانوں میں، متوازی آیات کے ساتھ شائع کی جا سکیں۔ چینی، جاپانی اور روسی ان زبانوں میں سے کچھ تھیں۔ میرا کام نہ ھونے کے برابر تھا کیونکہ پبلکیشن انجن نے تقریباً سارا کام خود کر لیا تھا۔ لوگوں کو یہ بتانا عجیب لگتا ھے کہ میں نے ۲۰۰۰ سے زائد پبلکیشنز شائع کی ھیں، لیکن اب یہ حقیقت ھے۔ مزے کی بات ھے، مگر کچھ دیوانگی سی بھی۔

مجھے امید تھی کہ یہ پبلکیشنز مجھے معاشی طور پر ایسی پوزیشن دیں گی جہاں میں کسی آجر سے آزاد ھو کر زیادہ فعال طریقے سے انجیل کی خوشخبری سنا سکوں گا، لیکن بظاہر ابھی اس کے لیے وقت نہیں آیا ھے۔

۲۰۱۸ء وہ سال بھی ھے جب میں اس خاتون سے متعارف ھوتا ھوں جو میری ھونے والی بیوی بننے والی ھے۔ میں اسے اپنی ھونے والی بیوی کہتا ھوں، اور اس کی سادہ سی وجہ یہ ھے کہ میں نے یہ متن ۲۰۲۲ء میں لکھنا شروع کیا اور ماضی پر نظر ڈال رہا ھوں۔ میں اسے چرچ سے ۳-۴ سال پہلے سے

ہلکا سا جانتا ہوں، لیکن ہم نے تب تقریباً بات نہیں کی تھی کیونکہ اسے نارویجن زبان بہت کم آتی تھی۔ وہ اب مجھے لیوانگر کے اساتلم سینٹر میں رات کے کھانے پر مدعو کرتی ہے اور اس کی نارویجن زبان میں بھی واضح بہتری آئی ہے۔ اسے اس وقت یہ نہیں معلوم تھا کہ میں الگ ہو چکا ہوں، لیکن اسے پہلے ہی تجربہ ہو چکا تھا کہ جب میں نے اس کے لیے دعا کی تو اسے شفا ملی، اس لیے وہ مجھے مدعو کرنے پر خوش تھی۔ وہ ایشیا کے ایک ملک سے تعلق رکھتی ہے، خدا سے پیار کرتی ہے اور اسے رھائی کے مضبوط تجربات ہوئے ہیں جہاں یسوع نے اسے خطرناک علاقوں سے بحفاظت گزارا، بشمول کشتی کے ذریعے۔ ہم اب ان تمام تجربات پر بحث شروع کرتے ہیں جو ہم نے کیے ہیں، خدا کے ساتھ ہمارا راستہ اور بائبل کیا لکھتی ہے اور ہمارے ساتھ کیا شیئر کرتی ہے۔ میں اسے نارویجن زبان سیکھنے میں مدد کرنا شروع کرتا ہوں اور ساتھ ہی اسے بائبل سے تعلیم دیتا ہوں۔ ہم جلد ہی اچھے دوست بن جاتے ہیں اور مجھے شدید حیرت ہوتی ہے جب خدا مجھے دکھاتا ہے کہ وہ میری ہونے والی بیوی ہے۔ کئی مواقع پر میں محسوس کرتا ہوں کہ روح القدس اس کے بارے میں مجھ سے بات کر رہا ہے۔ خدا مجھے خواب میں اس کے ماضی کا ایک ٹکڑا بھی دکھاتا ہے اور یہ بھی کہ ہمارے آگے شاید ۲۰ سال کا بچا وقت ہے (اعمال ۲:۱۷)۔ میرا دوبارہ شادی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا بلکہ میں صرف خدا کے لیے کام کرنا چاہتا تھا کیونکہ میری پچھلی شادی دکھوں کا ایک باب تھی۔ خدا کا بظاہر یہ منصوبہ نہیں تھا کہ میں اکیلا رہوں (یرمیاہ ۲۹:۱۱)۔ میں عام طور پر ان تصویروں کو جو خدا مجھے رات کے وقت دکھاتا ہے، فوراً نہیں سمجھ پاتا اور ایسا ہی تب بھی ہوا جب اس نے مجھے میری ہونے والی بیوی کی زندگی کے ایک اہم موڑ کا مختصر منظر دکھایا۔

میں خواب میں دیکھتا ہوں یا رات کو دیکھتا ہوں کہ ایک کار آرہی ہے اور سڑک کے کنارے پارک ہو رہی ہے۔ وہاں سے کچھ لوگ جنگل کے کنارے سے نکل کر کار کی طرف آتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ وہ چور نہیں ہیں، بلکہ وہ کار سے کچھ لینے آئے ہیں۔ یہ خواب تھا اور ہمیشہ کی طرح میں نہیں سمجھ پاتا کہ میں کیا دیکھ رہا ہوں، لیکن میں ایک گواہ ہوں۔

--- کپڑوں والی کار کا منظر

میں اس خواب کے بارے میں کسی کو کچھ نہیں بتاتا اور خود بھی سوچتا ہوں کہ شاید یہ محض اتفاق ہے یا کچھ ایسی چیزوں کا حصہ ہے جو میں نے دن میں دیکھی ہوں اور بعد میں خواب میں دیکھ لوں۔ جب تھوڑی دیر بعد میں Leira Asylmottak کی مشترکہ کچن میں بیٹھا ہوتا ہوں اور میری ہونے والی بیوی کھانا بنا رہی ہوتی ہے، تو وہ اچانک یہ بتانا شروع کر دیتی ہے کہ جب وہ ۱۲ سال کی تھی تو اس کے لیے کیسے دعا کی گئی اور اس نے اس کی زندگی بدل دی۔ اس نے بتایا کہ وہ ۹ سے ۱۲ سال کی عمر میں کافی «باغی» قسم کی تھی۔ جس چیز نے اسے اکسایا وہ دراصل وہ ہنگامہ آرائی تھی جو خمینی کے اقتدار میں آنے پر ہوئی۔ اس کے والد آخر کار اس سے اتنے تنگ آ گئے کہ انہوں نے گاڑی کپڑوں اور جوتوں سے بھر لی۔ پھر وہ اسے غریب مسیحیوں کے پاس لے گئے جنہوں نے اس کے لیے دعا کی۔ اس کے بدلے میں انہیں جوتے اور کپڑے ملے۔ اور تب مجھے سمجھ آتی ہے کہ خدا مجھے یہ پہلے ہی رات کے ایک رویا میں دکھا چکا ہے۔ یہ پہلی بار ہے جب میں کہہ سکتا ہوں کہ خدا نے مجھے ماضی کا کوئی ایسا واقعہ دکھایا ہے جو کسی کی زندگی کے لیے فیصلہ کن تھا۔ ایک دن جب میں اساتلم سینٹر کے کچن میں اپنی ہونے والی بیوی کے پاس کھڑا ہوتا ہوں۔

یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ خدا سے اتنا پیار کرتی ہے؟

--- ایک سوال جو اندر سے ابھرتا ہے

میری ہونے والی بیوی بہت کچھ گزر چکی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ میری بیوی بنے گی، لیکن ساتھ ہی خدا درحقیقت خبردار بھی کرتا ہے۔ روح القدس مجھے دکھاتا ہے کہ وہ مجھے کئی بار چھوڑ کر جائے گی، جو کہ سچ ثابت ہوا ہے، یہ کہنے کے لیے کہ ایسا ہی ہے۔ جسمانی طور پر نہیں بلکہ ذہنی طور پر۔ اور میں اس انتباہ کے لیے شکرگزار ہوں کیونکہ اس نے مجھے پہلے سے تیار کر دیا۔ یہ اس خوف کی وجہ سے تھا جو اس کے آبائی ملک میں ایک ایماندار کے طور پر اس کے لیے یہ بہت بھاری وقت تھا جہاں مسیحیوں کو ان کے ایمان کی وجہ سے سزائے موت دی جاتی ہے۔ جان سے مارنے کی دھمکیاں ملنا میری ہونے والی بیوی کے لیے کوئی نئی بات نہیں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وقت ہر زخم بھر دیتا ہے، لیکن یہ سوالیہ نشان ہے کہ اگر کوئی معافی پر فعال طور پر کام نہ کرے تو کیا یہ خود بخود ہوتا ہے۔ حالانکہ ہم زخم کو پھیلنے سے روکنے کی جتنی بھی کوشش کریں، یہ جسم کے ان حصوں پر مزید اثرات مرتب کر سکتا ہے جن کی ہمیں توقع نہیں تھی۔ میرا ماننا ہے کہ جب خدا کہتا ہے کہ ہمیں معاف کرنا چاہیے تاکہ معاف کیے جائیں، تو اس کا اکثر مطلب جسم کے لیے شفا بھی ہوتا ہے۔ معافی ایک جسمانی زخم کی صفائی کی طرح ہے جو بدلے میں جسم کو خود کو ٹھیک کرنے کا موقع دیتی ہے۔

کیونکہ اگر تم لوگوں کے قصور معاف کرو گے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہارے قصور معاف کرے گا، لیکن اگر تم لوگوں کے قصور معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کرے گا۔

--- متی ۱۴:۶

میری ہونے والی بیوی کی ۱۵ سال کی عمر میں زبردستی شادی کر دی گئی تھی اور شادی سے ٹھیک پہلے وہ بہت دکھی تھی۔ اس کی ماں اسے اور اس کی بہن کو ایک مسیحی خاتون کے پاس لے گئی، جو ایک ہیئر ڈریسر تھی اور نبوتی تحفہ رکھتی تھی۔

تمہارے دو بیٹے ہوں گے... اور تم ایک مشکل وقت سے گزر رہی ہو گی جب تک کہ کئی سالوں بعد تم دور دراز ملک کا سفر نہ کر لو۔ وہاں تم ایک ایسے آدمی سے ملو گی جو تمہیں دوبارہ زندگی کی طرف واپس لائے گا، جیسے ایک جہاز جو ڈوبنے والا ہو لیکن اسے روکا جائے۔ تمہاری زندگی کے پہلے ۵۰ سال مشکل ہوں گے، اس کے بعد حالات بدل جائیں گے۔

--- میری ہونے والی بیوی کے لیے نبوتی کلام

کچھ وقت بعد مجھے احساس ہوتا ہے کہ میں نے کچھ سال پہلے ۲۰۱۵ء میں لیوانگر میں Vineyard چرچ کی میٹنگوں میں سے ایک کے دوران روح القدس کو مجھ سے بات کرتے ہوئے سنا تھا۔

جو اسے پائے گا وہ خوش قسمت ہے۔

--- روح القدس نے میری ہونے والی بیوی کے بارے میں یہ کہا

میں نے اس پر رد عمل دیا، کیونکہ مجھے یہ جاننے کی ضرورت کیوں تھی؟! میں تب تک نہیں سمجھ پایا جب تک کہ ۲۰۱۸ء میں یہ بات مجھ پر کھلنا شروع نہیں ہوئی کہ روح القدس میرے بارے میں بات کر رہا تھا کہ میں وہ خوش قسمت ہوں۔ یہ مجھے قبول کرنے اور یہ سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ میری ہونے والی بیوی کے لیے جو خوشی میں محسوس کرتا ہوں وہ صرف میری اپنی نہیں ہے بلکہ خدا کے سامنے صحیح ہے۔ شادی کو صرف لوگوں کے درمیان ہی نہیں بلکہ خدا کے سامنے بھی عزت دینا ضروری ہے، درحقیقت اس سے بھی بڑھ کر۔ ہمیں ہر چیز میں باپ کی عزت کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور کسی کے ساتھ ظلم نہیں کرنا چاہیے۔ اس سال بہت کچھ ہونے والا ہے اور میں محسوس کرتا ہوں کہ چرچ اور ایمان کے قریبی دوست مشکوک ہیں اور سوچتے ہیں کہ میں عورتوں کا شکاری ہوں۔ بہر حال، میں اپنے معاملے میں پر عزم ہوں اور وہ بھی۔ ساتھ ہی خدا ہم سے کہتا ہے کہ ہم شادی کی لذتوں میں حصہ نہیں لے سکتے کیونکہ ہم شادی شدہ نہیں ہیں۔ کیونکہ اگر ہم شادی کے خلاف کام کریں اور اس کے جسم کے خلاف نگاہ کریں تو ہم اس کے لیے کیسے کام کر سکتے ہیں؟

سب چیزیں میرے لیے روا ہیں مگر سب چیزیں فائدہ مند نہیں، سب چیزیں میرے لیے روا ہیں مگر میں کسی چیز کے قابو میں نہ آؤں گا۔ کھانا پیٹ کے لیے ہے اور پیٹ کھانے کے لیے، مگر خدا اسے اور انہیں دونوں کو نابود کر دے گا۔ جسم حرام کاری کے لیے نہیں بلکہ خداوند کے لیے ہے اور خداوند جسم کے لیے ہے۔ خدا نے خداوند کو زندہ کیا اور اپنی قدرت سے ہمیں بھی زندہ کرے گا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بدن مسیح کے اعضاء ہیں؟ تو کیا میں مسیح کے اعضاء کو لے کر کسی کسی کے اعضاء بناؤں؟ یہ نہ ہو! کیا تم نہیں جانتے کہ جو کوئی کسی سے مل جاتا ہے وہ اس کے ساتھ ایک تن ہو جاتا ہے؟ کیونکہ لکھا ہے کہ دونوں ایک تن ہوں گے۔ لیکن جو خداوند سے مل جاتا ہے وہ اس کے ساتھ ایک روح ہو جاتا ہے۔ حرام کاری سے بھاگو۔ ہر گاہ جو انسان کرتا ہے وہ بدن سے باہر ہے لیکن حرام کار اپنے ہی بدن کے خلاف نگاہ کرتا ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مندر ہے جو تم میں بستا ہے اور تمہیں خدا کی طرف سے ملا ہے؟ تم اپنے نہیں ہو۔ تم قیمت دے کر خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خدا کو جلال دو!

--- پہلا کرنتھیوں ۶:۱۲-۲۰

مجموعی طور پر، ہم خدا کی بات سننا اور اپنے جسموں سے اس کی تعظیم کرنا چنتے ہیں اور آج تک ایسا ہی کرتے ہیں۔ میں بہت کچھ کہہ سکتا تھا اور بانٹ سکتا تھا جو ہوا۔ بہر حال، میں جانتا ہوں کہ مجھے اور میری ہونے والی بیوی کو کچھ سالوں میں ایک بڑا تحفہ ملنے والا ہے۔ روح القدس نے مجھے بتایا اور دکھایا بھی ہے کہ یہ کیا ہے۔ میں یہ اس لیے کہہ سکتا ہوں کیونکہ جس خاتون نے میری ہونے والی بیوی سے نبوتی انداز میں بات کی تھی، اس نے اس کی بہن کے بارے میں بھی بات کی تھی اور اس کی ہر کہی ہوئی بات سچ ثابت ہوئی ہے۔ جب روح القدس نے پہلی بار اس بارے میں بات کی تو میں سچ کہوں تو میں نے سوچا کہ میرا دماغ پھر گیا ہے۔ اور اس پر چار گواہ موجود ہیں

جو خدا نے تقریباً ۴۰ سال کے عرصے میں بتائے۔ جب میں نے کچھ عرصہ قبل مایوسی کے عالم میں خدا سے اس کی تصدیق کے لیے دعا کی تو ایمان کی ایک بہن کو ایک ایسا خواب آیا جو واضح تھا کہ یہ خدا کی طرف سے تھا اور ہے۔ میں خود کیوں شیئر کر رہا ہوں حالانکہ یہ بالکل واضح نہیں ہے کہ میں اصل میں کیا کہہ رہا ہوں؟ کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ غیر ایماندار یہ دیکھنا شروع کریں کہ آسمان پر خدا کتنا حیرت انگیز طور پر اچھا ہے اور ہر کسی کے لیے امید موجود ہے۔ ہم میں سے کچھ تاریک وادیوں میں چلتے ہیں اور میں جو کچھ میں نے دیکھا اور سنا ہے اس کی گواہی دینا چاہتا ہوں، بجائے اس کے کہ اسے اپنے اندر ہی دبا کر رکھوں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں ہمیشہ سب کچھ کہہ سکتا ہوں، کیونکہ کچھ چیزیں ذاتی ہوتی ہیں اور شیئر نہیں کی جانی چاہئیں۔ یہ یقیناً ایک توازن کا عمل ہے۔ خدا نے بہر حال ایک شاندار دنیا بنائی ہے اور وہ اپنے کلام اور روح القدس کے ذریعے ہم پر اپنی محبت ظاہر کرتا ہے۔ اگر ہم اسے کرنے دیں تو وہ اتار چڑھاؤ کے دوران ہماری حفاظت کرتا ہے (زبور ۲۳:۴)۔ وہ طوفانوں کے دوران ہمارے دلوں کی دیکھ بھال کرتا ہے اور سرنڈر کے ساتھ ہماری ستائش کا مستحق ہے۔

نبی جس نے میری ہونے والی بیوی سے بات کی، وہ تیسرا گواہ ہے اور اس نے ۳۵ سال پہلے وہی بات کی تھی۔ دوسرا گواہ میری ہونے والی بیوی ہے اور اس نے خود وہ تحفہ دیکھا ہے جو ہمیں ملنے والا ہے اور وہ اس پر حیران رہی ہے، لیکن خدا سچ میں ہم پر مہربان رہا ہے۔ میں تھوڑا پر اسرار ہوں جب میں یہ لکھ رہا ہوں، لیکن ہر چیز کو عوامی طور پر شیئر کرنا درست نہیں ہے۔

میرے پانچ بچے ہیں اور میں پہلے ہی جانتا ہوں اور خدا نے مجھے دکھایا ہے کہ اس سلسلے میں بھی میرے سامنے کیا ہے۔ ہر کوئی اس گواہی کو قبول نہیں کرے گا جب تک کہ یہ ہو نہ جائے، لیکن میں اس کا کچھ حصہ شیئر کر رہا ہوں تاکہ بعد میں کوئی مجھ سے اختلاف نہ کر سکے۔ میں نے درحقیقت اس میں روح القدس کے خلاف جدوجہد کی کیونکہ یہ میرے لیے بہت شدید تھا اور جو کچھ روح القدس نے دکھایا اس کی وجہ سے میں اپنے اپنے نجات کے بارے میں غیر یقینی کا شکار ہو گیا۔ کبھی کبھی یہ ایک صدمہ ہوتا ہے جب خدا مستقبل کے واقعات دکھاتا ہے، خاص طور پر جب یہ اتنا ذاتی اور قریبی ہو۔ اور میں نے اس وقت اپنے نجات پر سوال اٹھائے۔ بہر حال، خدا اچھا ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں اپنے بچوں کی قربت کھونا ایک دکھ تھا، اس لیے میں خدا کا بہت شکر گزار ہوں اور اس پر خوش ہوں جو ہونے والا ہے۔ یہ ایسی چیز ہے جس کے بارے میں میری ہونے والی بیوی خود زیادہ بات نہیں کرنا چاہتی کیونکہ وہ جس صورتحال میں ہے، تو ایسا ہی ہے۔ میں امید اور دعا کرتا ہوں کہ ہم وہ سب کرنے کے قابل ہوں جو خدا ہمیں آگے کرنے کا کہتا ہے۔

جب کوئی ناروے میں پناہ کے لیے ۱۱ سال انتظار کرتا ہے تو وہ کافی آزمائشوں سے گزرتا ہے۔ خدا اس کے ساتھ بہت اچھا رہا ہے اور کچھ سال پہلے لیوانگر کے بون سینٹر (Bønnesenteret) میں ہاتھ رکھنے سے اس کے پاؤں کو شفا ملی۔ تقریباً ۳ سال پہلے دعا کے بعد ان دردوں کا بھی خاتمہ ہوا جو اسے تقریباً ۱۰ سال کی عمر سے ماہواری کے دوران پیٹ کے نچلے حصے میں ہوتے تھے (یعقوب ۵:۱۶)۔ اور وہ ذہنی طور پر بھی بہتر سے بہتر ہوتی جا رہی ہے۔ وہ ایک فعال اور سماجی خاتون ہے جو اپنے قریب کے ماحول میں بہت کچھ حصہ ڈالتی ہے اور اس کا بیٹا ۱۳ جون ۲۰۲۲ء کو ۶ سال کی تعلیم کے بعد ڈاکٹر کے طور پر گریجویٹ ہوا۔

شروع میں میری ہونے والی بیوی کا ایک بیٹا مجھے پسند نہیں کرتا تھا۔ اس بارے میں بات کرتے ہوئے، مجھے یاد ہے کہ ایک دن میری ہونے والی بیوی نے مجھے بتایا کہ کیسے ۱۰ سال سے زیادہ

عرصہ پہلے اسے خدا کی طرف سے حوصلہ افزائی ملی۔ اس میں اس نے اپنے ایک بیٹے کو ایک راہداری میں داڑھی اور سفید کوٹ کے ساتھ، ایک ڈاکٹر کی طرح کھڑے دیکھا۔ یہ اسے تب دکھایا گیا جب وہ ترکی میں تھے جہاں ایک بیٹے کے پاس سکول جانے اور تعلیم حاصل کرنے کا کوئی امکان نہیں تھا۔ میں اب یہ تھوڑا سادہ کر کے بتا رہا ہوں، لیکن ان کی زندگی کے اس وقت میں یہ ان کے لیے یقینی طور پر آسان نہیں تھا، اس لیے خدا کے پاس اسے حوصلہ دینے کی ایک اچھی وجہ تھی۔ ایسی چیزیں ہوتے ہوئے دیکھنا تھوڑا خاص ہے، لیکن بعد میں مجھے سمجھ آتی ہے کہ روح القدس نے کیوں کہا کہ میں خوش قسمت ہوں کہ مجھے وہ ملنے والی ہے۔ اکثر مجھے روح القدس کے الفاظ تب سمجھ آتے ہیں جب میں اسے ہوتا دیکھتا ہوں اور یہ مہینوں یا سالوں بعد ہو سکتا ہے۔ یہ تھوڑا ستم ظریفی ہے، لیکن میری سابقہ بیوی میری غلطیاں تلاش کرنے میں لگی رہتی تھی، نہ یہ کہ جو میں دراصل کر رہا تھا وہ خدا کو خوش کرتا تھا۔ لوگوں نے میرے طور طریقوں پر مجھے روح القدس کی سرزنش سے کہیں زیادہ تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ لیکن روح القدس کی سرزنش بھی مجھے ملی ہے، صرف واضح کرنے کے لیے۔ اور یہ کئی مواقع پر ہوا ہے۔

میری ہونے والی بیوی کے ساتھ گزارے ہوئے وقت کے بعد، میں دیکھتا ہوں کہ وہ ایک انجیلست ہے اور اس میں انجیل پھیلانے کی خدا کی طرف سے ایک آگ اور محبت ہے۔ وہ سماجی طور پر بہت فعال اور ایک قابل انسان ہے اور خدا نے آخری بار اس سے تب بات کی جب ہم اوٹگارڈن سے روانہ ہونے سے ایک ہفتہ پہلے Sotra کے Sartor Senter میں Tremorkirken میں تھے۔ وہاں خدا نے اسے دکھایا کہ ہم ۵ مہینے بعد مل کر کام شروع کریں گے اور یہ ۱۹ جون ۲۰۲۲ء تھا۔ یہ پہلی بار ہے کہ باپ نے اس سے بات کی اور اسے تاریخ دی، بالکل اسی طرح جیسے ہم نے اس سے چند دن پہلے دعا کی تھی۔ باپ نے ہماری سن لی، بالکل شاندار! اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ چیزیں ہمیشہ آسان ہوتی ہیں، لیکن مجھے جو آنے والا ہے اس کے لیے بہت سکون اور خوشی ہے۔ بہر حال، اب میں واقعات سے آگے جا رہا ہوں۔ لیکن میں اپنی ہونے والی بیوی کے بارے میں تھوڑا سا شیئر کرنا چاہتا تھا تاکہ آپ اس کے بارے میں تھوڑا جان سکیں۔

۲۰۱۸ء کے آس پاس میرے اور میری ہونے والی بیوی کی دوستی کے ابتدائی مرحلے میں، روح القدس مجھے دکھاتا ہے کہ اسے زمین پر گرنا چاہیے۔ میں نہیں سمجھ پاتا کہ اس کا کیا مطلب ہے، لیکن کچھ ہی دیر بعد جب میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں تو وہ لڑکھڑا جاتی ہے اور میری بانہوں میں زمین پر سو جاتی ہے۔ میں تب تک دعا کرتا رہا جب تک میں فارغ نہ ہوا اور جب وہ آخر کار بیدار ہوتی ہے تو ایسا لگتا تھا جیسے کسی شیر خوار بچے کی آنکھوں میں دیکھ رہا ہوں۔ میں اس تجربے کو نہیں بھولتا، لیکن میں دراصل نہیں جانتا کہ کیا ہوا، سوائے اس کے کہ مجھے یقین ہے کہ یہ ایک طرح کی صفائی تھی جس سے وہ گزری تھی۔ میں جانتا ہوں کہ اس کی پیش گوئی کی گئی تھی اور یہ ضروری تھا اور جب وہ سو رہی تھی تو میں اس پر زبانوں میں دعا کر رہا تھا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تب روح دعا کرتا ہے اور ہماری سمجھ نہیں (رومیوں ۸:۲۶)۔

میں یہ شامل کرنا چاہتا ہوں کہ اس کا بیٹا اور بھائی Ole Martin، مقدس لوگوں میں سے دو، میرے پاس آئے اور اس سال میرا موازنہ عورتوں کے شکاری سے کیا۔ لوگ میرے اور میری ہونے والی بیوی کے بارے میں میری پیٹھ پیچھے جھوٹ بھی بول رہے تھے اور وہ اس بارے میں گھبرائے ہوئے تھے کہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ درست ہے یا نہیں۔ نہ ہی اس نے وہ سب کچھ خدا کے سامنے درست کیا تھا جو وہ ہمارے جاننے سے پہلے کر چکی تھی اور یہ ملاقات بھی اسی کا نتیجہ تھی۔ اس کا بیٹا اس کے لیے فکر مند تھا۔ ہم سب اپنے ماضی کا نتیجہ ہیں اور جب ہم سچائی تک پہنچتے ہیں تو ہمیں خوف اور

لرزہ کو سیکھنا چھوڑنا پڑتا ہے۔ یہ میرے لیے بھی اتنا ہی لاگو ہوتا ہے جتنا میرے بھائیوں اور بہنوں کے لیے۔ جب ہم اپنے لوگوں پر الزامات لگاتے ہیں تو یہ بھی درست ہونے چاہئیں اور کسی کو محبت کے ساتھ رجوع کرنا چاہیے۔ یہاں ایسا نہیں ہوا، لیکن میں اسے ایک اچھے بھائی کے طور پر جانتا ہوں اور اب یہ بالکل ٹھیک ہے کہ اس نے تھوڑی زیادتی کی، لیکن یہ بالکل غیر ضروری تھا۔ میری ہونے والی بیوی کو عملی طور پر مجبور کیا گیا کہ وہ اگلے ۶ ہفتوں تک مجھ سے دور رہے۔ اس طرح الزام لگائے جانے پر یہ ایک صدمہ تھا اور اس مدت کے دوران میں توانائی سے بالکل خالی تھا۔ تب ہی روح القدس نے مجھ سے بات کی اور مجھے خاص طور پر ایک نام دیا جس پر میں آج تک خوش ہوں۔ صرف اتنا ہی نہیں، بلکہ روح القدس نے مجھے خبردار بھی کیا اور کہا کہ میں اور میری ہونے والی بیوی بعد میں گریڈ کریں گے۔ جو ہم نے کیا بھی اور پھر اس سے منہ موڑ لیا۔ روح القدس کی طرف سے تسلی اور نصیحت دونوں ملیں، یہ کہنے کے لیے۔ اس وقت کے بارے میں جو چیز تھوڑی دلچسپ تھی وہ یہ تھی کہ میں ہر رات ۹-۱۰ گھنٹے سوتا تھا اور اس کا HUNT ریسرچ سینٹر میں نوکری پر جو اثر ہوا، ستم ظریفی ہے۔ دماغ کو رات کو اچھی طرح آرام ملا اور میں نے نوکری پر زبردست کارکردگی دکھائی۔ اب کوئی پوچھ سکتا ہے کہ کیا میں اب تک نوکری پر کم کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا تھا، لیکن میں ایسا نہیں کہہ سکتا کیونکہ میں نے جو کچھ بھی کیا وہ کام کر رہا تھا اور اوڈگیر میرے کام سے بہت خوش تھے۔ میں ان تمام چیزوں کو سمجھنے میں کامیاب رہا جن کی انہیں ضرورت تھی، ان اہم غلطیوں کو تلاش کیا اور ٹھیک کیا جو میرے وقت سے پہلے متعارف کرائی گئی تھیں اور ٹولز تیار کیے اور مجھ سے جو مطلوب تھا وہ کیا اور اس سے بھی بڑھ کر۔ میں نے Folkehelseinstituttet کے لیے ایک پروجیکٹ بھی حوالے کیا اور بعد میں بھی ایسا ہی کیا۔ تکنیکی طور پر سب کچھ بالکل ٹھیک کام کر رہا تھا اور میں اپنے کام کے ساتھ بہت خوش تھا کیونکہ میں HUNT میں کام کرتے ہوئے Golang بھی سیکھ چکا تھا۔

باب ۳۳

تحقیقی مرکز

یہ ۲۰۱۹ء کا وسط ہے اور میں Levanger میں HUNT تحقیقی مرکز میں سسٹم ڈویلپر کے طور پر اپنی پروجیکٹ کی ملازمت مکمل کر چکا ہوں۔ میں اب ایشیا کے ایک دورے پر جا رہا ہوں، جہاں میں ایک پادری کے ساتھ پہاڑوں میں ان پادریوں کے ایک گروہ کے پاس جاؤں گا اور ان کے ساتھ اشتراک کروں گا اور مل کر کام کروں گا (متی ۲۸:۱۹)۔

ایشیا کے ایک ملک میں قیام کے دوران، روح القدس نے مجھ سے ان مواقع پر بات کی جہاں مجھے لوگوں کو تنبیہ کرنے کے لیے اُن کی زبان بننے کا بوجھ برداشت کرنا پڑا۔ ایک موقع تب آیا جب کلیسیا کے ایک بزرگ نے اس کے خلاف گناہ کیا۔ میں نہیں جانتا تھا لیکن اپنی روح میں اسے دیکھنے سے پہلے ہی شدت سے محسوس کر چکا تھا۔ دوسرا موقع تب تھا جب ایک مسیحی ڈاکٹر بیمار تھا اور زمین کے بالکل اوپر ایک اسٹریچر پر مفلوج پڑا تھا۔ اس سے پیشاب کی بدبو آ رہی تھی۔ روح القدس نے بتایا کہ یہ حالت خود اس کی پیدا کردہ ہے اور مجھے اطاعت کرتے ہوئے اسے یہ بتانا پڑا۔ اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے اور اس نے اعتراف کیا کہ جو میں نے کہا وہ درست ہے اور اس نے تسلیم کیا کہ اس نے کیا کیا تھا (یعقوب ۵:۱۶)۔ ہم نے اس کے لیے دعا کی اور اس لمحے سے شفایابی شروع ہوئی اور کچھ ماہ بعد وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا۔ وہ ایک بوڑھا آدمی تھا اور بدقسمتی سے کچھ عرصے بعد ہی انتقال کر گیا، حالانکہ وہ فالج سے ٹھیک ہو چکا تھا۔

مشن کے دورے کے بعد میں واپس آیا اور نوکریوں کے لیے درخواست دینا شروع کی۔ مجھے مختلف انٹرویوز کے لیے بلایا گیا لیکن بات نہ بن سکی۔ آٹھ ماہ بعد میں کچھ مایوس ہو گیا اور ایک نئے پروڈکٹ کے اپنے آئیڈیا کو آزمانے کا عمل شروع کیا۔ میں نے میونسپلٹی کی طرف سے اس کام کے لیے رکھے گئے ایک فریق ثالث، Proneo AS (Verdal) کے ذریعے اس کا جائزہ لیا۔ میں ان کے پاس اس رپورٹ کے ساتھ گیا جو میں پہلے ہی تیار کر چکا تھا، نیز نئے پروڈکٹ کے آئیڈیا کے ساتھ۔ مینیجر حیران دکھائی دیا اور جو سوالات اس نے تیار کیے تھے، ان کے جوابات میری رپورٹ میں پہلے ہی موجود تھے۔

Proneo نے اس آئیڈیا کے لیے منظوری دی اور میں نے NAV سے مدد کے لیے درخواست دی (امثال ۱۶:۳)۔ یہ کس بارے میں ہے؟ یہ ایک ایسی نئی پروڈکٹ کے بارے میں ہے جو لوگوں کو ڈیجیٹل کتابیں بنانے اور اسے اپنی لکھی ہوئی یا خریدی ہوئی لغات کے ساتھ ملانے میں مدد دے گی، یہ سب آن لائن فروخت یا ڈیجیٹل تقسیم کے لیے ہے۔ آج مارکیٹ میں اس جیسا کوئی اور ٹول موجود نہیں ہے جس سے میں واقف ہوں۔ ہم ۲۰۱۲ء کی طرف دیکھتے ہیں جب Kvinneforum Nordhordland نے نبوت کے انداز میں کہا تھا کہ میں ممکنہ طور پر کچھ نیا کروں گا جو اس سے پہلے کسی اور نے نہیں کیا تھا؛ چیزوں کو آپس میں بننا۔ یہ پرانے اشاعتی انجن کے ساتھ بھی بخوبی مطابقت رکھتا ہے۔

کچھ ہفتوں کی کارروائی کے بعد میری درخواست منظور ہو گئی اور اب میں نے اپنے ہوم آفس کے ساتھ ایک سالہ ڈیولپمنٹ کا آغاز کیا۔ میں نے پہلے لکھا تھا کہ دسمبر ۲۰۱۷ء میں خدا نے مجھ سے کہا تھا کہ یہ دو سال کا پکنے کا وقت ہے (واعظ ۳:۱)۔ اب مجھے احساس ہوا کہ جب میں نے

درخواست کا عمل شروع کیا تو دو سال گزر چکے تھے۔ اور NAV کی طرف سے مدد تقریباً اسی دن آئی جس دن ناروے بند (لاک ڈاؤن) ہوا۔ مجھے خیال آیا کہ اس نئے ٹول پر کام شروع کرنے کا وقت وہی ہے جب بے روزگاری الاؤنس کی مدت بڑھائی گئی اور اس کے علاوہ بے روزگاری الاؤنس پر چھٹیوں کا الاؤنس بھی ملتا ہے۔

میں اب ایک سال گھر سے کام کر رہا ہوں جبکہ حکومت بے روزگاروں کے لیے اضافی مدد متعارف کروا رہی ہے۔ اور NAV سے بارہ ماہ گھر سے کام کرنے کی مدد کی منظوری ملنے سے ٹھیک پہلے، میں نے خواب دیکھا کہ میں اپنے کمروں میں سے ایک کمرے کی صفائی کر رہا ہوں۔ اسی وقت کے قریب میری ہونے والی بیوی نے خواب دیکھا کہ وہ میرے لونگ روم میں بہت سارے کارٹن دیکھ رہی ہے۔ میں سمجھ نہیں پایا کہ اس کا کیا مطلب ہے اور مجھے یہ سب کچھ عجیب لگا۔ میری ہونے والی بیوی نے تجویز دی کہ ہمیں ایک بیڈروم کو ہوم آفس کے طور پر استعمال کرنا چاہیے اور ہم اسے صاف کر رہے تھے۔ ہم نے اپنے بستر کو لونگ روم میں منتقل کیا اور ساتھ ہی لونگ روم اور چھت کے کمرے (kneeloft) کو صاف کیا۔ جب میں نے لونگ روم کے فرش پر وہ تمام گتے کے ڈبے دیکھے اور بیڈروم صاف ہو چکا تھا، تو مجھے سمجھ آ گیا کہ خدا نے کیا کیا ہے۔ باپ نے اس پروجیکٹ کے بارے میں دو سال پہلے بات کی تھی اور ہمیں اس کے آغاز کو بھی دکھایا تھا۔ میں خدا کی موجودگی کے بغیر ایسا پروجیکٹ ہاتھ میں لینے سے گھبرا رہا تھا اور بعد میں، میں نے سکون محسوس کیا کہ باپ نے مجھے یہ دکھایا (فلپیوں ۱:۶)۔

اس سال میں نے اپنے والد کے لیے بھی شدید بے چینی محسوس کی۔ وہ مجھ سے ملنے آئے ہوئے تھے، اور تب مجھے محسوس ہوا کہ کچھ سنگین گریڈ ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ میں انہیں وہاں کے قریبی دریا میں پیٹسمہ دینا چاہتا ہوں۔ انہوں نے بدقسمتی سے صاف انکار کر دیا اور پھر فلپائن چلے گئے۔ مجھے اس وقت اپنے والد کے لیے اطمینان نصیب نہیں تھا (رومیوں ۹:۱-۲)۔

باب ۳۴

تحقیقی مرکز

یہ ۲۰۲۰ کا نیا سال ہے اور میں اپنی مصنوعات کے پائلٹ ورژن کو مکمل کرنے کے لیے کام کر رہا ہوں۔ چیزیں کام کرنے لگی ہیں، لیکن میں ساتھ ہی اس بات سے کچھ فکر مند بھی ہوں کہ جب NAV کی طرف سے ملنے والی مدد ختم ہو جائے گی اور میں بغیر کسی کام یا پیسے کے رہ جاؤں گا تو کیا ہوگا۔ اور تب ہی ایمان میں ایک بہن، ایک خاتون جو امریکہ میں اپنے شوہر کے ساتھ کام کرتی ہیں اور ایک پاسیان جوڑے کا حصہ ہیں، فیس بک پر مجھ سے رابطہ کرتی ہیں۔ وہ مجھے بتاتی ہیں کہ میں نے فیس بک پر کچھ ایسا پوسٹ کیا ہے جو درست نہیں ہے۔ میں اس کے لیے شکریہ ادا کرتا ہوں اور پھر پوسٹ کو ڈیلیٹ کر دیتا ہوں۔ وہ میری عاجزی پر حیران ہوئیں اور اچانک روح القدس ان سے کلام کرتے ہیں اور انہیں میرے لیے ایک معاشی پیش رفت دکھاتے ہیں۔ وہ مجھے یہ بھی بتاتی ہیں کہ خدا نے میرے کام کے حوالے سے میری دعائیں سن لی ہیں جو میں مستقبل میں اس کے لیے کروں گا۔ میں حیران ہوں کہ اس کا کیا مطلب ہو سکتا ہے، لیکن میں شعوری طور پر آنے والے واقعات کے بارے میں پرسکون رہنے کی کوشش کرتا ہوں، جو کہ ہمیشہ اتنا آسان نہیں ہوتا۔ یہ کہنا ضروری ہے کہ میں نے آنے والے وقت میں اپنے گزارے کے لیے کئی ممکنہ حالات پر غور کیا تھا، لیکن خدا نے مجھے ان دو خوابوں کے ذریعے درست کیا جو مجھے آئے۔ ایک خواب میں، میں دیکھتا ہوں کہ واسا (Vasa) جہاز بندرگاہ سے نکلتا ہے اور فوراً بعد ڈوب جاتا ہے۔ دوسرے خواب میں، میں ایک اونچے لمبوترے کمرے میں اڑ رہا ہوں اور ایک شکوہ کرنے والے سپر مین کی طرح برتاؤ کر رہا ہوں جہاں میں اندر ہی اندر اڑ رہا تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ خدا مجھے دکھا رہا ہے کہ آنے والے وقت کے لیے منصوبہ بندی کرنے کی کوشش کرنا بے سود ہے اور یہ کہ میں یہاں اس وقت کے لیے رکھا گیا ہوں جو ہے، اور مجھے اس جگہ کی شکایت نہیں کرنی چاہیے جہاں اس نے مجھے بٹھایا ہے (یسعیاہ ۵۵:۸-۹)۔ یہ بات مجھے بھی تسلی دیتی ہے۔

یہ NAV کی مدد ختم ہونے سے ٹھیک پہلے کا وقت ہے جب میں Oddgeir سے رابطہ کرتا ہوں۔ یہ پتہ چلتا ہے کہ اس سال مجھے HUNT کی طرف سے ایک ٹھوس کنسلٹنسی پروجیکٹ ملتا ہے، اس کے علاوہ ان اشاعتوں کی فروخت سے رائلٹی بھی ملتی ہے جو میں نے شائع کی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں، سب کچھ معاشی طور پر ٹھیک ہو جاتا ہے (فلپیوں ۴:۱۹)۔ یہ شامل کیا جا سکتا ہے کہ میں نے اس سال تحقیقی مرکز (Forskningssenteret) کے لیے جو پروڈکٹ تیار کی تھی، وہ اب ان کے Aldring i Trøndelag (AiT) اور COVID پروجیکٹ میں استعمال ہو رہی ہے جو دو سال تک چلتا ہے، اور یہ بھی حسب منشا کام کر رہی ہے:

یہ بالکل ٹھیک کام کر رہا ہے۔

--- Oddgeir Holmen کی رائے

بچوں کے ساتھ سب اچھا ہے، لیکن ہم سب کو ایک دن اپنی زندگی اور ان انتخاب کے ساتھ خدا کے سامنے کھڑا ہونا ہے جو ہم نے اپنے شریک حیات اور باقی مقدس لوگوں کے سامنے کیے (رومیوں ۱۴:۱۲)۔ کچھ ایسی چیزیں ہیں جو مجھے اپنی سابقہ بیوی اور بچوں کے بارے میں الگ انداز سے دیکھنی چاہیے تھیں، لیکن طلاق اس کا حصہ نہیں ہے۔

اس سال پناہ گزینوں کا مرکز لیونگر (Levanger) میں اپنا کام بند کر رہا ہے۔ میری ہونے والی بیوی کو ایک نئے پناہ گزین مرکز میں منتقل کیا جا رہا ہے، جس کے بارے میں وہ تھوڑی گھبرائی ہوئی تھی کیونکہ خدا نے اسے خبردار کیا تھا کہ آنے والے وقت میں چیزیں کچھ مشکل ہو جائیں گی۔ اسی وقت، خدا بتاتا ہے کہ انتظار کا وقت ختم ہو گیا ہے، حالانکہ ہمیں اس کے لیے کوئی ٹھوس وقت نہیں ملتا۔ ہمیں صبر کرنا ہوگا (عبرانیوں ۱۰:۳۶)۔ اس سال کے شروع میں، میں نے کاغذات جمع کیے ہیں اور ناروے میں اس کے انجیلی بشارت کے کام کو دستاویزی شکل دی ہے۔ یہ *Norsk Organisasjon for Asylsøkere* (NOAS) کو بھیجا جاتا ہے۔ پانچ مختلف جوڑوں کے خطوط اور شیروں کے بیٹے کا خط ہے جہاں وہ اس کام میں اس کی ضمانت دیتے ہیں۔ متوقع کیس پروسیسنگ کا وقت زیادہ سے زیادہ بارہ ماہ ہے، جس میں نو ماہ کی توقع ہے، لیکن آج کی تاریخ تک، ہم اٹھارویں مہینے میں ہیں اور UNE کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔

۲۰۱۹ سے بیورن (Bjorn) کے بارے میں بے چینی کی تصدیق اس سال ہو جاتی ہے۔ وہ فلپائن میں ہونے کے دوران حادثاتی طور پر گولی کا شکار ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اگر گولی پسلی سے نہ ٹکراتی اور جسم کے اندر اپنی سمت نہ بدلتی تو وہ غالباً مر جاتا۔ ان کا ماننا تھا کہ اسے فرشتوں کی مدد ملی ہوگی (زبور ۹۱:۱۱) اور یہ واضح طور پر ایک معجزہ تھا کہ وہ زندہ بچ گیا۔ میں نے اس کے جانے سے پہلے دریا میں اسے پیتسمہ دینا چاہا تھا، لیکن اس نے اس سے انکار کر دیا۔ میں اب سمجھتا ہوں کہ جو بے چینی میں نے اس کے لیے محسوس کی تھی وہ حقیقی تھی اور مجھے یقین نہیں تھا کہ آیا وہ واقعی اس وقت تک خدا کے ہاتھوں میں تھا۔ مجھے امید ہے کہ اگر کوئی اس سے پوچھے تو وہ اس بات کو تسلیم کرنے کے لیے کافی عاجز ہوگا، پیتسمہ اور وہ سب کچھ جو پہلے ہوا تھا۔ بہر حال، یہ اس کی غلطی نہیں تھی اور وہ اس شخص کے خلاف قتل کی کوشش میں ایک متاثرین تھا جو اس کے ساتھ بیٹھا تھا۔ مقصد اس مالی قرض کو ختم کرنے کی کوشش کرنا تھا جو اس شخص پر تھا۔

باب ۳۵

Publfiye AS

ہم ۲۰۲۱ء میں پہنچ چکے ہیں اور یہ اس سال کا اختتام ہے جس میں NAV نے میرے کام میں میری مدد کی۔ میں اب Publfiye AS کی بنیاد رکھ رہا ہوں۔ مستقبل میں، مجھے یقین ہے کہ بہت سے لوگ اس پروڈکٹ اور ان وسائل سے خوش ہوں گے جو اس کے پس پشت ہوں گے۔ یہ ایک ایسا آلہ ہے جو اسکولوں، تنظیموں اور نجی افراد کو سیکھنے اور مطالعہ کرنے کے گرد مزید جوش و خروش پیدا کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے (رومیوں ۱۱:۲۹)۔ اساتذہ، طلباء اور شاگرد اسے استعمال کر سکیں گے تاکہ وہ اپنی تحریریں لکھ سکیں جن میں لغات جڑی ہوئی ہوں، جو کہ مارکیٹ میں بالکل نئی بات ہے۔ اس کو بنانے کے لیے درکار کچھ علم میرا وہ تجربہ ہے جو میں نے کئی ہزار ڈیجیٹل کتابیں بنا کر حاصل کیا ہے، جن میں لاکھوں روابط اور کئی ڈسٹری بیوٹرز اور تکنیکی حل شامل ہیں۔

جب ۲۰۱۴ء میں امریکہ چھوڑنے سے پہلے مجھے نبوی طور پر مخاطب کیا گیا تو ایک نبی نے مجھ سے کہا کہ میں تخلیقی ہوں اور یہ سچ ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ میرے سامنے ایک مشکل وقت ہے۔ لیکن، سچ کہوں تو مجھے چیزیں تخلیق کرنا پسند ہے اور مجھ میں یہ صلاحیت ہے کہ میں دیکھ سکوں کہ مجھے یہ کیسے کرنا ہے اور یہ ہمیں ایک مشکل دور سے نکالنے میں مدد کرے گا (امثال ۱۶:۳)۔

اپنے والد کے حوالے سے۔ جب وہ اس سال ملنے آئے، تو میں ان کے ساتھ سیدھا تھا اور میں نے ان سے کہا کہ وہ یسوع مسیح کے نام پر پیتسمہ لیں۔ وہ شک میں تھے لیکن آہستہ آہستہ مان گئے اور میں نے اور میری ہونے والی بیوی نے انہیں Levanger کی ندی میں پیتسمہ دیا۔ خود مجھے یقین نہیں تھا کہ آیا یہ صحیح ہے، اس لیے میں نے خدا سے نشانی مانگی۔ پھر جو ہوا وہ یہ کہ ایمان میں ایک بہن جن کا نام Maryam ہے، انہیں میرے والد کا ایک رویا دکھائی دیا، پہلے وہ ایک جیل میں تھے اور پھر انہوں نے انہیں جیل سے باہر دیکھا۔ انہوں نے ملاحوں والی ٹوپی پہن رکھی تھی، سفید دارڑھی تھی اور یسوع اور میں ان کے پیچھے کھڑے تھے۔ Maryam نے میرے والد سے ملاقات نہیں کی تھی اور وہ نہیں جانتی تھیں کہ وہ کبھی ملاح رہ چکے ہیں، اور نہ ہی یہ کہ ان کی سفید دارڑھی ہے، اس لیے اس نے مجھے تسلی دی۔ Maryam نے پیتسمہ سے ٹھیک پہلے مجھے ایک پیغام بھی بھیجا جس میں انہوں نے کہا کہ میرے والد بہت ممکن ہے کہ اس ویک اینڈ پر پیتسمہ لیں گے۔ سب کچھ بالکل درست ثابت ہوا۔ Maryam کی تصویر واضح تھی کہ خدا نے پیتسمہ کے ذریعے میرے والد کو آزاد کر دیا ہے (رومیوں ۶:۴) اور میرے لیے یہی تصدیق کافی تھی۔

میرے والد کی اب آنجہانی اہلیہ، Ragnhild نے بھی اپنی وفات سے کچھ ماہ قبل یسوع کا تحفہ قبول کر لیا تھا۔ اس وقت، خدا نے میرے دل میں ڈالا تھا کہ میں ان کے انتقال سے کچھ عرصہ قبل Bergen جاؤں۔ مجھے یاد ہے کہ جب میں نرسنگ ہوم کے کمرے میں داخل ہوا تو وہ میرے سامنے سورج کی طرح دمک اٹھیں۔ انہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ جدوجہد میں گزارا تھا، اس لیے یہ دیکھنا حیران کن تھا اور مجھے پورا یقین ہے کہ اس دن کمرے میں ہمارے ساتھ فرشتے موجود تھے۔ میں نے ان کے ساتھ کلام شیئر کیا اور انہوں نے یسوع کو قبول کر لیا۔ کسی انسان کے لیے ممکن ہے کہ وہ یسوع کو ہاں کہے اور نئے سرے سے پیدا ہو (یوحنا ۳:۳)، اگرچہ دماغ یہ نہیں سمجھتا کہ کیا ہو رہا ہے کیونکہ

میں خود اس کا تجربہ کر چکا ہوں۔ اور مجھے بھروسہ ہے کہ خدا اپنے فضل اور قدرت میں اپنا وعدہ پورا کرتا ہے اور Ragnhild اور میرے والد دونوں کو اپنے محفوظ ہاتھوں میں رکھتا ہے (فلپیوں ۱:۶)۔

ہمارا خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ مبارک ہو جس نے ہمیں مسیح میں آسمانی مقاموں میں ہر قسم کی روحانی برکت بخشی۔ چنانچہ اس نے ہمیں دنیا کی پیدائش سے پہلے اُس میں چن لیا تاکہ ہم اُس کے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں۔ اُس نے ہمیں اپنی مرضی کے نیک ارادے کے موافق پہلے سے مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے بیٹے بنیں، تاکہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو جو اُس نے ہمیں اُس پیارے میں مفت بخشا۔ اُس میں ہمیں اُس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی خطاؤں کی معافی اُس کے اُس فضل کی دولت کے موافق ملتی ہے جو اُس نے ساری حکمت اور فہم کے ساتھ ہم پر ظاہر کی اور اُس نے اپنی مرضی کا بھید ہمیں بتایا کہ اُس نے اپنے ارادہ کے موافق جو اُس نے اُس میں ٹھکان لیا تھا، اس کا مقصد یہ تھا کہ وقت کے پورا ہونے پر سب کچھ مسیح میں جمع ہو یعنی وہ جو آسمان میں ہے اور جو زمین پر ہے، اُس میں۔ اور اُس میں ہمیں بھی میراث ملی جس کے لیے ہم اُس کے ارادہ کے موافق پہلے سے مقرر ہوئے تھے جو اپنی مرضی کے مشورے کے موافق سب کچھ کرتا ہے۔ تاکہ ہم اُس کے جلال کی ستائش کا باعث بنیں جو مسیح میں پہلے سے اُمید رکھے ہوئے ہیں۔ اور اُس میں تم بھی اُس وقت شامل ہوئے جب تم نے سچائی کا کلام یعنی اپنی نجات کی خوشخبری سنی۔ اور اُس میں ایمان لانے کے بعد تم اُس وعدہ کی ہوئی پاک روح سے مہر زدہ ہوئے جو ہماری میراث کا بیانہ ہے تاکہ اُس کے مخلصی پانے والوں کی پوری آزادی ہو اور اُس کے جلال کی ستائش ہو۔

--- افسیوں ۱:۳-۱۴

یہ وہ سال بھی تھا جب میری ہونے والی بیوی کو خدا کی طرف سے ایک تصویر ملی کہ چیزیں اب بہتر ہونے والی ہیں اور افاق پر روشنی ہے، جس کی تصدیق جون ۲۰۲۲ء میں Sotra کے Tremorkirken میں خدا کی طرف سے عملی طور پر بھی ہوئی۔

کچھ ایسی کلیسیا ہیں جو خدا کی مرضی اور اس کے فضل کے تحفوں کو تلاش کرتی ہیں، لیکن مجھے کلیسیا میں خدا کی روح سے معمور خدا ترس مقدسین کو دیکھنے کی شدید کمی محسوس ہوتی ہے اور بدقسمتی سے بہت سی کلیسیا ہیں خدا کی قدرت اور پاک روح کا انکار کرتی ہیں:

وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں مگر انہوں نے اُس کے اثر کو قبول نہیں کیا؛ ایسے لوگوں سے نگارہ کر۔

--- دوسرا تیمتھیس ۳:۵

کلیسیا کیسے توقع کر سکتی ہے کہ انجیل خدا کی قدرت کے بغیر آگے بڑھے (پہلا کرتھیوں ۲۰:۴)؟ لوگ نہیں جانتے کہ وہ کیا کھورے ہیں، کیونکہ ہم اپنے مفادات ڈھونڈتے ہیں نہ کہ خدا کے، حالانکہ باہر سے یہ سب اچھا لگتا ہے لیکن موت کے بعد اس میں کوئی زندگی نہیں ہے (رومیوں ۸:۶)۔ نجات

کے بعد، میرے منہ میں ایک کڑواہٹ سی تھی یہ سوچ کر کہ میں پہلے نارویجن چرچ میں رہ چکا ہوں لیکن مجھے یہ سچائی نہیں بتائی گئی کہ مجھے اپنے منہ سے اقرار کرنا چاہیے، بالغ پیتسمہ لینا چاہیے اور مقدسین کے ہاتھ رکھنے سے برکتیں حاصل کرنی چاہئیں (رومیوں ۹: ۱۰-۱۰)۔

باب ۳۶ آگے کا راستہ

ہم ۲۰۲۲ کے وسط میں ہیں اور میں اس بات کے لیے پرجوش تھا کہ میری ہونے والی بیوی کو رہائش مل جائے گی تاکہ ہم ایک ساتھ کام کا آغاز کر سکیں۔ لیکن ایسا نہیں ہوا اور ٹنگریٹن (Tingretten) نے کسی بھی صورت میں اس کے معاملے پر توجہ نہیں دی۔ تو، میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم دونوں نے ایک سال قبل خواب دیکھا تھا کہ قانونی کارروائی اس حد تک «مناسب» نہیں ہوگی اگر اسے اس طرح کہا جا سکے۔ لیکن اس کے باوجود مجھے اطمینان ہے (فلیپوں ۴:۷)، اگرچہ سچ کہوں تو ایسا محسوس ہوا جیسے ناروے کی ریاست نے دھوکہ دیا ہے۔ اور خواب میں بھی ہمیں یہی دکھایا گیا تھا کہ قانونی کارروائی کا نظام ایک گٹر کے پائپ کی طرح ہے۔

ایک پناہ گزین کو پہلے ہر ماہ بمشکل دو ہزار کرون ملتے تھے، لیکن یہ بڑھ کر تین ہزار ہو گئے۔ اس میں خوراک، کپڑے اور نقل و حمل کے اخراجات شامل ہونے چاہئیں۔ میں ایسے پناہ گزینوں کو جانتا ہوں جن کے گھر کی بجلی کٹ جاتی ہے اگر وہ کیتلی کا استعمال کریں کیونکہ وہ ایک ہی گھر میں بہت زیادہ لوگ رہ رہے ہوتے ہیں۔ اور سردیوں میں انہوں نے کئی دنوں تک مرکزی ہیٹنگ بند ہونے کا تجربہ کیا ہے اور انہیں اضافی کپڑے پہن کر اور بیڈ روم میں ایک چھوٹے ہیٹر کے ساتھ گزارا کرنا پڑا ہے۔ انہیں عام طور پر بیڈ روم اور باتھ روم کئی لوگوں کے ساتھ شیئر کرنے پڑتے ہیں۔ اس کے باوجود، یہ کہنا مشکل ہے کہ ہم بابرکت نہیں ہیں، کیونکہ ہم واقعی ہیں۔ ہم نے لوگوں کے ساتھ خوشیاں بانٹی ہیں، بحث کی ہے، خدا کو تلاش کیا ہے، خوش ہوئے ہیں، کلیسیا میں گئے ہیں اور وہ کئی سالوں سے کلیسیا کے باہر اور اندر رضا کارانہ طور پر کام کر رہی ہے۔ اس نے Den Norske Kirke، Levanger میں Vineyard، اولڈ ایچ ہوم میں بزرگوں کی مدد کی ہے، اور وہاں اور ٹرونڈھیم میں سینٹیٹیشن ایسوسی ایشن (Sanitetsforeningen) کی رکن رہی ہے۔ وہ جہاں بھی ہو انجیل کو لوگوں تک پہنچانے میں سرگرم رہتی ہے اور اگر ہم اپنے وقت، وسائل اور نجی زندگی کے ساتھ وفادار رہیں تو ہمارا انجیلی کام آگے بڑھتا رہے گا۔ ہم نے ایک ساتھ لوگوں کو بیتسمہ دیا ہے اور وہ ملاقاتوں میں بھی شرکت کرتی ہے اور وہ پوری دنیا کے، بشمول امریکہ کے، پادری جوڑوں کے ساتھ ویڈیو میٹنگز کے ذریعے شادی کے کورسز میں بھی حصہ لیتی ہے۔

جون ۲۰۲۲ میں Øygarden میں ایک ہٹ (ہوٹل/کیٹیج) کے دورے کے دوران، میں Øygarden میں ایک نوجوان لڑکے سے ملا جس نے بتایا کہ اس کی کزن نے سنا ہے کہ روح القدس اس سے بات کر رہا ہے اور اس کے بعد وہ کئی منٹ تک گنگ رہ گئی۔ دوسروں کی زندگیوں میں روح القدس کی گواہی سننا ہمیشہ اچھا لگتا ہے۔ میں نے اپنے قیام کے دوران کئی نوجوانوں کے ساتھ انجیل شیئر کی، بشمول اس لڑکے اور اس کی دوست کے۔

تھوڑی دیر بعد، میں Øygarden ٹرمینل پر نوجوانوں کے ایک اور گروپ سے ملا جہاں ایک نوجوان لڑکی کے گھٹنے پر ہاتھ رکھ کر دعا کرنے سے اسے شفا ملی۔ پچھلی رات میں نے خواب دیکھا تھا کہ کوئی اتھلے پانی میں ڈوب کر مر گیا ہے۔ ہوا یہ کہ اس گروپ میں ایک نوجوان لڑکے نے مجھے بتایا

کہ وہ اس سال موسم بہار میں سوئٹنگ پول میں ڈوب گیا تھا، لیکن چند منٹوں کے بعد اسے دوبارہ زندہ کیا گیا۔ یہ اخبار میں بھی لکھا ہوا تھا، جو انہوں نے مجھے اپنے موبائل فون پر دکھایا۔ تب ہی میں نے انہیں بتایا کہ خدا نے مجھے پچھلی رات کیا دکھایا تھا۔ خدا کا مجھے ایسی چیزیں دکھانا مجھے خدا کا ایک زندہ گواہ بنانا ہے، طاقت میں اور نہ صرف الفاظ میں۔ اکثر جب میں نوجوانوں کے ساتھ شیئر کرتا ہوں تو مجھے بہت سارے سوالات ملتے ہیں اور یہ ضروری ہے کہ میں پہلے سے خدا کو تلاش کروں، دعا کروں، مطالعہ کروں اور اس کے کلام اور جو کچھ اس نے مجھے دیا ہے اس پر غور کروں، تاکہ میں جواب دینے کے قابل رہوں اور جب ان کے تمام سوالات سامنے آئیں تو میں پریشان نہ ہوں۔

بطور انسان، جب میں نوجوانوں کے ساتھ شیئر کرتا ہوں تو میں بہت متحرک ہو جاتا ہوں، کیونکہ یہ میرے اندر ایک آگ کی طرح محسوس ہوتی ہے۔ انسان کو یہ توقع رکھنی چاہیے کہ خدا اس کے ساتھ ہے اور کئی بار جب کسی کے لیے دعا کی جاتی ہے تو نشانات اور معجزات ظاہر ہوتے ہیں (مرقس ۱۶:۱۷-۱۸)۔ ہمیں خدا پر بھروسہ کرنا چاہیے اور یقین رکھنا چاہیے کہ شفا ملتی ہے اور لوگ درد اور مشکلات سے آزاد ہوتے ہیں حالانکہ انسان ہمیشہ اسے دیکھ نہیں پاتا۔ یہ ماننا اتنا ہی ضروری ہے کہ پیتسمہ انہیں موت سے آزاد کرتا ہے (رومیوں ۶:۴)۔ لیکن میں ہمیشہ لوگوں سے وہاں ملنے کی کوشش کرتا ہوں جہاں وہ ہیں، جیسا کہ پولس رسول بیان کرتا ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ خدا مجھے لوگوں کی طرف لے جاتا ہے اور میرے لیے انہیں روشن کرتا ہے اور میں نے بعض اوقات ایک شاندار خوشی کا تجربہ کیا ہے اور جانتا ہوں کہ اس کام کو آگے بڑھانے کا وقت بہت جلد آنے والا ہے۔

درج ذیل واقعہ ۱۳ جولائی ۲۰۲۲ کو پیش آیا:

میں نے ابھی ایک مسلمان عورت سے بات کی تھی اور اسے بتایا تھا کہ صرف خدا اچھا ہے، جیسا کہ یسوع ہمیں بتاتے ہیں (مرقس ۱۰:۱۸)۔ اور اب میں شیئر کر رہا ہوں کہ کس طرح خدا ایک بھسم کرنے والی آگ ہے (عبرانیوں ۱۲:۲۹) اور یہ کہ انسان باپ کو دیکھے بغیر مر نہیں سکا (خروج ۳۳:۲۰)۔ اچانک وہ اپنا سر ایک طرف کرتی ہے اور کہتی ہے کہ وہ میری آنکھوں میں نہیں دیکھ سکتی کیونکہ وہ «رنگ بدل رہی ہیں»۔ یہ اگلے پندرہ منٹوں میں شاید تین بار ہوتا ہے اور ہر بار میں دیکھتا ہوں کہ اس پر ایک واضح خوف طاری ہو جاتا ہے جو اسے مکمل طور پر پریشان کر دیتا ہے۔ میں ان معجزوں سے پوری طرح واقف ہوں جو تب ہوتے ہیں جب ہم خدا کے لیے کام کرتے ہیں، لیکن یہ میرے ساتھ پہلے نہیں ہوا تھا اور میں حیران ہوں اور جواب کے لیے خدا سے دعا کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میرے سامنے والی عورت اپنے گناہوں سے پاک ہونے کے لیے تیار نہیں تھی اور وہ اسے برداشت نہیں کر سکی جب خدا نے میری آنکھوں کے ذریعے اپنی ایک جھلک دکھائی۔ اس سے پہلے اس نے کہا تھا کہ وہ کبھی مسلمان ہونا نہیں چھوڑے گی۔ دیکھنا یہ ہے کہ آگے کیا ہوتا ہے اگر وہ اس واقعے کی سنگینی کو سمجھتی ہے، بشرطیکہ شیطان اسے یہ بھی اس سے چھین نہ لے۔

--- خدا سے ملاقات

نشانات اور معجزات اس شخص کے پیچھے چلتے ہیں جو یسوع کو اپنے الفاظ اور اعمال میں خداوند اور آقا کے طور پر تسلیم کرتا ہے۔ اور جو کچھ اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا، وہ بعد میں اس کا انکار نہیں کر سکتی۔ اور نہ ہی میں سچائی پر اندھیرا ڈالنا چاہتا ہوں اور یہ کہنا چاہتا ہوں کہ سب جنت میں

جائیں گے۔ یسوع مسیح، خدا کا اکلوتا بیٹا، راستہ، سچائی اور زندگی ہے (یوحنا ۱۴:۶)۔ ہمیں اپنے نگاہوں سے پاک ہونے کے لیے اسے قبول کرنا ہوگا:

اور اس نے ان سے کہا: «تم ساری دنیا میں جا کر تمام مخلوق کو انجیل سناؤ۔ جو ایمان لائے اور پیتسمہ لے گا، وہ نجات پائے گا؛ لیکن جو ایمان نہ لائے گا وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔»

--- مرقس ۱۶:۱۵-۱۶

جب خدا نے میری ہونے والی بیوی کو دکھایا کہ ہمارے ایک ساتھ کام شروع کرنے میں کچھ مہینے باقی ہیں تو یہ اس کے سامنے سکرین پر کسی اور تحریر کی طرح تھا۔ وہ تھوڑی دنگ رہ گئی تھی، لیکن میں نے اس کا موبائل پر ایک آڈیو ریکارڈ کر لیا تھا جب اس نے بعد میں مجھے یہ بتایا۔ جو کچھ باپ نے میرے اور میری ہونے والی بیوی کے لیے پچھلے کچھ سالوں میں کیا ہے، وہ ایک بڑی برکت ہے (زبور ۱۰۳:۲)۔

میں ایشیا میں ان کارکنوں کے ساتھ شروعات کر رہا ہوں جو انجیل پھیلانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

جب میں 2026 میں یہ تحریر لکھ رہا ہوں، تو میرے پانچوں بچوں کے ساتھ میرے تعلقات بہت اچھے ہیں، اور وہ جب بھی ممکن ہو میرے ساتھ شامل ہوتے ہیں، بشمول آنے والا ایسٹر۔ میں اس دن کا شدت سے منتظر ہوں جب میں ایک ایسا گھر تعمیر کر سکوں گا جہاں انہیں اپنی مرضی سے آنے جانے کی مکمل آزادی ہو۔ میری ہونے والی اہلیہ کا پناہ کا کیس آٹھ سال گزرنے کے باوجود تاحال حل طلب ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ نارویجن قانون کے تحت ہمیں اب بھی شادی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ ہم انتظار کر رہے ہیں، اور ہم خدا کے وقت پر بھروسہ رکھتے ہیں (Habakkuk 2:3)۔ 2022 کے بعد سے بہت کچھ بدل چکا ہے، لیکن کام جاری ہے۔ خدمت اور اشاعت دونوں۔ اور میرا ماننا ہے کہ بہترین ابواب ابھی آنے باقی ہیں۔

ابھی بھی بہت کچھ ایسا ہے جو میں نے نہیں کہا اور شیئر نہیں کیا، لیکن مجھے امید ہے کہ یہ یادداشت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ میں کن چیزوں پر کھڑا ہوں اور خدا مجھے کہاں لے جانا چاہتا ہے (یرمیاہ ۲۹:۱۱)۔

باب ۳۷

یسوع مسیح کون ہے؟

مجھے امید ہے کہ ایک دن میں اس بارے میں لکھوں گا کہ پرانے اور نئے عہد نامے میں *Jesus Christ* درحقیقت کون ہے۔ بہت سے لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ یسوع مسیح وہ ہے جس نے ہمیں پیدا کیا (کلسیوں 1:16)، وہ صرف خدا کا بیٹا ہی نہیں ہے۔ یسوع نے کہا کہ جب ہم اسے دیکھتے ہیں، تو ہم خدا کو دیکھتے ہیں (یوحنا 14:9)۔ اگرچہ "خدا" سے مراد باپ، بیٹا اور روح القدس ہیں، یوحنا کی انجیل اس بات کی تصدیق کرتی ہے جس کا تجربہ بہت سے لوگ خوابوں میں کرتے ہیں: کہ یسوع کے بغیر کچھ بھی تخلیق نہیں کیا گیا، اور اس میں آپ اور میں بھی شامل ہیں۔ یسوع بہت سے لوگوں پر اپنے خوابوں میں اپنی حقیقت ظاہر کرتا ہے، انہیں بتاتا ہے کہ وہ خدا ہے (یوحنا 10:30، یسعیاہ 9:6)۔ یہ بائبل کے مطابق ہے؛ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے۔ یہ کوئی تضاد نہیں ہے، اور اسی لیے یسوع نے شاگردوں سے کہا کہ جب انہوں نے اسے دیکھا، تو انہوں نے خدا کو دیکھا۔ اسی وجہ سے، بہت سے لوگ—اکثر وہ جنہوں نے کسی جھوٹے مذہب کی خدمت میں مسیحیوں کو ستایا یا مارا ہے—اچانک یسوع کے خواب دیکھتے ہیں کہ وہ ان کے پاس آ رہا ہے، یہ اعلان کر رہا ہے کہ وہ خدا ہے اور پوچھ رہا ہے کہ وہ اس کے لوگوں کو کیوں ستا رہے ہیں۔

ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ وہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اس کے وسیلے سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اس میں سے کوئی چیز بھی اس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔

--- یوحنا 1:1

متبادل ادب میں ایک بار بار آنے والا موضوع یسوع کو ایک "صعود یافتہ استاد" یا محض ایک نبی کے طور پر بیان کرنا ہے۔ یہ ذرائع اس بات سے انکار کرتے ہیں کہ اس کا خون ہمیں ہمارے گناہوں سے پاک کرتا ہے (عبرانیوں 9:22، رومیوں 5:9) یا یہ کہ اس نے انسانیت کو پیدا کیا۔ اس کے خدا کا بیٹا ہونے کو بھی نظر انداز کر دیا جاتا ہے؛ اگر اس موضوع پر بات کی بھی جائے، تو مصنفین اس کی قربانی کو کسی سطحی اور محض علامتی چیز میں بدلنے کی کوشش کرتے ہیں، بجائے اس کے کہ ایسی چیز ہو جس میں ہمیں ذاتی طور پر حصہ لینا چاہیے۔ جب یسوع کہتا ہے کہ ہمیں ابدی زندگی پانے کے لیے اس کا گوشت کھانا اور اس کا خون پینا چاہیے، تو یہ بہت ضروری ہے کہ ہم سنیں:

یسوع نے ان سے کہا: «میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں: جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اس کا خون نہ پیو تم میں زندگی نہیں۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے اور میں اسے آخری دن زندہ کروں گا۔ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانے کی چیز ہے اور میرا خون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے وہ مجھ میں رہتا ہے اور میں اس میں۔ جس

طرح زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور میں باپ کے سبب سے زندہ ہوں، اسی طرح جو مجھے کھائے گا وہ میرے سبب سے زندہ رہے گا۔ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اتری، ان باپ دادا کی طرح نہیں جنہوں نے کھایا اور مر گئے۔ جو یہ روٹی کھائے گا وہ ابد تک زندہ رہے گا۔»

--- یوحنا 58-6:53

خلائی مخلوق اور یو ایف او (UFOs) کے بارے میں مختلف کہانیاں اور وضاحتیں ایک بھیس کا حصہ ہیں جو ہماری توجہ سچائی سے ہٹانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ میں ان معاملات سے بخوبی واقف ہوں، کیونکہ میں نے کئی سالوں تک ان کا مطالعہ کیا ہے۔ عام آدمی سے کہیں زیادہ۔ میں یہ تکبر کی وجہ سے نہیں کہہ رہا۔ میں سمجھتا ہوں (اگرچہ کچھ لوگوں کو یہ عجیب لگے گا) کہ بہت سی مافوق الفطرت چیزیں اتنی ہی حقیقی ہیں جتنے کہ خدا کے وہ معجزات جن کا میں نے مشاہدہ کیا ہے۔ تاہم، اس طرح کے واقعے کے رونما ہونے کا لازمی مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ سچائی کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ ایک سرکس میں جانے کی طرح ہے: وہاں بہت شور اور ہنگامہ ہوتا ہے، لیکن اس کا مقصد آپ کو زندگی کے قریب لانا نہیں، بلکہ آپ کو تفریح فراہم کرنا ہے۔ لوگ اکثر مرنے کے دن تک تفریح حاصل کرتے رہتے ہیں، اور کبھی زندگی حاصل نہیں کر پاتے (امثال 14:12)۔ یہ ایک لحاظ سے معمولی معلوم ہوتا ہے، لیکن ایسا ہوتا ہے۔ یہ ہیروئن کے نشے کی طرح بن جاتا ہے، جہاں انسان اگلی خوراک کے خیال میں مگن رہتا ہے؛ یہ انسان سے زندگی چھین لیتا ہے۔ صرف اس لیے کہ کوئی باہر سے ٹھیک نظر آتا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ اندر زندگی ہے۔

میرا ماننا ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ ایسے لوگوں کو جانتے ہیں جنہوں نے ناپاک روحوں کے ذریعے معجزات کا تجربہ کیا ہے، لیکن بہت کم لوگوں کے پاس یہ پرکھنے کی نعمت ہے کہ یہ چیزیں اصل میں کیا ہیں۔ میرا تجربہ یہ ہے کہ ان واقعات کے پیچھے جو روحوں ہیں وہ یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار نہیں کرتیں، اور ان کا حتمی پہل موت ہے، زندگی نہیں (دوسرا کرتھیوں 11:14)۔ شاید اس میں سے کچھ بظاہر غیر معمولی لگے، لیکن یہ دھوکہ دینے کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسے ٹیلی ویژن پر لوگوں کو ہینائٹز کیا جاتا ہے، یا جب ہم نیک جادوگرانیوں یا بدروحوں کو نکالنے والوں کو گھروں سے روحوں نکالتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ خدا کہتا ہے کہ ہمیں روحوں کو آزمانا چاہیے کہ آیا وہ اس کی طرف سے ہیں:

اے عزیزو! ہر ایک روح کا یقین نہ کرو بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دنیا میں نکل کھڑے ہوئے ہیں۔ خدا کی روح کو تم اس طرح پہچان سکتے ہو: کہ جو کوئی روح اقرار کرے کہ یسوع مسیح جسم میں ہو کر آیا ہے وہ خدا کی طرف سے ہے۔ اور جو روح یسوع کا اقرار نہ کرے وہ خدا کی طرف سے نہیں۔ اور یہی مخالف مسیح کی روح ہے جس کی بابت تم سن چکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ اب بھی دنیا میں موجود ہے۔

--- پہلا یوحنا 3-4:1

لوگ خود کو دھوکہ کھانے اور راغب ہونے دیتے ہیں، بالکل ان کیکڑوں یا کیڑوں کی طرح جو رات کو روشنی کی طرف کھینچے چلے آتے ہیں۔ "تم ان کے پھلوں سے انہیں پہچان لو گے" (متی 7:16)۔

میں اب دیکھتا ہوں کہ اگرچہ میں 2008 سے پہلے دوبارہ پیدا (born again) نہیں ہوا تھا، لیکن میرے اندر ایک حصہ سمجھتا تھا کہ کچھ غلط ہے، چاہے میں اس کی نشاندہی نہ کر سکا ہوں۔ ہمارے آس پاس بہت سے لوگوں کے ساتھ ایسا ہی ہے۔ اسی لیے ہم خدا کی سچائی بانٹتے ہیں اور دوسروں کو وہ بتاتے ہیں جو وہ ہمارے کانوں میں سرگوشی کرتا ہے۔

میں تجربے سے جانتا ہوں کہ اس دنیا کی طاقتیں لوگوں سے سچائی چھپانے کی کوشش کرتی ہیں، کیونکہ میں اپنی جوانی میں اس کا حصہ تھا۔ شیطان انسانوں کی توجہ خدا کے علاوہ کسی بھی چیز پر مرکوز کرانے کی پوری کوشش کرتا ہے، اکثر اس سچائی کو مسخ کر کے کہ شادی کے باہر جنسی سرگرمی نگاہ ہے۔ فلمیں اور دیگر میڈیا جن میں فحش مناظر ہوتے ہیں، نہ صرف خدا کی نظر میں غلط ہیں، بلکہ وہ لوگوں کو نگاہ کا غلام بنا دیتے ہیں اور ان میں مزید کی طلب پیدا کرتے ہیں:

"انہوں نے اس سے کہا، 'تو کون ہے؟' یسوع نے ان سے کہا، 'وہی جو شروع سے تم سے کہتا آیا ہوں۔۔۔ جب تم ابن آدم کو اونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ میں ہی ہوں اور اپنے سے کچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا اسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔ اور میرا بھیجنے والا میرے ساتھ ہے۔ اس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اسے پسند ہیں۔' جب اس نے یہ باتیں کہیں تو بہت سے لوگ اس پر ایمان لائے۔ پھر یسوع نے ان یہودیوں سے جنہوں نے اس کا یقین کر لیا تھا کہا، 'اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تمہیں آزاد کرے گی۔' انہوں نے اسے جواب دیا، 'ہم تو ابراہیم کی نسل سے ہیں اور کبھی کسی کے غلام نہیں رہے۔ تو کیسے کہتا ہے کہ تم آزاد کیے جاؤ گے؟' یسوع نے انہیں جواب دیا، 'میں تم سے سچے سچے کہتا ہوں کہ جو کوئی نگاہ کرتا ہے وہ نگاہ کا غلام ہے۔ اور غلام ہمیشہ گھر میں نہیں رہتا، بیٹا ہمیشہ رہتا ہے۔ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے گا تو تم واقعی آزاد ہو گے۔ میں جانتا ہوں کہ تم ابراہیم کی نسل سے ہو۔ مگر تم میرے قتل کی کوشش میں ہو کیونکہ میرا کلام تمہارے دل میں جگہ نہیں پاتا۔ میں نے جو اپنے باپ کے پاس دیکھا ہے وہی کہتا ہوں اور تم نے جو اپنے باپ سے سنا ہے وہی کرتے ہو۔' انہوں نے جواب میں اس سے کہا، 'ہمارا باپ تو ابراہیم ہے۔' یسوع نے ان سے کہا، 'اگر تم ابراہیم کی اولاد ہوتے تو ابراہیم جیسے کام کرتے۔ مگر اب تم مجھ جیسے آدمی کے قتل کی کوشش میں ہو جس نے تم سے وہ سچائی بیان کی جو خدا سے سنی۔ ابراہیم نے تو یہ نہیں کیا تھا۔ تم اپنے باپ کے سے کام کرتے ہو۔' انہوں نے اس سے کہا، 'ہم حرام سے پیدا نہیں ہوئے۔ ہمارا ایک باپ ہے یعنی خدا۔' یسوع نے ان سے کہا، 'اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے کیونکہ میں خدا سے نکل کر آیا ہوں۔ میں خود سے نہیں آیا بلکہ اس نے مجھے بھیجا ہے۔ تم میری بات کیوں نہیں سمجھتے؟ اس لیے کہ تم میرا کلام سن نہیں سکتے۔ تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خونی تھا اور سچائی پر قائم نہ رہا کیونکہ اس میں سچائی ہے ہی نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی طبیعت سے بولتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے۔ لیکن میں چونکہ سچ بولتا ہوں اس لیے تم میرا یقین نہیں کرتے۔ تم میں سے کون مجھ پر نگاہ ثابت کر سکتا ہے؟ اگر میں سچ بولتا ہوں تو تم میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟ جو خدا سے ہوتا ہے وہ خدا کی باتیں سنتا ہے۔ تم اس لیے نہیں سنتے کہ خدا سے نہیں ہو۔' یہودیوں نے جواب

میں اس سے کہا، 'کیا ہم ٹھیک نہیں کہتے کہ تو سامری ہے اور تجھ میں بدروح ہے؟' یسوع نے جواب دیا، 'مجھ میں بدروح نہیں بلکہ میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں اور تم میری بے عزتی کرتے ہو۔ میں اپنی تنہید نہیں چاہتا۔ ایک ہے جو چاہتا اور فیصلہ کرتا ہے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک موت کو کبھی نہ دیکھے گا۔'

--- یوحنا 8:25-51

ناپاک روحوں کے دو پہلو ہیں۔ ایک یہ کہ وہ چاہتے ہیں کہ لوگ یقین کریں کہ سب کچھ مادی ہے اور کوئی روح موجود نہیں ہے۔ دوسرا پہلو تب نظر آتا ہے جب انسان سمجھ جاتا ہے کہ ایک روحانی حقیقت موجود ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے، تو ناپاک روحوں تلاش کرنے والوں کو ایک جادوئی دنیا میں الجھانے کی کوشش کرتی ہیں جو انسان کے جتنا گہرائی میں جانے پر تاریک ہوتی جاتی ہے (پہلا تیمتھیس 4:1) - شروع میں چیزیں پرکشش اور بے ضرر لگتی ہیں۔

ایک شخص جو میرے ساتھ بائبل اسکول میں پڑھتا تھا، ایک ماہر پیانو نواز، خدا سے بالکل پھر گیا (دوسرا پطرس 22-20:2) - وہ ایک ایسی عورت کے ساتھ ملوث تھا جس کے پاس نبوتی نعمت بھی تھی، لیکن انہیں بائبل اسکول سے نکال دیا گیا جس کی وجوہات مجھے معلوم نہیں۔ اس کے بعد، ان کا کنٹرول بالکل ختم ہونے لگا۔ ایک وقت کے لیے سب کچھ الٹ پلٹ ہو گیا، اور وہ کھلی بانہوں کے ساتھ اس میں لکھڑاٹے ہوئے چلے گئے۔ اس کا انجام یہ ہوا کہ وہ سردیوں میں ایک پہاڑ پر سردی کی شدت سے مر گیا، ظاہر ہے کہ وہ ذہنی طور پر پریشان تھا اور کسی روحانی نروان کی تلاش میں تھا۔ ہلاکت کا راستہ چوڑا ہے، اور اس سے داخل ہونے والے بہت ہیں (متی 7:13) - میں نے پہلے کبھی کسی کو اتنی شدت سے خدا سے پھرتے اور اس کے کچھ ہی عرصہ بعد اپنی جان گنواٹے نہیں دیکھا تھا، اس حقیقت کے باوجود کہ کئی ایمانداروں نے اسے پہلے ہی خبردار کیا تھا اور واضح طور پر دیکھ رہے تھے کہ کیا ہو رہا ہے۔ میرا خیال ہے کہ ان دونوں نے گوشت کھانا بھی چھوڑ دیا تھا اور ایک بنیاد پرست غذا شروع کر دی تھی۔ وہ دبلا ہوتا گیا، اسے یوں بیان کرتا جیسے وہ کچھ بھی برداشت کر سکتا ہے اور جیسے یہ سب غیر حقیقی ہو۔ یہ ایک انتہائی مثال تھی، لیکن ہم اپنے ارد گرد ہر طرح کے لوگ دیکھتے ہیں۔ بہت سے لوگ سچائی کی تلاش میں ہیں۔

بہت سے لوگ اپنی زندگیوں کو ناپاک روحانیت کے تابع ہونے دیتے ہیں۔ بہت سی نیک جادوگریاں یقین رکھتی ہیں کہ وہ جو کر رہی ہیں وہ اچھا ہے، لیکن عملی طور پر وہ خدا کے خلاف اور ناپاک روحوں کے ساتھ مل کر کام کرتی ہیں (گلٹیوں 21-19:5) - کچھ کو اس کی وجہ سے ذاتی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور وہ وجہ نہیں سمجھ پاتے۔ آسمان پر ہمارے باپ نے ہمیں جادوگری کے خلاف خبردار کیا ہے (استثنا 12-10:18)، پھر بھی آج کی فلموں میں یہ تیزی سے مقبول ہو رہا ہے، جیسے کہ ہیری پوٹر سیریز۔ ان میں سے بہت سی فلموں میں بار بار کیا چیز آتی ہے؟ تصوف اور مافوق الفطرت واقعات - ایک مسحور کن تاریکی جو جادوگری کے ذریعے مسحور کرتی ہے، بالکل اس پروانے کی طرح جو رات کو روشنی کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے۔ انجانے میں، انسان ایک جال میں پھنس جاتا ہے۔ کچھ نوجوان ہارر فلمیں دیکھتے ہیں لیکن پھر انہیں لائٹ جلا کر سونا پڑتا ہے، کیونکہ وہ بعد میں سکون نہیں پاتے۔ ہم ان چیزوں سے متاثر ہوتے ہیں جو ہم اپنی آنکھوں کے ذریعے اندر لے جاتے ہیں، بشمول فحش نگاری۔ میں خود 2012 تک فحش نگاری کی لت کے ساتھ جدوجہد کرتا رہا، اور میں آج جانتا ہوں کہ عریانیت اور جنسیت کا تعلق شادی کے اندر ہے (متی 5:28) - یہ وہ بات بھی

تھی جو خدا نے میرے دل پر بہت بوجھ کے ساتھ ڈالی: کہ میں سکرین کے ذریعے دوسری عورتوں کے ساتھ زنا کر رہا تھا۔

اس بارے میں گہرے مطالعہ کے لیے کہ یسوع کس طرح پرانے اور نئے عہد نامے میں ناموں، نمونوں، پیدائش گوئیوں، اور عبرانی اور یونانی الفاظ کے ذریعے جو ہر صفحے پر اس کی طرف اشارہ کرتے ہیں—اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے، ہماری ساتھی کتاب *Jesus in Scripture* (junfiye.publfiye.pro/jesus-in-scripture) دیکھیں۔

کیونکہ تم یہ یقیناً جانتے ہو کہ کسی حرام کار یا ناپاک یا لالچی کی جو بت پرست کے برابر ہے مسیح اور خدا کی بادشاہی میں میراث نہیں۔ کوئی تمہیں یہودہ باتوں سے دھوکہ نہ دے کیونکہ انہی کاموں کے سبب سے خدا کا غضب نافرمان برداروں پر نازل ہوتا ہے۔ پس ان کے شریک نہ ہو۔ کیونکہ تم پہلے تاریکی تھے مگر اب خداوند میں نور ہو۔ نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔ کیونکہ نور کا پہل ہر طرح کی نیکی اور راستبازی اور سچائی ہے۔ اور یہ آزماؤ کہ خداوند کو کیا پسند ہے۔ اور تاریکی کے بے پہل کاموں میں شریک نہ ہو بلکہ ان پر ملامت بھی کیا کرو۔ کیونکہ جو کام وہ پوشیدگی میں کرتے ہیں ان کا ذکر کرنا بھی شرم کی بات ہے۔ مگر سب چیزیں جب ان پر ملامت کی جاتی ہے تو نور سے ظاہر ہو جاتی ہیں کیونکہ جو کچھ ظاہر کیا جاتا ہے وہ نور ہے۔ اسی لیے وہ کہتا ہے: "اے سونے والے جاگ اور مردوں میں سے جی اٹھ تو مسیح کا نور تجھ پر چمکے گا۔" پس ہوشیاری سے دیکھو کہ کس طرح چلتے ہو۔ نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی طرح چلو۔ اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن برے ہیں۔ اس سبب سے نادان نہ بنو بلکہ سمجھو کہ خداوند کی مرضی کیا ہے۔ اور شراب کے نشہ میں مست نہ ہو کیونکہ اس سے بدچلتی واقع ہوتی ہے بلکہ روح سے معمور ہوتے جاؤ۔ اور آپس میں زبور اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور اپنے دل میں خداوند کے لیے نغمہ سرائی کیا کرو۔

--- افسیوں 5:5-19 ---

باب ۳۸

کیا کوئی موت کوئی روح نہیں؟

میں آج جانتا ہوں کہ انسان کو اپنے گناہوں سے منہ موڑ کر خدا کی طرف واپس پلٹنا چاہیے (اعمال ۳:۱۹)۔ واحد چیز جو ہمارے خود مسلط کردہ موت کے فیصلے کا ازالہ کر سکتی ہے وہ یسوع کا خون ہے (عبرانیوں ۹:۲۲)۔ اگر ہم زندگی میں یسوع کو قبول کیے بغیر چلتے رہے تو موت کے بعد ہم وہی کائنات کے جو ہم نے اپنی زندگی کے دوران جسم میں بویا تھا۔ ہم پہلے ایک جسمانی موت مرتے ہیں اور پھر ایک روحانی موت، دوسرے لفظوں میں دوبار (مکاشفہ ۲۰:۱۴-۱۵)۔ یسوع نے خود اس بارے میں سنجیدہ الفاظ میں تنبیہ کی: ابدی آگ ابلیس اور اس کے فرشتوں کے لیے تیار کی گئی ہے، اور جو لوگ اس کا انکار کرتے ہیں وہ ابدی سزا میں جائیں گے (متی ۲۵:۴۱، ۴۶)۔ یہ کوئی توہم پرستی نہیں ہے، بلکہ کچھ مقدس لوگوں کو اس کا ٹھوس تجربہ ہوا ہے۔ اگر آپ سچائی کے متلاشی ہیں تو آپ جانتے ہیں کہ اگر ہر کسی نے ایسا تجربہ نہیں کیا، تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ غلط ہے۔ اسی لیے ہم ان باتوں کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ یہ کوئی ایسی من گھڑت کہانی نہیں جو ہم لوگوں کو خدا کی زندگی کی طرف لانے کے لیے خوفزدہ کرنے کے لیے پیش کر رہے ہوں، ایسا نہیں ہے۔ تجربہ کیا جا سکتا ہے اور اسے فعال طور پر تلاش کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ زندگی کے بارے میں سنجیدہ ہیں تو اسے ضائع نہ کریں۔

کچھ بھی ہمارے نگاہ کو مٹا یا دور نہیں کر سکتا۔ اس کا استثنا یسوع کا خون ہے (۱ یوحنا ۱:۷)۔ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے وہ ابدی زندگی رکھتا ہے، لیکن جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا، وہ زندگی نہ دیکھے گا، بلکہ خدا کا قہر اس پر رہتا ہے (یوحنا ۳:۳۶)۔ کیوں؟ کیونکہ یسوع خدا ہے (کلسیوں ۲:۹) اور اس کی زندگی لامحدود قیمتی ہے (۱ پطرس ۱:۱۸-۱۹)۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے گناہوں کی قیمت اپنی جانوں سے چکائیں۔ خدا عادل ہے (استثنا ۳۲:۴) اور اس نے ہمیں ہمارے گناہوں سے نکلنے کا راستہ دیا ہے اور وہ یسوع ہے۔ اس کا بیٹا، آسمانی باپ کی طرف سے اختیار پا کر، ہمارے لیے اپنی جان دی تاکہ ہم جی سکیں۔ اس کا خون، جس کی قدر ناقابل فہم ہے، ہمارے گناہوں کا کفارہ دیتا ہے اور ہمیں دھو کر پاک صاف کرتا ہے۔ جب ہم پاک صاف ہو جاتے ہیں تو ہم خدا کا ہیکل بن سکتے ہیں اور روح القدس ہم میں بستی ہے (۱ کرنتھیوں ۶:۱۹)۔ ہم روح میں دوبارہ پیدا ہوتے ہیں (یوحنا ۳:۵، ططس ۳:۵، ۱ پطرس ۱:۲۳) اور یہ کسی پر زبردستی نہیں کی جا سکتی بلکہ یہ اپنی مرضی سے ہوتا ہے، قطع نظر اس کے کہ کوئی اسے سمجھے یا نہ سمجھے۔ میں ایمان کے ساتھ چلا جب بشارت دینے والے نے مجھے للکارا اور میری نئی روح کا تجربہ میرے لیے ایک جھٹکا تھا، لیکن اس لحاظ سے ایک مثبت جھٹکا۔

پیتسمہ کے ذریعے ہم اپنی پرانی زندگی کو دفن کرتے ہیں (رومیوں ۶:۴)۔ پھر ہم یسوع کے ساتھ ایک نئی زندگی کے لیے پانی سے باہر نکلتے ہیں اسی طرح جیسے وہ موت سے زندگی کی طرف آیا جب خدا نے اسے دوبارہ زندہ کیا۔ ہم اسی روح میں حصہ دار بنتے ہیں جو یسوع کے پاس ہے۔ روح القدس کو دوسرا مددگار کہا جاتا ہے (یوحنا ۱۴:۱۶) اور یسوع پہلا ہے۔ میں نے خدا کو تلاش کیا تھا اور

اس نے مجھے جواب دیا جب میں پندرہ سال کا تھا، لیکن مجھے واقعی «اسے پاؤں» اور یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے میں اٹھارہ سال لگ گئے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس سنجیدگی کو سمجھیں گے جو میں یہاں پیش کر رہا ہوں اور جب میں ایسی گواہیاں دوں جو بیک وقت حیرت انگیز اور پاگل پن لگتی ہیں تو آپ گھبرائیں گے نہیں۔ میں اس سے بخوبی واقف ہوں، لیکن سچ کہے بغیر سچائی بیان کرنا مشکل ہے۔ ہم سب ایک وقت میں دوسروں کے گناہوں کے نتیجے میں خدا سے دور ہو گئے تھے اور ہم میں سے ہر ایک کو خدا کی ضرورت ہے تاکہ زندگی کی روح ہم میں دوبارہ پھونکی جا سکے (حزقی ایل ۵: ۳۷-۶)۔ خدا نے آدم میں زندگی پھونکی (پیدائش ۲: ۷) اور جب آدم مرا، تو یہ جسم میں نہیں، بلکہ روح میں تھا۔ یہی حال حوا کا تھا۔ اسی لیے جب ان کی روح مری تو وہ یکسر بدل گئے۔ اسی وجہ سے ہم مکمل طور پر بدل جاتے ہیں جب ہم خدا کی روح سے دوبارہ پیدا ہوتے ہیں (۲ کرنتھیوں ۵: ۱۷)۔

دیکھ، میں جلد آنے والا ہوں اور جو اجر مجھے دینا ہے میرے پاس ہے اور میں ہر ایک کو اس کے کام کے مطابق بدلہ دوں گا۔ میں الفا اور اومیگا، پہلا اور آخری، ابتدا اور انتہا ہوں۔ مبارک وہ ہیں جو اپنے لباس دھوئے ہیں۔ انہیں زندگی کے درخت کے پاس جانے کا حق ملے گا اور وہ شہر کے دروازوں سے داخل ہوں گے۔ لیکن باہر کتے اور جادوگر اور حرامکار اور قاتل اور بت پرست اور ہر ایک جو جھوٹ سے محبت کرتا اور جھوٹ بولتا ہے، موجود ہیں۔ میں یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا تاکہ کلیسیاؤں میں تمہیں ان باتوں کی گواہی دے۔ میں داؤد کی نسل اور اولاد اور صبح کا چمکا ہوا ستارہ ہوں۔» روح اور دلہن کہتی ہیں، «آ!» اور جو یہ سنتا ہے، اسے کہنا چاہیے: «آ!» جو پیاسا ہے وہ آئے، اور جو چاہتا ہے وہ زندگی کا پانی مفت لے۔

--- مکاشفہ ۱۷: ۲۲-۱۲

میں آپ سے وہی کہتا ہوں جو حنیاہ نے پولس سے کہا تھا جب پولس کی بینائی بحال ہوئی تھی:

اب تو کیوں دیر کرتا ہے؟ اٹھ، پیتسمہ لے اور اس (یسوع) کا نام لے کر اپنے گناہ دھلوا۔

--- اعمال ۱۶: ۲۲

باب ۳۹

خود مسیح کی زبانی

پیتسمہ کے معاملے پر لوگ بحث کی انتہا کر دیتے ہیں۔ کبھی اس کے معنی مروڑتے ہیں، کبھی اسے سہل بناتے ہیں اور کبھی تاویلوں کی نذر کر دیتے ہیں۔ وہ مجالس، عقائد اور اپنی دانش کی دھائی تو دیتے ہیں مگر خود خداوند کا کلام سننے کے لیے شاذ و نادر ہی رکتے ہیں۔ نہ پولس، نہ پطرس، نہ کوئی کونسل، یہاں صرف اور صرف مسیح کے الفاظ ہیں۔ آئیے، آقا کو خود کلام کرنے دیں۔

۱۰۳۹ اس کی بادشاہی کا دروازہ

یسوع پیتسمہ کو ایمان کے ساتھ کسی زائد یا اختیاری جز کے طور پر پیش نہیں کرتا۔ وہ اس کا حکم دیتا ہے۔ یہ بادشاہی کی دھلیز ہے اور نئی زندگی میں داخلے کا باب۔

مرقس 16:16 • جو ایمان لائے اور پیتسمہ لے اُس کی نجات ہوگی مگر جو ایمان نہ لائے اُس پر کفر کا فتویٰ لگے گا۔

متی 28:19 • پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے پیتسمہ دو۔

یوحنا 3:5 • جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔

بعض کہیں گے کہ ان کلمات کا پہلا حصہ غیر معتبر ہے — کہ مرقس کی انجیل کی آخری آیات دو قدیم نسخوں میں مفقود ہیں۔ لیکن ایرینیئس نے ۱۸۰ء تک، اُن قلبی نسخوں کی کثرت سے بہت پہلے، انہیں خود مرقس کے کلام کے طور پر نقل کیا ہے، اور قلبی نسخوں کی بھاری اکثریت ان کی تائید کرتی ہے۔ اور غور کیجئے کہ یہ آیت کس بات کو مجرم ٹھہراتی ہے: محض بے اعتقادی کو — «جو ایمان نہ لائے» — نہ کہ پانی کی حاجت کو۔ یہ کسی ایسی بات کا مطالبہ نہیں کرتی جس کا حکم باقی کلام مقدس میں بھی نہ دیا گیا ہو: اعمال 2:38، رومیوں 6:4، ۱-پطرس 3:21۔ پس، اسے اپنے پورے وزن کے ساتھ تسلیم کیا جائے۔

۲۰۳۹ تمام راستبازی کو پورا کرنا

اس کے پاس دھونے کے لیے کوئی گناہ نہ تھا۔ پھر بھی وہ دریائے یردن میں اترا — کسی جبر یا مجبوری کے تحت نہیں — تاکہ تمام راستبازی کو پورا کرے اور ہمارے لیے راہ متعین کر دے۔

متی 3:15 . اب تو ایسا ہی ہونے دے کیونکہ ہمیں اسی طرح سب راستبازی پوری کرنا مناسب ہے۔

۳۰۳۹ عمیق پیتسمہ

یسوع نے اپنی موت کو پیتسمہ قرار دیا۔ پانی کے اس پار صلیب کھڑی ہے۔ اور وہ فرماتا ہے کہ اس کے پیروکار بھی اسی موت کی گہرائی میں اترتے ہیں تاکہ اس کی نئی زندگی میں جی اٹھیں۔

لوقا 12:50 . لیکن مجھے ایک پیتسمہ لینا ہے اور جب تک وہ پورا نہ ہو لے میں کیسا تنگ رہتا ہوں!

مرقس 10:38-39 . کیا تم وہ پیالہ پی سکتے ہو جو میں پیتا ہوں؟ اور وہ پیتسمہ لے سکتے ہو جو میں لیتا ہوں؟ ... جو پیالہ میں پیتا ہوں تم اسے پیو گے اور جس پیتسمہ سے میں پیتسمہ لیتا ہوں تم اس سے پیتسمہ پاؤ گے۔

اعمال 1:5 . کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے پیتسمہ دیا مگر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے پیتسمہ پاؤ گے۔

اس نے کلام کیا، اس نے حکم صادر فرمایا، وہ خود اس راہ پر چلا اور اس نے پانی کو بیک وقت قبر بھی بنا دیا اور رحم مادر بھی۔ جو اس کی موت اور جی اٹھنے کی کامل تصویر ہے۔ اب بحث تمام ہوئی۔ بس ایک ہی سوال باقی ہے: کیا آپ وہی کریں گے جو اس نے فرمایا؟

باب ۴۰

بالغ پیتسمہ

۱۰۴۰ پیتسمہ ایک شادی ہے

آپ کسی اجنبی سے چھپ کر شادی نہیں کرتے۔ آپ گواہوں کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں، عہد و پیمان باندھتے ہیں، آپ کو آراستہ کر کے پیش کیا جاتا ہے۔ کلام مقدس ہمیں بتاتا ہے کہ یہ مسیح اور اُس کی کلیسیا کا بھید ہے: ہماری نسبت ایک ہی شوہر سے ہوئی ہے (2 کرنتھیوں 11:2) ، اور وہی دولہا ہے — یوحنا پیتسمہ دینے والے نے اُسے اسی نام سے پکارا (یوحنا 3:29) ، اور اُس نے خود بھی اپنی یہی پہچان کروائی (متی 9:15) - پیتسمہ کا پانی وہ قربان گاہ ہے جہاں ایماندار اقرار کرتا ہے کہ «ہاں، میں قبول کرتا ہوں»۔

ایمان دل کی رضا مندی ہے؛ پیتسمہ بدن کا عہد ہے۔ یسوع نے ان دونوں کو ایک ہی سانس میں جوڑ دیا: «جو ایمان لائے اور پیتسمہ لے اُس کی نجات ہوگی» (مرقس 16:16) پہلے ایمان، پھر پانی اُس حقیقت پر مہر ثبت کرتا ہے جو ایمان پہلے ہی پا چکا ہے۔ اور پولس کو سنیں: «تم میں سے جتنے مسیح میں پیتسمہ پا چکے ہو مسیح کو پہننے ہوئے ہو» (گلٹیوں 3:27) - پیتسمہ شادی کا لباس ہے۔ پانی سے گریز کرنا انجیل کو سادہ بنانا نہیں؛ بلکہ یہ تقریب سے انکار کرنا ہے — یعنی دولہا سے محبت کا دعویٰ تو کرنا مگر شادی میں کبھی شریک نہ ہونا۔

اس احتیاط کو سمجھ لیں: پانی بذاتِ خود کسی کو نہیں دھوتا — یہ کام صرف برہ کا خون کرتا ہے۔ پیتسمہ «خدا کے لیے ایک نیک ضمیر کا جواب» (1 پطرس 3:21) ہے، یہ ایک عہد ہے، نجات کی قیمت نہیں۔ صلیب پر موجود ڈاکو کو اس کے بغیر ہی قبول کر لیا گیا، کیونکہ دولہا خود روبرو اُس کے ساتھ تھا — لیکن یہ وہ استثنا ہے جو قاعدے کو ثابت کرتا ہے۔ باقی سب کے لیے ترتیب یہی ہے: ایمان لاؤ، اور اُس کے ساتھ دفن ہو کر جی اٹھو (رومیوں 6:4) ، اور برہ کی شادی کے لیے تیار ہو جاؤ (مکاشفہ 19:7) - اس سے پہلے کہ ہم انسانی روایات کو پرکھیں، ہمیں دولہا کے معیار کو حتمی طور پر طے کرنا ہوگا۔

یہ کوئی رائے نہیں ہے۔ یہ ثبوت ہے — نئے عہد نامے کی یونانی گرامر سے، پرانے عہد نامے کی عبرانی تمثیلوں سے، اور تورات میں 3,400 سالوں سے پوشیدہ ان حروف کے تسلسل سے جنہیں کمپیوٹر ایجاد ہونے تک کوئی انسانی آنکھ پڑھ نہیں سکتی تھی۔ تین آزاد گواہ، تین ہزار سالوں پر محیط، سب ایک ہی بات کہہ رہے ہیں: پیتسمہ شعور رکھنے والوں کے لیے ہے۔ یہ ایک ضرورت ہے۔ اور یہ بالغوں کے لیے ہے۔ اگر آپ اسے مسترد کرنے کا سوچ رہے ہیں — تو آگے پڑھیں۔ ثبوت قابلِ تصدیق ہے۔ بائبل کے حوالے دیے گئے ہیں۔ اور تورات کے حروف میں چھپے الفاظ ٹھیک اسی نسل کے منتظر تھے۔

ناروے میں بچوں کا پیتسمہ (Infant baptism) صدیوں سے ایک نمایاں روایت رہا ہے۔ بہت سے خاندانوں کے لیے، پیدائش کے فوراً بعد چرچ میں اپنے بچوں کا پیتسمہ کروانا ایک لازمی امر ہے۔ ناروے کا چرچ، جو پہلے سرکاری چرچ تھا، اس رسم کا سب سے بڑا پیروکار رہا ہے، حالانکہ کیتھولک اور

میتھوڈسٹ چرچ بھی بچوں کے پیتسمے پر عمل کرتے ہیں۔ تقریب کے دوران، بچے کو پیتسمہ کے حوض (baptismal font) تک لایا جاتا ہے، اکثر سفید کرسٹنگ گاؤن پہنایا جاتا ہے جو نسل در نسل چلا آ رہا ہوتا ہے۔ پادری بچے کے سر پر تین بار پانی ڈالتے ہوئے کہتا ہے: "میں تجھے باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے پیتسمہ دیتا ہوں" (متی 28:19)۔ خاندان بچے کی مسیحی پرورش میں مدد کے لیے گاڈ پیئرٹس (godparents) کا انتخاب بھی کرتا ہے۔ اگرچہ بچوں کا پیتسمہ اب بھی وسیع پیمانے پر رائج ہے، لیکن حالیہ برسوں میں پیتسمہ کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ بہت سے نارویجنوں کے لیے، بچوں کا پیتسمہ صرف ایک مذہبی عمل نہیں بلکہ ایک خاندانی روایت اور نئے خاندانی رکن کا جشن منانے کے لیے رشتہ داروں اور دوستوں کو اکٹھا کرنے کا موقع ہے۔ تاہم، روایت اس بات کی ہرگز ضمانت نہیں ہے کہ کوئی عمل خدا کے حکم کے مطابق ہے۔ اسی لیے، بیپٹسٹ اور پینٹی کوسٹل چرچ جیسے مسیحی فرقے موجود ہیں، جہاں اس کے بجائے بالغوں کا پیتسمہ دیا جاتا ہے۔

اس میں ایک عجیب تضاد ہے، کیونکہ جس آیت کا پادری حوالہ دیتا ہے، اس میں واحد حکم *mathēteusate* (G3100) ہے — یعنی "شاگرد بناؤ" (کنگ جیمز ورژن اسے "سکھاؤ" کہتا ہے)۔ پیتسمہ، *baptizantes* (G907)، صرف ایک موجودہ اسم فاعل (present participle) ہے جو یہ بیان کرتا ہے کہ شاگرد بنانے کا عمل کیسے انجام دیا جاتا ہے۔ لہذا بائبل یہ فرض کرتی ہے کہ جس کا پیتسمہ ہو رہا ہے وہ پہلے سے ہی شاگرد ہے۔

ہمیں یاد ہے کہ یہودی کس قدر آمادگی کے ساتھ یوحنا اصطباغی سے پیتسمہ لیتے تھے (متی 3:5-6)۔ اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ وہ طویل عرصے سے *mikvah* ^{H4723} سے واقف تھے، جو پانی میں مکمل غوطہ لگا کر روحانی پاکیزگی حاصل کرنے کی ایک رسم تھی۔ اور خود عبرانی لفظ *mikveh* کے دوہرے معنی ہیں جو براؤن-ڈرائیور-برگولف میں ملتے ہیں: اس کا مطلب "پانی کا اجتماع" اور "امید" دونوں ہیں۔ یرمیاہ 17:13 میں، نبی لکھتا ہے: «اے خداوند، اسرائیل کی امید (*mikveh*)»۔ جس لفظ کا ترجمہ "امید" کیا گیا ہے، وہی لفظ اس رسمی غسل کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ پاکیزگی کا پانی اور اسرائیل کی امید ایک ہی عبرانی لفظ ہیں۔ ایک درست مکواہ کے لیے، کچھ پانی کا "آسمان" سے آنا ضروری تھا، جس کا مطلب یہ تھا کہ وہ براہ راست بارش کے ذریعے حوض میں آتا تھا۔ یہ یسوع کی ایک نبوی تصویر تھی — وہ جو آسمان سے آیا، خدا کی طرف سے بھیجا گیا۔ یسوع نے یہ بھی کہا، «میں زندگی کا پانی ہوں» (یوحنا 4:14)۔ یہودیوں کے لیے، «*mikvah*» سب سے بڑھ کر روحانی پاکیزگی کی نمائندگی کرتا ہے (ططس 3:5؛ اعمال 22:16)۔ اسرائیل نے ہزاروں سالوں سے پاکیزگی کے ذریعہ کے طور پر مکواہ پر عمل کیا ہے۔ یہ حیض کے بعد، مردہ کو چھونے کے بعد، یا شادی جیسے زندگی کے اہم واقعات سے پہلے ہوتا تھا۔

خود یہ عمل اس کے طریقہ کار کی تردید کرتا ہے۔ یونانیوں کے پاس انتخاب کے لیے تین افعال تھے: *ῥαντίζω* ^{G4472} rhantizō یعنی چھڑکا، *cheō* یعنی انڈیلنا، اور *βαπτίζω* ^{G907} baptizō یعنی مکمل طور پر ڈبونا یا ڈھانپ لینا۔ روح نے مستقل طور پر ڈبونے کا انتخاب کیا — اور *baptō* (ایک مختصر ڈبکی) کے برعکس، *baptizō* ایک دیرپا تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔

مسیحی یہودی جانتے ہیں کہ مکواہ اس پاکیزگی کی ایک نبوی تصویر تھی جو ہر شخص کو یسوع مسیح میں موت سے زندگی کی طرف جانے کے لیے کرنی پڑتی ہے۔ ہم اسے اسرائیل کے بحیرہ احمر عبور کرنے میں یا جب نوح کو کشتی میں سمندر پر سفر کرنے کے لیے بلایا گیا تھا، تب بھی دیکھتے ہیں۔ یہ دونوں نجات کے پیتسمے کی تصویریں تھیں جو آنے والا تھا (1 پطرس 3:21)۔ پیتسمہ پرانے کے مرنے

اور نئے کے جی اٹھنے کا نام ہے (کلسیوں 2:12) - اگر یسوع ہی راستہ، سچائی اور زندگی ہے (یوحنا 14:6) اور خود اس کا پیتسمہ ہوا (متی 3:13-17) ، تو ہم اس کی مثال پر کیوں نہ چلیں، خاص طور پر جب وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ پیتسمہ دیتا رہا (یوحنا 3:22) ؟

بٹے کا اپنا نمونہ خود بولتا ہے۔ اس نے پرانے عہد کی بچوں والی نشانیاں حاصل کیں - آٹھویں دن ختنہ ہوا (لوقا 2:21) اور ہیکل میں پیش کیا گیا (لوقا - 2:22) لیکن بچپن میں کبھی پیتسمہ نہیں لیا۔ اس کے بجائے اس نے تیس سال انتظار کیا اور اپنی مرضی سے دریائے یردن میں اترا (متی 3:13-17) ، تاکہ ہمیں دکھائے کہ پیتسمہ شعوری اور رضاکارانہ اطاعت کا عمل ہے۔

جب یسوع نے نیکودیمس سے کہا »تجھے نئے سرے سے پیدا ہونا ضروری ہے« (یوحنا 3:7) ، تو وہ آدمی رات کی گفتگو میں کوئی نیا عقیدہ نہیں بنا رہا تھا - وہ ایک پوری نبی-عہد نامے کی توقع کو ایک جملے میں سمیٹ رہا تھا، اور اسے ایک ایسے شخص کی طرف نشانہ بنا رہا تھا جو خود کو پہلے ہی اندر سمجھتا تھا۔ اسرائیل کے ایک استاد کے لیے اس میں کچھ بھی نیا نہیں تھا۔ بائبل نے اس کا وعدہ کیا تھا۔ حزقی ایل نے خدا کو یہ عہد کرتے سنا کہ وہ اپنے لوگوں پر »صاف پانی چھڑکے گا«، انہیں »نیا دل« دے گا اور »اپنی روح« ان کے اندر ڈالے گا (حزقی ایل 36:25-27) ؛ ایک باب بعد، خشک ہڈیاں سانس لیتی ہیں اور زندہ کھڑی ہو جاتی ہیں (حزقی ایل 37) - موسیٰ نے وہی امید قائم کی کہ خدا خود دل کا ختنہ کرے گا »تاکہ تو جیتا رہے« (استثنا 30:6) ؛ یرمیاہ نے اسے ایک نئے عہد میں اندرونی طور پر لکھی ہوئی شریعت کے طور پر بیان کیا (31:33) ؛ داؤد نے اسے اس فریاد کے طور پر پیش کیا »اے خدا میرے اندر پاک دل پیدا کر... اور میرے اندر نئی اور درست روح ڈال« (زبور 51:10) - پانی، روح، نیا دل، زندگی - یوحنا 3:5 کا عین سامان - صدیوں سے عبرانی صحیفوں میں موجود تھا۔

اور یہ صرف صفحے پر نہیں تھا۔ اس کے ہم عصر اس کے لیے دعا کرتے تھے: یروشلم سے ایک دن کی مسافت پر قرآن کے لوگ خدا سے دعا کرتے تھے کہ وہ انہیں اپنی پاک روح سے پاک پانیوں کی طرح صاف کرے اور انہیں شیول سے ابدی بلندی تک اٹھائے (کیونٹی رول اور تھینکس گیونگ ہیمنز)۔ اس کی اپنی شریعت نے اسے نصف نافذ کیا تھا: ایک غیر قوم جو عہد میں داخل ہوتا تھا اسے اپنی سابقہ زندگی پیچھے چھوڑنی پڑتی تھی - پرانے رشتے کالعدم، ایک نئی شناخت عطا کی جاتی تھی - اور نوآموز کے غوطہ لینے پر ہلیل اور شمائی کے گھرانوں میں اس کی اپنی نسل کے دوران ہی بحث ہو چکی تھی (مشناہ پسح 8:8) - اور یوحنا اصطباغی نے اسے ابھی دن کی روشنی میں لایا تھا، اسرائیلیوں کو خود پانی میں اترنے کی دعوت دی اور خبردار کیا، »یہ نہ کہو... کہ ابراہیم ہمارا باپ ہے« - کیونکہ خدا پتھروں سے بھی ابراہیم کے لیے اولاد پیدا کر سکتا ہے (متی 9:3) - پہلی پیدائش کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

چنانچہ دوبارہ پیدائش کبھی بھی کسی انسان کے ساتھ باہر سے کیا جانے والا کام نہیں تھا؛ یہ ایک دھلیز تھی جسے اس نے خود عبور کیا۔ »یہ ضروری ہے« یسوع نے کہا - اور تم جمع کا صیغہ ہے، جو کمرے میں موجود ایک شخص سے آگے تک پہنچتا ہے - »کہ تم اوپر سے پیدا ہو«؛ اور اسی سانس میں اس نے طریقہ بتایا: جیسے موسیٰ نے سانپ کو اونچا کیا، ویسے ہی ابن آدم کو اونچا کیا جانا ضروری ہے، تاکہ جو کوئی ایمان لائے اس میں زندگی ہو (یوحنا 3:14-15) - صرف غیر قوم نہیں، صرف اسرائیل نہیں، بلکہ تم - اب، روح کے ذریعے، بٹے کے ذریعے، اور کھلی آنکھوں کے ساتھ پانی میں۔ اسی لیے یہ نشانی کبھی بھی کسی بچے کی پراکسی کے ذریعے نہیں تھی: نوآموز نے مکواہ کا انتخاب کیا، یوحنا کے

سامعین خود کٹارے پر چل کر آئے، اور نیقودیمس — جس کے پاس معلومات کی کمی نہیں تھی، صرف رضامندی کی کمی تھی — آخر کار اپنے دروازے سے گزر گیا (یوحنا 7:50، 19:39) - پیتسمہ اوپر سے پیدا ہونے والے شخص کا شعوری عبور ہے۔

کوئی ان مصریوں کو بھی یاد کرتا ہے، جو دنیا کی نمائندگی کرتے ہیں بالکل ویسے ہی جیسے نوح کے زمانے میں لوگ تھے۔ علامتی طور پر، وہ بحیرہ احمر کے پاکیزگی کے امتحان میں پاس نہیں ہوئے، حالانکہ وہ سمجھتے تھے کہ وہ ہوں گے۔ یہ نوح کے طوفان کی بھی عکاسی کرتا ہے، جہاں برائی کو مزید برقرار رہنے کی اجازت نہیں تھی۔ مکواہ اس طرح نئی زندگی کی علامت ہے اور ساتھ ہی پرانے پر فیصلہ بھی۔ یہ بالکل عشائے ربانی کی طرح ہے، جہاں انسان یسوع کے خون اور بدن میں یا تو نجات کے لیے یا فیصلے کے لیے حصہ لیتا ہے (1 کرنتھیوں 11:27-29) - یہ پیتسمہ — یہ پاکیزگی — ان لوگوں کے لیے اختیاری نہیں ہے جو وعدہ کی سرزمین میں داخل ہونا چاہتے ہیں؛ یہ ایک مطلق ضرورت ہے (یوحنا 3:5) - پھر بھی پانی ایمان کی جگہ نہیں لیتا؛ یہ اس کا اظہار کرتا ہے۔ پیتسمہ اس دل کا مقرر کردہ جواب ہے جو پہلے ہی ایمان لاتا ہے اور توبہ کر چکا ہے (1 پطرس — 3:21) نہ کہ کوئی ایسا کام جو وہ حاصل کرے جو صرف مسیح کا خون دے سکتا ہے (افسیوں 9-8:2) - حقیقت یہ ہے کہ آج بہت سے گرجا گھروں میں اسے نظر انداز کیا گیا ہے، یہ سچائی کو باطل نہیں کرتا؛ تاریخ آج بھی خود کو دھراتی ہے۔ بہت سے لوگ خدا کے سامنے کھڑے ہیں، خود پسند اور مغرور، یہ سمجھے بغیر کہ یہ راستہ کہاں لے جاتا ہے۔

رومیوں 11-6:1 . پس ہم کیا کہیں؟ کیا ہم گناہ میں پڑے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو؟ ہرگز نہیں۔ ہم جو گناہ کے اعتبار سے مر گئے تو پھر اس میں کیوں کر زندگی گزاریں؟ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنے لوگوں نے مسیح یسوع میں پیتسمہ لیا تو اُس کی موت میں پیتسمہ لیا؟ پس اُس موت میں پیتسمہ پانے سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہو گئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی پائیں۔ کیونکہ اگر ہم اُس کی موت کی مشابہت میں اُس کے ساتھ پیوند ہو گئے ہیں تو یقیناً اُس کے جی اُٹھنے کی مشابہت میں بھی اُس کے ساتھ پیوند ہوں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا پرانا انسان اُس کے ساتھ مصلوب ہو گیا تاکہ گناہ کا بدن پیکار ہو جائے اور ہم آئندہ گناہ کی غلامی نہ کریں۔ کیونکہ جو مر گیا وہ گناہ سے چھوٹ گیا۔ پس اگر ہم مسیح کے ساتھ مر گئے تو ہمیں یقین ہے کہ اُس کے ساتھ جئیں گے بھی۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ مسیح مردوں میں سے جی اُٹھ کر پھر کبھی نہیں مرے گا۔ اب موت کا اُس پر پھر کبھی اختیار نہ ہوگا۔ کیونکہ وہ جو مر گیا تو گناہ کے لیے ایک ہی بار مر گیا مگر اب جو جیتا ہے تو خدا کے لیے جیتا ہے۔ پس تم بھی اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار سے تو مُردہ مگر مسیح یسوع میں خدا کے لیے زندہ سمجھو۔

جو لوگ سمندر عبور کرنے کے لیے تیار نہیں تھے وہ پرانی دنیا میں مر جاتے، اور یوحنا یہ جانتا تھا جب اس نے یسوع کے بارے میں بات کی:

متی 12-3:11 . میں تو پانی سے توبہ کے لیے تم کو پیتسمہ دیتا ہوں مگر جو میرے بعد آنے والا ہے وہ مجھ سے زور آور ہے میں اُس کی جوتی اٹھانے کے لائق نہیں ہوں۔ وہ

(یسوع مسیح) تمہیں روح القدس اور آگ سے پیتسمہ دے گا۔ اُس کا چہاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کرے گا اور اپنے گیموں کو تو کھتے میں جمع کرے گا مگر بھوسے کو نہ بچھنے والی آگ میں جلا دے گا۔

مجھے خدا کے کلام، بائبل سے الفاظ شیئر کرنے پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ خدا کے ساتھ میرے تجربات تصدیق کرتے ہیں، تاہم، کہ اس کا کلام سچ ہے؛ اگر ہم اچھا پھل چاہتے ہیں، تو ہمیں خدا کے کلام پر قائم رہنا چاہیے اور اسی کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔ بہت سے ایماندار سوچتے ہیں کہ ایک شخص بچوں کے پیتسمے کے ذریعے خدا کی بادشاہی میں داخل ہوتا ہے، لیکن بائبل میں اس کا کوئی اشارہ نہیں ہے۔ میں نے خود روح القدس سے سنا ہے کہ ہمیں بچوں کے بارے میں فکر نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ اگر وہ نجات سے پہلے مر جائیں تو خدا انہیں پاک کر دیتا ہے۔ یہ تقریباً 2016 کے سال کے اُس پاس ہوا، اور روح القدس نے مجھے لفظ *ablution* (غسل) دیا، ایک ایسی اصطلاح جس کے معنی میں نہیں جانتا تھا۔ اس وقت، میں سوچ رہا تھا کہ ان بچوں کا کیا ہوگا جو یسوع مسیح کی واپسی پر دوبارہ پیدا نہیں ہوئے ہیں۔ تب روح القدس نے مجھے یہ ایک لفظ دیا:

یہ تب ہوا جب ہارون، موسیٰ کا بھائی، سردار کاهن کے طور پر نصب کیا گیا، جس میں وسیع پیمانے پر پاکیزگی کی رسومات شامل تھیں۔ احبار 8 کے مطابق، ہارون اور اس کے بیٹوں کو پانی سے دھویا گیا، مخصوص کاهن کے لباس پہنائے گئے، مقدس تیل سے مسح کیا گیا، اور مقدس خدمات انجام دینے کے لیے تقدیس اور تیاری کے لیے خصوصی قربانیاں پیش کی گئیں۔ جب ہارون پاک اور تیار ہو گیا، تو وہ سال میں ایک بار کفارہ کے دن، یوم کپور، پر عہد کے صندوق کے سامنے رسمی اعمال انجام دینے کے لیے قدس الاقداس (*Kodesh HaKodashim*) میں داخل ہو سکا تھا۔ یہ خیمہ اجتماع کا سب سے مقدس حصہ تھا، جہاں خدا کی موجودگی منفرد طور پر ظاہر ہوتی تھی۔ یہ واضح ہے کہ روح القدس مجھے دکھانا چاہتا تھا کہ بچے خدا کے ہاتھوں میں ہیں اور ہمیں ان کے بارے میں فکر نہیں کرنی چاہیے۔ یہ اس کے برعکس ہے جب ایک بچہ بالغ ہو جاتا ہے اور خدا کے ساتھ اپنے تعلق اور یسوع کو قبول کرنے کے لیے خود ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے۔

--- Ablution کا مطلب ہے پاکیزگی

ہم بائبل میں یہ بھی دیکھتے ہیں کہ یسوع نے کبھی بچوں کو پیتسمہ نہیں دیا بلکہ انہیں برکت دی (مرقس 10:14) - اور یونانی زبان میں ایک فرق ہے جسے انگریزی چھپا لیتی ہے: متی 19:13-14 میں "بچوں" کے لیے متی جو لفظ استعمال کرتا ہے وہ ^{G3813} παιδίον paidion ہے - ایسے بچے جو چلنے اور آنے کے قابل ہوں۔ لوقا 18:15 ایک مختلف لفظ استعمال کرتا ہے - ^{G1025} βρέφος brephos، جس کا مطلب ہے رحم میں پلنے والا یا نوزائیدہ بچہ۔ یسوع نے بچوں کو برکت دی۔ اس نے انہیں پیتسمہ نہیں دیا۔ اور جب ہم کنکارڈنس ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے نئے عہد نامے کی ہر آیت کو تلاش کرتے ہیں، تو ^{G907} βαπτίζω baptizō ایمان لانے، توبہ کرنے، اور اقرار کرنے کے الفاظ کے ساتھ نو بار آتا ہے۔ یہ کسی بچے یا شیر خوار کے لفظ کے ساتھ صفر بار آتا ہے۔ ایک بار بھی نہیں۔ اس ثبوت کا مکمل مطالعہ، بشمول عبرانی جڑیں، فسخ کا تعلق، اور یونانی مورفولوجی، ہماری ساتھی کتاب *Through the Waters* (junfiye.publfiye.pro/through-the-waters) میں دستیاب ہے۔ صحیفوں میں، بچوں کے

بجائے بالغوں کو پیتسمہ دیا گیا (اعمال 2:38، 8:36-38؛ 16:33) - میری ہونے والی بیوی میرے لیے ایک برکت ہے، کیونکہ وہ بھی خدا سے سنتی ہے اور اپنے آس پاس کے لوگوں میں انجیل شیئر کرنے میں اس کی آگ رکھتی ہے۔ مجھے یقین تھا کہ بالغوں کا پیتسمہ خدا کی طرف سے مقرر کردہ ہے، لیکن میں جانتا تھا کہ اسے یہ بات خود باپ سے سننے کی ضرورت ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یسوع یوحنا باب 3 میں بچوں کے پیتسمے کے بارے میں بات نہیں کر رہا ہے، جیسا کہ مرقس بھی تصدیق کرتا ہے:

مرقس 16:16 - جو ایمان لائے اور پیتسمہ لے اُس کی نجات ہوگی مگر جو ایمان نہ لائے اُس پر کفر کا فتویٰ لگے گا۔

یسوع اکثر جہنم کے بارے میں بات کرتا تھا اور ہمیں سخت الفاظ کے ساتھ خبردار کرتا تھا۔ اس نے کہا کہ جہنم میں ڈالے جانے سے جسم کا کوئی حصہ کھو دینا بہتر ہے، جہاں کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی (مرقس 9:43-48) - اس نے اس امیر آدمی کے بارے میں بتایا جو شعلوں میں تڑپ رہا تھا اور رحم کی فریاد کر رہا تھا (لوقا 16:23-24) - یہ استعارے نہیں، بلکہ حقیقت ہیں۔

حروف میں پوشیدہ

لیکن ثبوت صرف اس بات پر ختم نہیں ہوتا جو بائبل سطح پر کہتی ہے۔ تورات - موسیٰ کی پہلی پانچ کتابیں - میں 304,805 عبرانی حروف ہیں، جو 3,400 سالوں سے بغیر کسی غلطی کے نقل کیے گئے ہیں۔ جب جدید کمپیوٹروں نے ان حروف میں مساوی وقفوں پر انکوڈ کیے گئے الفاظ (Equidistant Letter Sequences، ELS) تلاش کیے، تو انہیں کچھ ایسا ملا جو انسانی آنکھ کبھی نہیں دیکھ سکتی تھی -

49 کے وقفے پر - پینٹی کوسٹ کی طرف گنتی، پچاسواں دن - پیتسمے کی تھیولوجی سے متعلق گیارہ عبرانی الفاظ ہر ایک ایک باریا بہت کم پوری تورات میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک اپنے متعلقہ اقتباس پر اترتا ہے۔ **Tevilah** (טבילה، غوطہ) اس آیت پر آتا ہے جو «خود کو پانی میں نہانے» کا حکم دیتی ہے (احبار 15:7) - **Teshuvah** (תשובה، توبہ) اس غلام کے قانون پر آتا ہے جو اپنے آقا کے ساتھ رہنے کا انتخاب کرتا ہے (خروج 21:5-6) - **Mashiach** (משיח، مسیح) اس پر آتا ہے «میرا نام اس میں ہے» (خروج 23:21) - **Yeshuah** (ישוע، نجات) خون کے ساتھ قربان گاہ کی تقدیس پر آتا ہے (احبار 8:15) - کچن 49 کے وقفے پر کھانا پکانے کے بارے میں کسی آیت پر نہیں اترتا۔ اونٹ اونٹوں پر نہیں اترتے۔ یہ کنٹرول بے ترتیب، غیر متعلقہ متن پر اترتے ہیں۔ لیکن پیتسمے کا ہر لفظ اپنے اقتباس پر اترتا ہے۔

جب تورات کے متن کو ایک سلنڈر - اصل طومار - پر لپیٹا جاتا ہے، تو گیارہ الفاظ جوڑوں میں اکٹھے ہوتے ہیں جو منادی کرتے ہیں: توبہ کے ساتھ نجات کے ساتھ فسخ کا برہ؛ ایمان کے ساتھ غوطہ؛ اور مسیح، جس کا کالم طومار کے گرد لپیٹا ہے، غوطہ کو چھوتا ہے۔ **Mashiach** (358) جمع **Tevilah** (56) کا جیمٹریا 414 کے برابر ہے - **Nachshon** (נחשון) کا عین جیمٹریا، وہ شخص جو، یہودی روایت کے مطابق، سمندر کے پھٹنے سے پہلے ایمان کے ساتھ بحیرہ احمر میں داخل ہوا تھا۔

ہم نے تورات میں نیقودیمس کا نام بھی تلاش کیا - وہ شخص جسے یسوع نے «پانی اور روح سے پیدا ہونے» کا کہا تھا (یوحنا 3:5) - اس کا نام پوری تورات میں ایک بار، 1,092 کے وقفے پر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ گنتی 7:17 سے شروع ہوتی ہے - نحشون بن عمیناداب کی نذر۔ وہ شخص جسے پانی میں داخل

ہونے کا کہا گیا تھا، وہ اس شخص کے نام سے گزرتا ہوا انکوڈ کیا گیا ہے جو سب سے پہلے پانی میں داخل ہوا تھا۔ اور سطح کے الفاظ جنہیں نیقودیمس عبور کرتا ہے وہ انجیل کی طرح پڑھتے ہیں: نحشون (ایمان)، چھڑکنے کا پیالہ (خون کا اطلاق)، موسیٰ (شریعت)، کفارہ، اور ڈھانپنا — «تم میں سے جتنے مسیح میں پیتسمہ پا چکے ہو مسیح کو پہننے ہوئے ہو» (گلٹیوں 3:27)۔

سب سے حیران کن بات: جب ہم نے تورات کے پوشیدہ حروف میں **Emunah** (אֱמוּנָה، ایمان) اور **Tevilah** (טְבִילָה، غوطہ) کے درمیان فاصلہ ناپا، تو قریب ترین جوڑا استثنا 21:23 پر دو حروف کے فاصلے پر بیٹھتا ہے — «لعنتی ہے وہ جو لکڑی پر لٹکایا جائے»۔ وہ آیت جس کا پولس گلٹیوں 3:13 میں صلیب کے بارے میں حوالہ دیتا ہے۔ ایمان اور غوطہ، مصلوویت کی آیت پر چھوٹے ہوئے۔ تورات نے نجات کی دو ضروریات کو عین اس جگہ پہلو بہ پہلو انکوڈ کیا جہاں نجات خریدی گئی تھی — صلیب کے کھڑے ہونے سے 1,400 سال پہلے۔

اور جب ہم نے پیتسمے کے وقفوں پر شیر خوار کے معنی والا کوئی عبرانی لفظ تلاش کیا، تو نتائج تباہ کن تھے: **Tinok** (شیر خوار 49) کے وقفے پر سزائے موت پر اترتا ہے (خروج 21:15) - **Tinok** 34 کے وقفے پر مکمل طور پر غائب ہے۔ تورات پیتسمے کے وقفوں پر ایمان، توبہ، غوطہ، مسیح، اور نجات کو انکوڈ کرتی ہے۔ شیر خوار کہیں نہیں ملتا۔ ایک بار بھی نہیں۔ کسی بھی اہم وقفے پر نہیں۔

موسیٰ 304,805 حروف کو اس طرح ترتیب نہیں دے سکتا تھا کہ یہ الفاظ ان اقتباسات پر اتریں۔ رکاوٹیں بہت مخصوص ہیں۔ ترتیب بہت درست ہے۔ لیکن کوئی تو کر سکتا تھا۔ اور مکمل تجزیہ — شماریاتی ٹیسٹوں، کنٹرول الفاظ، اور ہر تصدیق شدہ نتیجے کے ساتھ — ساتھی کتاب *Through the Waters* (junfiye.publfiye.pro/through-the-waters) میں دستیاب ہے۔

میں نے اپنی ہونے والی بیوی کو پیتسمے کے حوالے سے چیلنج کیا اور کہا، «خدا سے پوچھو کہ کیا وہ تصدیق کر سکتا ہے کہ پیتسمہ بالغوں کے لیے ہے۔»

جب خدا نے اس کے کچھ ہی دیر بعد اسے جگایا، تو اس نے اسے ایک پرانی بائبل دکھائی — ممکنہ طور پر ایک عبرانی بائبل، حالانکہ وہ یقینی نہیں تھی۔ خدا نے پیتسمے کے بارے میں اس پیغام کی اس کے لیے تصدیق کی۔ اس نے کہا: «مجھے امید ہے کہ لوگ میری سنیں گے! بچوں کا پیتسمہ ایک برکت ہے، لیکن بالغوں کا پیتسمہ ایک ضرورت ہے!»

--- خدا میری ہونے والی بیوی کو آدھی رات کو جگاتا ہے

کون بچوں کو یسوع کی پیروی کرنے پر مجبور کر سکتا ہے؟ کوئی نہیں۔ لیکن بچوں کے پیتسمے کی روایت خدا کے کلام کو باطل کرتی ہے۔ اسے قبول کرنا مشکل ہو سکتا ہے، لیکن بائبل یہ دکھاتی ہے، اور روح القدس نے خود اس کی تصدیق کی ہے۔ میرے اپنے تجربے نے یہ دکھایا ہے — نہ صرف مجھے ذاتی طور پر، بلکہ ان لوگوں کو بھی جو وہاں موجود تھے جب ایک مقدس کا پیتسمہ ہوا اور اس کے فوراً بعد وہ زبانوں میں بولنے لگے، یہ سمجھے بغیر کہ کیا ہو رہا ہے (اعمال 2:4؛ 10:44-46)۔ میں نے ان ایمانداروں سے بات کی ہے جو اسے قبول نہیں کرتے، لیکن جب میں نے اپنی ہونے والی بیوی کو خدا سے جواب مانگنے کا چیلنج دیا، تو خدا نے اس سے آدھی رات کو بات کی اور اپنے کلام کی تصدیق کی۔ بچوں کا پیتسمہ خدا کی طرف سے نہیں، بلکہ انسانوں کی روایت ہے (مرقس 7:8)۔ ہمیں اپنا

راستہ چننا ہوگا: انسان یا خدا۔ نشانیاں اور معجزے ان کے پیچھے چلیں گے جو ایمان لاتے ہیں (مرقس 16:17)؛ دوسرے انسانی الفاظ کے ساتھ بولتے ہیں، اور وہ یا تو خدا کی طاقت کی عدم موجودگی کی وضاحت کرنے کی کوشش کریں گے یا اس کے بارے میں بات کرنے سے گریز کریں گے۔

بائبل واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ مقدس لوگ وہی معجزات اور کرشمے دکھائیں گے جو ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح نے کیے تھے (یوحنا 14:12) - ہم یہ نہیں پڑھتے کہ ہمیں طاقت سے خالی بلند و بالا الفاظ میں بات کرنی چاہیے۔ پولس اپنی وزارت کے بارے میں یہ نہیں کہتا۔ نہ ہی پطرس - جس نے اپنی زندگی یسوع مسیح کے لیے دی - صرف الفاظ کا آدمی تھا، بلکہ خدا کی طاقت کا تھا۔ آج، شاگرد جو خدا کی خدمت اپنے پورے وجود سے کرتے ہیں اور اسے پہلے تلاش کرتے ہیں، ان کے پاس فضل کے وہی تحفے ہیں جو یسوع کے زمانے کے لوگوں کے پاس تھے (گلتیوں 3:27؛ 1 کرنتھیوں 12:4-11)۔ ہمارے پاس خدا کے کلام کے نئے نیم گرم ہونے کی کوئی گنجائش نہیں ہے، اب یا کبھی بھی۔

ایک مخصوص اعتراض تندرست لوگوں کو بچ پر بٹھائے رکھتا ہے۔ لاؤدیکہ کے لیے خداوند کے الفاظ سننے سے پہلے مجھے اس کا جواب دینے دیں۔

کانسی کا سانپ اور چور

اعتراض ایک متوقع ڈھال ہے: صلیب پر چور پیتسمے کے بغیر بچ گیا، اس لیے میں مستثنیٰ ہوں۔ یہ ایک زمرے کی غلطی ہے جو تھیولوجی کا روپ دھارے ہوئے ہے۔ چور صلیب پر مر رہا تھا؛ اس کی پانی تک رسائی نہیں تھی۔ اس کی نجات استثنا کا معجزہ تھی، نہ کہ بادشاہی کا اصول۔ اس نے ضروری عمل انجام دیا: اس نے نجات دہندہ کی طرف دیکھا۔

یوحنا 3:14-15 اور جس طرح موسیٰ نے بیابان میں سانپ کو اونچا کیا اُسی طرح ابنِ آدم کا بھی اونچا کیا جانا ضروری ہے تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے۔

نمونہ طے شدہ ہے: ra'ah (רא'ה - دیکھنا)، chai (חַי - جینا)۔ گنتی 21 میں، שָׂרָאֵם sārāp^{H8314} (آئنی سانپ) موت لایا، لیکن נֶס nēs^{H5251} (معیار، جھنڈا) زندگی لایا۔ چور نے اونچے کیے گئے ابنِ آدم کی طرف دیکھا جبکہ اس کا جسم اپنی لکڑی پر جڑا ہوا تھا۔ وہ پانی میں نہیں اتر سکا تھا، لیکن اس نے اپنا دل بادشاہ کی طرف موڑ لیا۔ اس نے بالکل وہی کیا جو باپ نے ان حالات میں مانگا جو اسے دیے گئے تھے۔

آپ وہ چور نہیں ہیں۔ آپ صلیب پر جڑے ہوئے نہیں ہیں۔ آپ دریا کے کنارے کھڑے ہیں، اور پانی بڑھ رہا ہے۔ چور کے استثنا کا دعویٰ کرنا جبکہ خداوند کے حکم کو ٹھکرانا ایمان نہیں ہے؛ یہ نعمان کا غرور ہے اس سے پہلے کہ وہ یردن میں ڈبکی لگاتا (2 سلاطین 5)۔ نعمان ایک عظیم اشارہ، ایک زیادہ باوقار راستہ چاہتا تھا، لیکن اسے شفا صرف اس کیچڑ والی اطاعت میں ملی جسے اس نے شروع میں حقیر سمجھا تھا۔

انسانوں کے سامنے اقرار اختیاری نہیں ہے۔ مسیح واضح ہے: «پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کروں گا» (متی 10:32)۔

پیتسمہ عوامی، جسمانی اقرار ہے کہ پرانا انسان مر چکا ہے اور نیا انسان جی اٹھا ہے۔ اسے روکا اس عوامی گواہی کو روکا ہے جس کا مسیح اپنے لوگوں سے مطالبہ کرتا ہے۔

ہر ایماندار کو کم از کم مڑنا چاہیے۔ لیکن تندرست لوگوں کے لیے، وہ موڑ جو پانی پر رک جاتا ہے وہ ایسا موڑ ہے جس نے کیمپ سے اپنا سر چھپا لیا ہے۔ اپنی خشکی کو جواز دینے کے لیے چور کے پیچھے مت چھپیں۔ آپ نئے عہد کے پانی کو ٹھکراتے ہوئے سانپ کے کھمبے کی زندگی کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔ پانی انتظار کر رہا ہے، اور حکم واضح ہے۔

کرسٹنگ اور روح

لیکن پھر، اس بچے کا کیا جو بولنے کے قابل ہونے سے پہلے حوض تک لایا جاتا ہے؟ یہاں ایک نرم، نیک نیتی والی رسم نے خاموشی سے بہت سے لوگوں کو اس ایک فرش سے دور کر دیا ہے جو تھامے رکھتا ہے۔ کیونکہ روح کسی ایسے شخص پر انجام دی گئی رسم سے نہیں دیا جاتا جو جانتا نہیں؛ وہ ایمان کو دیا جاتا ہے: «پکا تم نے روح شریعت کے اعمال سے پایا یا ایمان لانے سے؟» (گلتیوں 2:3)۔ اور ہر پیتسمہ جو رسولوں نے ریکارڈ کیا وہ ایک ایمان لانے والے دل کے بعد آتا ہے: «توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام سے پیتسمہ لے... تو تم روح القدس کا تحفہ پاؤ گے» (اعمال 2:38) پہلے توبہ، پھر پانی، پھر تحفہ۔ بائبل یہاں تک کہ دوبارہ پیتسمے کے ذریعے ترتیب کو درست دکھاتی ہے: وہ لوگ جنہوں نے صرف یوحنا کا پیتسمہ لیا تھا، جنہوں نے «سنا بھی نہیں تھا کہ روح القدس بھی ہے»، ان سے پوچھا گیا «پھر تم نے کس کا پیتسمہ لیا؟» اور پھر «خداوند یسوع کے نام سے پیتسمہ لیا» (اعمال 5:2-19)۔ ایمان سے پہلے لیا گیا غسل کوئی رکاوٹ نہیں تھا؛ اس نے ایماندار کے پیتسمے کا مطالبہ کیا۔

درمیانی آواز (middle voice) — مرضی کی گرامر — دکھاتی ہے کہ فاعل خود پر عمل کر رہا ہے۔ «وہ سب موسیٰ کے لیے پیتسمہ دیے گئے» (1 کرتھیوں 10:2)، پھر بھی یونانی ebaptisanto (G907) درمیانی ہے: انہوں نے خود کو پیتسمہ دیا۔ پولس کو کہا گیا «اٹھ اور پیتسمہ لے اور اپنے گناہوں کو دھو ڈال» (اعمال 22:16، baptisai، G907، اور 628، apolousai، G628)، دونوں درمیانی حکم ہیں؛ اور اگرچہ گلتیوں 3:27 میں «پیتسمہ» غیر فعال ہے، «مسیح کو پہنچے ہوئے ہو» درمیانی ہے — enedusasthe (G1746)، ایک ایسا عمل جو آپ خود انجام دیتے ہیں۔ ایک بچہ درمیانی آواز میں کوئی عمل انجام نہیں دے سکتا۔

یہاں تک کہ پطرس اعمال 2:38-39 میں اس کی نشاندہی کرتا ہے: «توبہ کرو» (metanoēsate، G3340) جمع میں ہے، جبکہ پیتسمہ ہر ایک کو واحد میں الگ کرتا ہے: «تم میں سے ہر ایک پیتسمہ لے» (baptisthētō، G907) اور ان کے «بچوں» کے لیے وعدہ τέκνον teknon^{G5043} (اولاد) استعمال کرتا ہے، نہ کہ brephos (شیر خوار)؛ یہ «ان سب تک پہنچتا ہے جنہیں ہمارا خداوند خدا بلائے گا» — proskaleō (G4341) اور بلائے جانے کے لیے سننے کی طاقت کا ہونا ضروری ہے۔

تین عبارتیں بچوں کے پیتسمے کی خدمت میں پیش کی جاتی ہیں، اور ہر ایک، مکمل پڑھنے پر، دوسری طرف مڑ جاتی ہے۔ گھرانے — «وہ... اور اس کا گھرانہ» (اعمال 16:15)، «وہ اور اس کے سب» (اعمال 16:33)، «استفناس کا گھرانہ» (1 کرتھیوں 1:16) کو اس ثبوت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے کہ بچوں کو گھر کے ساتھ پیتسمہ دیا گیا تھا۔ لیکن جیلر کے گھر کی بات آخر تک سنیں: کلام «اس کے گھر کے سب لوگوں کو» سنایا گیا، اور اس نے «اپنے پورے گھرانے کے ساتھ خدا پر ایمان لا

کر خوشی منائی» (اعمال 16:32-34) - گھرانے نے سنا اور ایمان لایا، اور پھر پیتسمہ لیا۔ ختنہ کا موازنہ اس کے بعد پیش کیا جاتا ہے — پھر بھی پولس اسے بچپن سے نہیں بلکہ ایمان سے جوڑتا ہے: پیتسمے میں اس کے ساتھ دفن ہوئے، «جس میں تم خدا کے کام پر ایمان لانے کے وسیلہ سے اُس کے ساتھ جی بھی اٹھے» (کلکیوں 2:12) - اور «بچوں کو میرے پاس آنے دو» (متی 19:14) خداوند کا انہیں اٹھا کر برکت دینا ہے — پیتسمہ دینا نہیں؛ اس نے ہاتھ رکھے اور دعا کی، اس نے پانی نہیں ڈالا۔

جب، پھر، ایک بے ہوش بچے پر کی گئی رسم کو روح پہنچانے کے لیے سکھایا جاتا ہے اور اس پیتسمے کی جگہ قبول کیا جاتا ہے جس کا خداوند نے حکم دیا تھا، تو یہ وہی کام کرتا ہے جس کی اس نے سرزنش کی: «اپنی روایت کے وسیلہ سے خدا کے کلام کو باطل ٹھہراتے ہو» (مرقس 7:13) - تاریخ وہی کہانی سناتی ہے جو متن سناتا ہے: بچوں کے پیتسمے کا قدیم ترین واضح ذکر کہیں بھی — تروتولیان میں، تقریباً 200 عیسوی میں، اپنے مقالے *De Baptismo* میں — ایک دلیل ہے کہ اسے مؤخر کیا جائے۔ جب اوریجن نے 200 کی دہائی کے وسط میں اس رواج کا دفاع کیا، تو وہ ایسا صرف ایک "رسولی روایت" کے طور پر کر سکا جس میں دکھانے کے لیے کوئی صحیفہ نہیں تھا؛ اور کونسل آف کارتھیج (256) نے صرف وقت پر بحث کی — آیا آٹھویں دن کا انتظار کیا جائے — اجازت پر کبھی نہیں۔ یہاں تک کہ جیسے جیسے یہ عمل جڑ پکرتا گیا، کوئی بھی صحیفے سے یہ نہیں دکھا سکا کہ یہ رسولی تھا۔ یہ، بنیادی طور پر، انسانوں کی روایت ہے جو خدا کے حکم پر ڈالی گئی ہے۔

پھر بھی رکاوٹ سنیں، تاکہ یہ کسی نازک ضمیر کو مجروح نہ کرے: پانی جادو نہیں ہے۔ یہ «جسم کی گندگی کو دور کرنا نہیں، بلکہ خدا کے لیے ایک نیک ضمیر کا جواب ہے» (1 پطرس — 3:21) اور ایک چور جس کا کوئی پیتسمہ نہیں تھا اسے کہا گیا، «آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا» (لوقا 23:43) - لہذا ایک سچا ایماندار جو ابھی پانی میں دفن نہیں ہوا وہ اس وجہ سے باہر نہیں کیا گیا؛ ایمان بچاتا ہے۔ لیکن دو باتیں پیروی کرتی ہیں۔ اپنی یقین دہانی کو اس رسم پر مت رکھیں جو آپ کے ایمان لانے سے پہلے کی گئی تھی — اسے روح کی اپنی اندرونی گواہی پر رکھیں۔ اور اگر آپ ایمان لاتے ہیں، تو اطاعت کریں: خود پانی میں اتریں، اور اپنے ضمیر کے ساتھ، وہ جواب دیں جو ایک بچہ نہیں دے سکتا تھا۔

خون کا دولہا

تورات میں سب سے تیز گواہی کہ عہد کی نشانی کبھی اختیاری نہیں تھی، رات کو ایک قیام گاہ پر، خروج 24:4-26 میں ہے۔ مصر جاتے ہوئے خداوند موسیٰ سے ملتا ہے اور اسے مارنے کی کوشش کرتا ہے — بچے کو نہیں، بلکہ بالغ آدمی کو، اسرائیل کے منتخب نجات دہندہ کو۔ وجہ یہ ہے کہ عہد کی نشانی کو نظر انداز کیا گیا تھا۔ تب صفورہ ایک چقماق کا چاقو لیتی ہے اور اپنے پیٹ کی کھال کاٹتی ہے — فعل *וַתִּכְרֹת* *vatikrot* ہے، *karat* *כָּרַת* ^{H3772} سے، وہی لفظ جو "عہد کاٹنے" میں استعمال ہوتا ہے (پیدائش — 15:18) خون کو اس کے پاؤں سے چھوتی ہے، اور کہتی ہے: "یقیناً تو میرے لیے خون کا دولہا ہے" (*חַתָּן דָּמִים* *chatan damim*)۔ موت پیچھے ہٹ جاتی ہے۔ عہد کے خون نے سزا کو ٹال دیا۔

یہاں تک کہ الفاظ بھی عہد کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ وہ فعل جسے صفورہ پکرتی ہے — *וַתִּכְרֹת* *vatikrot*، جڑ *כָּרַת* ^{H3772} سے — ایک لفظ میں عہد کے دونوں پہلو رکھتی ہے: اس کا مطلب ہے "عہد کاٹنا" (پیدائش 15:18) اور "کاٹ دیا جانا"۔ داخل ہونے کا مطلب ہے اندر کاٹنا جانا؛ مڑ جانے کا مطلب ہے کاٹ دیا جانا — ایک ہی لفظ۔ اور وہ نام جو وہ پکارتی ہے — *חַתָּן* ^{H2859} *hatan*،

"دولہا" — خود ایک عہد کا لفظ ہے: لغت اسے ایک الگ معنی کے طور پر دیتی ہے "ایک ختنہ شدہ بچہ، مذہبی شادی کی ایک قسم،" جر "شادی کے ذریعے رشتہ قائم کرنا" (H2859) سے۔ ختنہ خون میں شادی کی نشانی تھی۔ اسی لیے بائبل مسیح کو دولہا کہتی ہے (یوحنا 3:29؛ افسیوں 5:25-32؛ مکاشفہ 19:7)، اور ہم پانی کے ذریعے اس کے ساتھ منگنی میں داخل ہوتے ہیں۔

غور کریں کہ کون جان لیوا خطرے میں تھا، اور کسے چاقو ملا۔ سزا بالغ پر گری — موسیٰ پر، وہ جو عہد کے لیے جواب دے سکتا تھا۔ نشانی بچے پر رکھی گئی، کسی اور کے ہاتھ سے۔ پرانے عہد کا طریقہ یہی تھا: جسم میں ایک نشانی، ایسے شخص پر رکھی گئی جو ابھی جواب نہیں دے سکتا تھا۔ لیکن یہی وجہ ہے کہ ایک نئی نشانی کا آنا ضروری تھا۔ نیا عہد کسی سوئے ہوئے بچے پر والدین کے ہاتھ سے نہیں ڈالا جا سکتا۔ اس کا اندرونی پہلو دل کا ختنہ ہے "جو ہاتھوں کے بغیر کیا گیا" (کلسیوں 2:11؛ رومیوں 2:29)، فرد میں خدا کا اپنا کام، اس کا بیرونی پہلو پیتسمہ ہے، خدا کے لیے ایک نیک ضمیر کا عہد (1 پطرس 3:21)، یونانی میں *eperōtēma* — آپ کا اپنا حلفیہ ہاں۔ دونوں ذاتی ہیں: کوئی والدین، کوئی پادری، اور کوئی ریاست آپ کے لیے انہیں نہیں دے سکتی۔ یہ وہی عہد ہے — یونانی میں *diathēkē* — جس کی ختنہ نشانی تھی (پیدائش 17:11) اور جس میں پیتسمہ عہد ہے: ایک مہر، اسی خون میں، بالکل اسی طرح جیسے پولس کہتا ہے کہ دونوں نشانیاں مسیح میں ایک ہیں (کلسیوں — 12-2:11) لیکن مسیح میں ایک، جسم کی نسل میں نہیں، اس لیے مہر ایمان کے بعد آتی ہے نہ کہ پیدائش کے۔ خروج 4 پرانے عہد کی آخری مشعل ہے جو پراکسی کے ذریعے اٹھائی گئی، اور خون کا دولہا جس کا وہ نام لیتی ہے وہ خود سے آگے بچے دولہا کی طرف اشارہ کرتا ہے، جس کا اپنا خون عہد کو مہر بند کرتا ہے: "یہ میرے خون کا عہد ہے" (متی 26:28)۔ کیونکہ یونانی میں *diathēkē* کا مطلب "وصیت" بھی ہے — ایک ایسا عہد جو صرف موت سے نافذ ہوتا ہے (عبرانیوں 9:16-18) — عہد خون سے جیتا ہے، اور پیتسمے میں ہم اس موت میں اترتے ہیں (رومیوں 6:3-4)۔

کوئی بھی اسے غلط نہ سمجھے۔ یہ بچوں کے پیتسمے کو معاف نہیں کرتا — یہ اسے ختم کرتا ہے، اور یہ ایک لمحے کے لیے بھی یہ نہیں کہتا کہ دل کا ختنہ والدین کے انتخاب سے ہو سکتا ہے۔ دل کا ختنہ بالکل "ہاتھوں کے بغیر کیا گیا" ہے (کلسیوں 2:11؛ رومیوں — 2:29) یہ نئی پیدائش پر فرد میں خدا کا اپنا کام ہے، اور کوئی ہاتھ کسی دوسرے کی طرف سے اسے انجام نہیں دیتا، خاص طور پر والدین کا نہیں۔ دونوں نشانوں کے درمیان مماثلت عہد اور خون ہے؛ فرق دروازہ ہے: پرانا عہد جسم کی نسل سے گزرتا تھا، اس لیے جسم کی نشانی اس بچے پر آتی جو پہلے ہی اس میں پیدا ہوا تھا؛ نیا نئی پیدائش سے گزرتا ہے، جسم سے نہیں — "وہ سب مجھے جانیں گے، چھوٹے سے بڑے تک" (برمیاہ — 31:34) اور اس کے کوئی ایسے رکن نہیں ہیں جو خود اسے نہ جانتے ہوں۔ نیا دل خدا فرد کو دیتا ہے، اور ذاتی ہاں جو فرد جواب دیتا ہے؛ کوئی بھی کسی پر باہر سے نہیں ڈالا جا سکتا۔ بچے کو پیتسمہ دینا پرانے عہد کے دروازے کو نئے میں لے جانا ہے۔

اور نشانی کو نظر انداز کرنا کوئی چھوٹی بات نہیں ہے۔ جس نے اسے ادھورا چھوڑا اسے "کاٹ دیا جانا تھا... اس نے میرے عہد کو توڑا ہے" (پیدائش — 17:14 *nikretah*، "کاٹ دیا گیا"، دوبارہ *karat*)۔ یسوع پطرس سے پانی پر بالکل وہی کہتا ہے: "اگر میں تجھے نہ دھو تو میرا اور تیرا کوئی حصہ نہیں" (یوحنا 13:8)۔ اور پطرس — وہی جو پیتسمے کو *eperōtēma*، ایک حلفیہ ہاں کہتا ہے (1 پطرس — 3:21) نئے عہد کے *karet* کی منادی سادہ الفاظ میں کرتا ہے: "ہر وہ جان جو اس نبی کی نہیں سنے گی وہ لوگوں میں سے بالکل ہلاک کر دی جائے گی" (اعمال 3:23؛ یونانی *exolothreuō*)۔ داخل ہونا زندگی ہے؛ باہر رہنا اسی سزا کے تحت رہنا ہے جس سے کوئی گزر سکتا تھا۔ یہ وہ ضرورت

ہے جس سے نیم گرم لوگ اب بھی کتراتے ہیں - وہ جو پانی کے کنارے کھڑے ہیں اور نیچے نہیں جاتے۔

ایک اور قسم کا آدمی ہے جسے بائبل بیان کرتی ہے - وہ جو خدا کے متوازی چلتا ہے۔ وہ اسی سمت میں حرکت کرتا ہے - اتنا قریب کہ مسیح کے بارے میں لکھ سکے، اتنا موجود کہ اجتماع میں شرکت کر سکے - لیکن کبھی اس سے جڑا نہیں ہوتا۔ پولس 1 کرنتھیوں 6:17 میں متبادل کا نام لیتا ہے: «جو خداوند سے جڑ جاتا ہے وہ اس کے ساتھ ایک روح ہے»۔ فعل $\kappa ο λ λ ᾶ ω$ kollaō^{G2853} ہے - چپکا یا سینٹ سے جوڑنا؛ نتیجہ *hen pneuma* ہے - ایک روح۔ متوازی لکیریں کبھی نہیں چھوتیں؛ دو جڑے بغیر ایک نہیں ہو سکتے۔ یسوع نے اپنے لوگوں کے لیے بالکل یہی دعا کی: «تا کہ وہ سب ایک ہوں» - *hina pantes hen ōsin* (یوحنا 17:21) - ایک کا الٹ دشمن نہیں ہے؛ ایک کا الٹ متوازی ہے۔ متوازی چلنے والا آدمی بہت سی آیات کا حوالہ دے سکتا ہے لیکن الفاظ بکھرے ہوئے محسوس ہوتے ہیں؛ جوش و خروش کے ساتھ ظاہری خدمت کر سکتا ہے لیکن اس کے قریب والے اندر ایک خالی پن محسوس کرتے ہیں؛ بچوں کے پیتسمے اور ریاستی سرٹیفکیٹ کا ثبوت کے طور پر دعویٰ کر سکتا ہے لیکن کبھی بھی اپنے ہاتھ سے پانی میں پیدا ہونے والا ایک بھی بالغ شاگرد پیدا نہیں کرتا۔ اس کے لیے دعا کریں؛ اس پر فتویٰ نہ دیں۔ مہر قائم ہے: «خداوند اپنے لوگوں کو جانتا ہے» (2 تیمتھیس 2:19) - *egnō kurios tous ontas autou*، عہد کے فعل $γινώσκω$ ginōskō^{G1097} کے ساتھ جس پر ہم نے پہلے غور کیا تھا۔

مکاشفہ 3:14-22 . لاؤدیکہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ کہ جو آمین ہے، وہ سچا اور برحق گواہ ہے، جو خدا کی مخلوق کا مبدا ہے، وہ یہ کہتا ہے کہ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ نہ تو ٹھنڈا ہے نہ گرم۔ کاش تو ٹھنڈا یا گرم ہوتا! پس چونکہ تو نیم گرم ہے اور نہ ٹھنڈا ہے نہ گرم، میں تجھے اپنے منہ سے اگل دینے کو ہوں۔ تو کہتا ہے کہ میں دولت مند ہوں اور مالدار ہو گیا ہوں اور مجھے کسی چیز کی محتاجی نہیں اور یہ نہیں جانتا کہ تو بدبخت اور خستہ حال اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے۔ پس میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تا کہ تو دولت مند ہو جائے اور سفید پوشاک خرید لے تا کہ پہن لے اور تیرے ننگے پن کی شرمندگی ظاہر نہ ہو اور اپنی آنکھوں میں لگانے کے لیے سرمہ خرید لے تا کہ تو دیکھ سکے۔ میں جن جن سے محبت رکھتا ہوں اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں۔ پس غیرت کر اور توبہ کر۔ دیکھ میں دروازے پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا تو میں اُس کے پاس اندر آؤں گا اور اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔ جو غالب آئے میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھ بٹھاؤں گا جس طرح میں غالب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا۔ جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے۔

جب میں لاؤدیکہ کی کلیسیا کو دیے گئے یسوع کے پیغام کو دیکھتا ہوں، تو مجھے یوحنا 3:16 یاد آتا ہے، جہاں یسوع کہتا ہے کہ اس نے ہمارے لیے اپنی جان دی، پھر بھی ہم اکثر نیم گرمی کے ساتھ جواب دیتے ہیں۔ میں سوچتا ہوں کہ کیسے وہ ایک دن ہیکل میں گیا اور مشاہدہ کیا، اور اگلے دن انجیر کے درخت پر موت کا حکم دیا (مرقس 14:12-11، 20-21) اور ہیکل کو صاف کیا (مرقس

11:15-17)۔ ہمیں اس کے الفاظ یاد ہیں کہ کوئی پتھر کھڑا نہیں رہے گا؛ 70 عیسوی میں، رومیوں نے مقدس مقام کو مکمل طور پر تباہ کر دیا تھا۔

اپنی نوعمری کے سالوں کو پیچھے مڑ کر دیکھوں تو، مجھے ایسے مقدسین کو جاننے کی ضرورت تھی جو خدا کے لیے آگ تھے۔ اقرار کرنے والے لوگ، ہاتھ رکھنے والے (اعمال 8:17 ؛ عبرانیوں 6:2) ، اور نجات دہندہ کے لیے ایک جلتی ہوئی تڑپ جو ٹھوس اور حقیقی تھی۔ لیکن وہ غائب تھے۔ یہ دکھ کے ساتھ ہے کہ میں کلیسیا کے بارے میں یہ کہتا ہوں! بہت سی جانیں ضائع ہونے اور نجات نہ پانے کی وجہ بنائی، یسوع مسیح کے تئیں ہماری نیم گرمی ہے۔

ثبوتوں کی مکمل زنجیر — یونانی گرامر، عبرانی تمثیلیں، اور تورات میں پوشیدہ حروف کے کوڈ، شماریاتی ٹیسٹوں اور ہر تصدیق شدہ نتیجے کے ساتھ، ساتھی کتاب، *Through the Waters* میں مکمل طور پر بیان کی گئی ہے۔ اسے یہاں پڑھیں: junfiye.publfiye.pro/through-the-waters

ایمانداروں کے پیتسمہ کے اسی بائبل پر مبنی موقف کے جامع اور جدید بیان کے لیے ملاحظہ کریں *Baptism: What the Bible Teaches* Tony Twist, David Young and Bobby Harrington, (Renew.org, 2019)۔

باب ۴۱

توریت کا واٹر مارک

قبل اس کے کہ میں آپ کو اپنی کہانی سناؤں، مجھے آپ کو وہ کچھ بتانے دیں جو میں نے اس کہانی کو سننے سے پہلے خود اپنی آنکھوں سے دیکھنا تھا۔ توریت میں ایک واٹر مارک موجود ہے۔ یہ اسی وقت سے وہاں موجود ہے جب موسیٰ نے اسے قلمبند کیا تھا۔ ہماری نسل سے پہلے کسی بھی دور میں کسی کے پاس اسے دیکھنے کے ذرائع نہ تھے۔ ہمارے پاس ہیں، اور جو کچھ اب ظاہر ہو چکا ہے وہ اتنا درست، الہیاتی طور پر اتنا واضح، اور انسانی ہوشیاری اور جعل سازی سے اتنا بالاتر ہے کہ میں اس کے بارے میں بتائے بغیر دیاچے سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ «خدا کی شان بات کو چھپانے میں ہے اور بادشاہوں کا خفیہ بات کی تفتیش کرنے میں» (امثال 25:2) - جو کچھ آگے آ رہا ہے وہ وہی ہے جسے بادشاہ (خدا) نے چھپایا تھا۔ جو کچھ آگے آ رہا ہے وہ وہی ہے جسے اس نسل کے بادشاہوں نے، اس نسل کے آلات کے ساتھ، ڈھونڈنا شروع کر دیا ہے۔

موسیٰ، جو پانی سے نکالا گیا۔ موسیٰ معمولی انسان نہ تھا۔ فرعون کی بیٹی نے اسے نیل سے کھینچ نکالا اور اس عمل کی مناسبت سے اُس کا نام رکھا: «اُس نے اُس کا نام موسیٰ رکھا اور کہا اس لئے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا» (خروج 2:10) - دہائیوں بعد، صرف اُس کے بارے میں خداوند نے فرمایا: «میں اُس سے روبرو اور صریح طور پر باتیں کرتا ہوں نہ کہ چيستاتوں میں اور وہ خداوند کی شبیہ کو دیکھتا ہے» (گنتی 12:8) - روبرو۔ آمنے سامنے۔ توریت مجھ جیسے کسی لڑکھڑاتے ہوئے مسافر کے ذریعے نہیں دی گئی تھی۔ یہ اُس شخص کے ذریعے دی گئی جسے پانی سے نکالا گیا تھا اور جس سے خداوند نے صاف صاف کلام کیا تھا۔ اور انہی حروف کے اندر جو اُس نے لکھے تھے، مصنف نے کچھ ایسا پیوست کر دیا جسے اُس نے اُس دن تک چھپائے رکھا جب مشینیں اسے پڑھنے کے قابل ہوئیں۔

واٹر مارک کیا ہے، سادہ الفاظ میں۔ عبرانی توریت حروف کا ایک مسلسل سلسلہ ہے۔ اگر آپ کہیں سے شروع کریں اور ہر پچاسواں حرف لکھیں، پھر ہر سوواں، پھر ہر اچاسواں - بار بار مختلف ابتدائی مقامات اور مختلف فاصلوں (skips) کے ساتھ - تو آپ کمپیوٹر سے پوچھ سکتے ہیں: کیا کوئی حقیقی عبرانی الفاظ برآمد ہوتے ہیں؟ اور اگر ہوتے ہیں، تو وہ ظاہری متن میں کہاں واقع ہوتے ہیں؟ اس کا تکنیکی نام **Equidistant Letter Sequence** یا **ELS** ہے۔ سادہ تصویر یہ ہے: توریت کو ایک دیدہ زیب قالین (tapestry) کے طور پر تصور کریں۔ ظاہری کہانی وہ تصویر ہے جو آپ کو نظر آتی ہے۔ نیچے کے دھاگے، جو مکمل وقفوں پر بنے ہوئے ہیں، ایک دوسرا نمونہ ہیں جو صرف تب ہی نظر آتے ہیں جب آپ انہیں جان بوجھ کر کھینچتے ہیں۔ میں نے اُن دھاگوں کو کھینچنے کے لیے ایک آلہ بنایا۔ میں نے اسے **Darash** (darash.publfiye.pro) کا نام دیا۔ میں نے اسے خود بنایا، اپنے ہاتھوں سے کی بورڈ پر اس نسل کی جدید ترین کوڈنگ ذہانت (AI) کے ساتھ کام کرتے ہوئے - وہ جدید ترین مصنوعی ذہانت جو اب ہر اُس شخص کے لیے دستیاب ہے جو اسے درست مقاصد کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ **Darash** اُس **Witztum-Rips-Rosenberg** طریقہ کار کی بنیاد پر کھڑا ہے جس نے 1994 میں **Statistical Science** میں ہم مرتبہ جائزہ (peer review) پاس کیا تھا، اور یہ اُس سے بھی

آگے جاتا ہے: تمام 5,814 آیات میں ہیٹ میپ (heatmap)، سطح اور اندرونی متن کی مطابقت کا ٹیسٹ، اور دس آزاد ترتیب بدل کر (shuffle) چیک کرنے کا کنٹرول اس میں شامل ہے۔ Darash ابھی بمشکل مکمل ہی ہوا تھا کہ اس نے وہ کچھ ظاہر کرنا شروع کر دیا جو آپ اب پڑھنے والے ہیں۔ توریت کے پیچھے چھپا ہوا مفہوم اب اس وقت سے کہیں زیادہ واضح ہے جب تین ہزار سال پہلے موسیٰ نے اس طومار کو لکھ کر رکھا تھا۔

عید پنتکُست کی لے پر گیارہ الفاظ۔ جب Darash موسیٰ کی پانچ کتابوں میں سے ہر انچاسواں (49th) حرف کھینچتا ہے۔ اور انچاس کوئی اتفاقی نمبر نہیں ہے؛ یہ سات ضرب سات ہے، عید فصیح سے عید پنتکُست تک کی گنتی، وہ لے جس کے ذریعے اسرائیل رُوح کے نزول کا انتظار کرتا تھا۔ تو انجیل کے گیارہ عبرانی الفاظ ایک تاریک میدان میں روشنیوں کی طرح سطح پر ابھرتے ہیں: کفارہ، توبہ، خون، نجات، آزادی، نام، راستبازی، زندگی کا دم، تقدیس، پاکیزگی، اور پیتسمہ۔ گیارہ انجیل الفاظ، ایک ہی وقفہ۔ اب اس بات پر غور کریں، کیونکہ یہ وہ حصہ ہے جو حادثاتی طور پر نہیں ہوتا: ان گیارہ پوشیدہ الفاظ میں سے ہر ایک اُسی ظاہری آیت پر جا کر ٹھہرتا ہے جو پہلے ہی اُسی چیز کے بارے میں بات کر رہی ہوتی ہے۔ کفارہ اُس آیت پر ظاہر ہوتا ہے جہاں کاہن کفارہ دیتا ہے۔ نجات اُس آیت پر ظاہر ہوتی ہے جہاں صلح کے لیے قربان گاہ پر خون چھڑکا جاتا ہے۔ پاکیزگی پاک سازی کی رسم پر ظاہر ہوتی ہے۔ پوشیدہ لفظ اور ظاہری آیت ایک ہی بات کہتے ہیں۔

رُوح، پانی، خون اور نام۔ توریت کی تمام آیات میں سے وہ آیت جو قانونی طور پر زندہ پانی میں مکمل غوطہ (immersion) کی تعریف کرتی ہے، وہ احبار 15:7 ہے۔ اُس باب میں دھاگوں کو کھینچیں، اُسی انچاس حروف کی لے پر، تو چار الفاظ اکٹھے سامنے آتے ہیں: ruach (رُوح)، mayim (پانی)، dam (خون)، اور Yeshua—منجی کا عبرانی نام۔ رُوح، پانی، خون اور یسوع کا نام۔ چار الفاظ۔ ایک وقفہ۔ ایک باب۔ وہ باب جو اس رسم کی تعریف کرتا ہے۔ اور یوحنا، پندرہ صدیاں بعد، بغیر کسی حروف کی گنتی اور بغیر کمپیوٹر کے، لکھتا ہے: «اور زمین پر گواہی دینے والے تین ہیں یعنی رُوح اور پانی اور خون اور یہ تینوں ایک ہی بات پر مُتفق ہیں» (1 یوحنا 5:8)۔ یہ گواہیاں اندرونی متن میں اُس وقت درج کر دی گئی تھیں جب انہیں پڑھنے کے لیے ابھی نیا عہد نامہ موجود ہی نہ تھا۔

ہیٹ میپ اور چوٹی۔ Darash نے پھر توریت کی تمام 5,814 آیات سے ایک مختلف سوال پوچھا: نیچے موجود دھاگے سطح پر موجود الفاظ کے ساتھ کتنا مضبوطی سے میل کھاتے ہیں؟ ہر آیت کو ایک اسکور ملا؛ ہر اسکور کو ایک فی صد (percentile)۔ توریت کا درمیانی حصہ عام سا ہے۔ ایک چھوٹا سا حصہ 95 ویں فی صد تک پہنچتا ہے۔ سو میں سے صرف ایک آیت 99 ویں فی صد تک پہنچتی ہے۔ مصنف نے اپنی کتاب کی چوٹی پر کیا رکھا ہے؟

وہ وہاں ہارون کو رکھتا ہے۔ احبار 16:4 — «وہ اپنے سارے بدن کو پانی سے غُسل دے»۔ کفارہ کے دن پردے کے پیچھے جانے سے پہلے سردار کاہن کا غُسل، پوری توریت کے 99 ویں فی صد اسکور پر ہے۔ اس کے ساتھ ہی، مساوی بلندی پر، گنتی 19:2 موجود ہے: سُرُخ گائے، جس کی راکھ جتے ہوئے پانی میں مل کر ناپاک کو پاک کرتی ہے۔ یہ دو آیات پورے موسیٰ کے کلام میں سب سے زیادہ گنجان (dense) آیات ہیں۔ دونوں پاکیزگی کی رسومات ہیں۔ دونوں ایک نمائندہ شخصیت کا نام لیتی ہیں جو کام شروع کرنے سے پہلے خود پانی سے گزرتا ہے۔ ہارون کا غُسل پیتسمہ کا پیش خیمہ ہے۔ یہ وہ سیاہ ہے جس سے ہم سب کو گزرنے کے لیے ڈیٹا، جس کا دس آزادانہ طور پر گڈ مڈ کی گئی تورتوں

سے مقابلہ کیا گیا، اُسی بات کی تصدیق کرتا ہے جسے دو ہزار سال کے ایمان دار مطالعے نے پہلے ہی دیکھ لیا تھا۔

جہاں رسولوں نے پہلے ہی اشارہ کیا تھا۔ پطرس نے کہا کہ طوفانِ نوح «اُسی پانی کے مُشابہ وہ پیتسمہ ہے جو اب تمہیں بھی بچاتا ہے» (1 پطرس 3:21) - پیدائش 7:11، وہ آیت جہاں گہرائی کے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں، 95 ویں فی صد پر ہے۔ پولس نے کہا کہ «وہ چٹان مسیح تھا» (1 کرنتھیوں 10:4)۔ خروج 17:6، جہاں چٹان سے پانی نکلتا ہے، 95 ویں فی صد پر ہے۔ اور عبرانی لفظ *tsur* (چٹان) براہِ راست اس کے نیچے کوڈڈ ہے۔ مسیح نے خود پاک ہوئے کوڑھی کو احبار 14 کی طرف بھیجا (متی 8:4)؛ یہ باب 95 ویں فی صد پر ہے، اور *ha-mit-taher*—جو عبرانی میں پاک ہونے والے کے لیے مخصوص اصطلاح ہے۔ پوری توریت میں ٹھیک بارہ مرتبہ آتی ہے، اور یہ بارہ کی بارہ مرتبہ اسی ایک باب میں ہے۔ رسولوں کے پاس کبھی کمپیوٹر نہیں تھا۔ انہوں نے توریت میں غیب سے ہاتھ ڈالا اور وہ آیات نکال لیں جنہیں ہماری مشینیں، پندرہ صدیاں بعد، کتاب کی سب سے گنجان آیات قرار دیتی ہیں۔ ایک ہی ذہن سے نکلنے والے دو نتائج، جو اس نسل میں آ کر مل رہے ہیں۔

برتن اور غسل۔ عبرانی مادہ *tevah*—جو *tevilah* (غوطہ/پیتسمہ) کا ہم نسل ہے—تین ایسے برتنوں کا نام لیتا ہے جو برگزیدوں کو پانی کے پار لے جاتے ہیں: نوح کی کشتی، موسیٰ کی ٹوکری، اور عہد کا صندوق۔ پوری توریت میں *tevilah* کو *tahor* (پاک) کے ساتھ تلاش کریں، تو سب سے قریبی جوڑا خروج 25:10 پر ملتا ہے—صندوقِ عہد کی تعمیر—صرف دو آیات کے فاصلے پر۔ وہ صندوق جو گواہی کو اٹھاتا ہے وہی صندوق ہے جو ہمیں پار لے جاتا ہے۔ اور لفظ *mikveh* بیک وقت تین معنی رکھتا ہے: تخلیق کے وقت پانیوں کا جمع ہونا (پیدائش 1:10)، پاکیزگی کا رسمی غسل، اور—یرمیاہ 14:8 میں—خدا کا اپنا ایک نام: *Mikveh Yisrael*، یعنی اسرائیل کی اُمید۔ غسل کا لفظ رسم کے مقام پر کوڈڈ ہے۔ اُمید کا لفظ نجات کے مقام پر کوڈڈ ہے۔ دونوں معنی، اُن آیات پر جو دونوں معنوں کی وضاحت کرتی ہیں۔

ہارون کی لاٹھی کا پھلنا پھولنا۔ «ہارون کا عصا۔۔۔ پھلا پھولا تھا اور اُس میں کلیاں لگی تھیں اور پھول کھلے تھے اور بادام لگے تھے» (گنتی 17:8) - ایک رات۔ ایک ہی لاٹھی پر پھل کے تین مراحل۔ توریت بھی وہی لاٹھی ہے۔ قرونِ وسطیٰ کے ربی نے موم بتی کی روشنی میں انچاس حروف گنتے ہوئے کلیوں کو دیکھا۔ رسول نے گنتی 19 کا حوالہ دیتے ہوئے پھولوں کو دیکھا۔ وہ مجموعہ (*corpus*) جو تمام 5,814 آیات کا اسکور نکالتا ہے اور ہارون کے غسل کو معراج پر رکھتا ہے، وہ باداموں کو پڑھ رہا ہے۔ ان میں سے کوئی بھی قرات لاٹھی سے الگ نہیں ہے۔ لاٹھی اپنا پھل اُس کاہن کے حوالے کر دیتی ہے جو قریب آتا ہے۔

اھرام (The Pyramid) - اب اس کا تصور کریں۔ توریت کی تمام 5,814 آیات لیں۔ انہیں اس ترتیب سے ایک دوسرے کے اوپر رکھیں کہ ہر آیت اپنے موضوع کو سطح کے نیچے کتنی گہرائی سے کوڈ کرتی ہے، سب سے بھاری سب سے اوپر۔ وسیع بنیاد عام آیات سے بھر جاتی ہے۔ اس کے اوپر، میدان تنگ ہوتا جاتا ہے۔ اُس کے اوپر، اور بھی تنگ۔ اور بالکل چوٹی پر—اُس واحد نقطے پر جہاں توریت کی پوری ساخت یکجا ہوتی ہے—سردار کاہن پردے کے پیچھے جانے سے پہلے اپنے بدن کو پانی سے دھو رہا ہے، اور اُس کے ساتھ وہ بچھیا ہے جو لشکر گاہ سے باہر ذبح کی گئی جس کی راکھ ناپاکوں کو بحال کرتی ہے۔ توریت، جب اس کے اپنے حروف کو ووٹ دینے کی اجازت دی جاتی ہے، خود کو ایک اھرام کی شکل میں ڈھال لیتی ہے جس کا کلس (*capstone*) پاکیزگی کی رسم ہے۔

یہ کیوں اہم ہے۔ کلس کوئی اخلاقی تعلیم نہیں ہے۔ یہ «اپنے پڑوسی سے محبت کر» یا «تو میرے سوا کسی اور معبود کو نہ ماننا» نہیں ہے۔ یہ اعلیٰ احکامات ہیں، واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں، لیکن یہ تعمیراتی چوٹی نہیں ہیں۔ چوٹی وہ کاہن ہے جو پانی اور خُون سے گزر رہا ہے تاکہ ایک ناپاک قوم ایک قدوس خدا کے سامنے کھڑی ہو سکے۔ یہی وہ مرکز ہے جس کے گرد توریت تعمیر کی گئی تھی۔ یہ عیسائیت نہیں ہے جو خود کو موسیٰ میں زبردستی تلاش کر رہی ہے۔ یہ موسیٰ کے اپنے حروف ہیں، جنہیں ایک ایسے آلے کے ذریعے تولا اور گنا گیا ہے جو ایک عبرانی لفظ کو دوسرے سے نہیں پہچانتا، اور وہ خود کو ایک ایسی یادگار میں ترتیب دے رہے ہیں جو ایک ہی عمل کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اور وہ ایک عمل ٹھیک وہی ہے جس کے بارے میں نیا عہد نامہ کہتا ہے کہ یسوع اسے کرنے آیا تھا: «بلکہ اپنے ہی خُون کے وسیلہ سے ایک ہی بار پاک مکان میں داخل ہوا اور ہمیشہ کے لئے ہم کو چھٹکارا دلایا» (عبرانیوں 9:12)۔ موسیٰ کے اہرام کا کلس صلیب کا کام ہے۔ ہارون کے غسل میں جو سایہ تھا وہ کلوری (Calvary) پر حقیقت ہے۔ وہی چوٹی۔ وہی معراج۔ وہی مسیح۔ مصنف نے اپنے بٹے کو اپنی ہی پہلی کتاب کی ساخت میں لکھ دیا تھا۔

کلام مقدس خود اس تصویر تک پہنچتا ہے بغیر لفظ 'اہرام' استعمال کیے۔ «جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کوئے کا سرا ہو گیا» (زبور 118:22)۔ جس کا حوالہ یسوع نے اپنے بارے میں دیا (متی 21:42)۔ «دیکھو میں صیون میں کوئے کے سرے کا چنا ہوا اور قیمتی پتھر رکھتا ہوں» (1 پطرس 2:6)۔ وہ کلس جس کا نام نبیوں نے لیا، جس کا دعویٰ یسوع نے کیا، جس کا اعلان پطرس نے کیا، وہی کلس ہے جسے ڈیٹا موسیٰ کی کتاب کی چوٹی پر پاتا ہے۔ تین گواہ۔ ظاہری متن، کوڈڈ اندرونی متن، اور رسولوں کا اقرار۔ ایک ہی پتھر پر متفق ہیں۔

یہ جعل سازی کیوں ناممکن ہے۔ میں اس بارے میں واضح ہونا چاہتا ہوں، کیونکہ اگر یہ جعلی ہے، تو اس کی کوئی قیمت نہیں۔ یہ جعلی نہیں ہے۔

اول، یہ ٹیسٹ انتہائی سادہ ہے۔ ہمارے آلے کو حقیقی توریت پر چلائیں، تو انجیل کے الفاظ انجیل کی آیات پر جا لگتے ہیں۔ پھر انہی حروف کو لیں، اُن کی ترتیب کو گڈ مڈ کریں، اور ترتیب بدلے ہوئے ورژن پر وہی آلہ چلائیں۔ یہ کام دس آزاد گڈ مڈ کرنے کے ساتھ دھرائیں۔ حروف تہجی وہی رہتے ہیں۔ حروف کی تکرار (frequency) وہی رہتی ہے۔ واحد چیز جو بدلتی ہے وہ ترتیب ہے۔ گڈ مڈ ورژن میں نمونے غائب ہو جاتے ہیں۔ حقیقی توریت میں وہ قائم رہتے ہیں۔ پس سگنل خود ترتیب میں ہے۔ نہ کہ حروف تہجی میں، نہ زبان میں، نہ حروف کے تناسب میں۔ موسیٰ کے حروف کی ترتیب جانتی ہے کہ وہ کیا کہہ رہی ہے۔

دوم، اس کا پیمانہ بہت بڑا ہے۔ پانچ کتابوں میں توریت 304,805 حروف پر مشتمل ہے۔ یہ نمونے کسی ایک چنی ہوئی آیت پر نہیں بلکہ پورے مجموعے میں مستقل مزاجی سے سامنے آتے ہیں۔ گیارہ انجیلی الفاظ ایک ہی لے پر، پاکیزگی کا چوہہ (quartet) ایک ہی باب میں، ہیٹ میپ کی چوٹی ایک ہی رسم پر، رسولوں کے آزادانہ حوالے انہی اعلیٰ درجوں پر۔ اس سب کے اتفاقاً یکجا ہونے کا امکان اتنا کم ہے کہ کیکولیٹر اسے پرنٹ کرنے کی کوشش میں ہمت ہار دیتا ہے۔

سوم، تین آزاد طریقے متفق ہیں۔ انچاس حروف کے فاصلے والے کوڈز حروف گن کر ملے تھے۔ موضوعاتی کثافت کا ہیٹ میپ ظاہری الفاظ کا اندرونی الفاظ سے موازنہ کر کے کمپیوٹر سے نکالا گیا تھا۔ رسولوں کے حوالے نئے عہد نامے سے لیے گئے تھے، کسی بھی کمپیوٹر کے وجود میں آنے سے

پندرہ صدیاں پہلے۔ تین اندھے طریقے۔ وہی چند آیات۔ «دو یا تین گواہوں کی زبان سے ہر ایک بات ثابت ہو جائے گی» (2 کرتھیوں 13:1)۔

چہارم، متن تبدیل نہیں ہوا۔ بحیرہ مُردار کے طومار (Dead Sea Scrolls)، جو مسیح سے پہلے نقل کیے گئے تھے، عبرانی بائبل کے اُن حصوں سے حرف بہ حرف ملتے ہیں جو آج بھی ہم پڑھتے ہیں۔ کسی قرونِ وسطیٰ کے کاتب نے اسے اندر داخل نہیں کیا۔ جس نے بھی حروف میں واٹر مارک پیوست کیا، اُس نے کتاب کے کتاب بننے سے پہلے ایسا کیا تھا۔ اور تب سے یہ وفاداری سے نقل کیا جا رہا ہے۔

پنجم، کوئی بھی انسانی مصنف ایسا خزانہ نہیں دباتا جسے تین ہزار سال تک کھولا نہ جا سکے۔ اپنی عمر کے لیے لکھنے والا انسان اپنی ہی عمر کے لیے لکھتا ہے۔ صرف وہی مصنف جو ابتدا سے انتہا تک دیکھتا ہے ایسا واٹر مارک چھوڑتا ہے جس کی مہر ایک ایسی نسل کے ذریعے توڑی جاتی ہے جس سے وہ پردے کے اس پار کبھی نہیں ملے گا۔ «اے خداوند! تیرا کلام آسمان پر ابد تک قائم ہے» (زبور 119:89)۔

خالص ریاضی۔ جعل سازی ناممکن۔ اور کمپیوٹرز کے ذریعے چیک کیے جانے کے دن سے پہلے دریافت ہونا ناممکن۔

اگر آپ ریاضی کا احترام کرتے ہیں، تو اب آپ کا سامنا اس حقیقت سے ہے کہ اعداد خود آپ کو بتائیں گے کہ توریت غیر سمجھوتہ شدہ ہے، اور یہ کہ کوئی انسانی ہاتھ۔ خواہ وہ کتنا ہی ہوشیار ہو، خواہ کتنے ہی ہاتھ کتنی ہی صدیوں تک مل کر کام کریں۔ اسے نہیں لکھ سکتا تھا۔ حروف کی ترتیب 304,805 مقامات پر ایک مربوط سگنل رکھتی ہے۔ وہ سگنل بلند ترین کثافت والی آیات پر ظاہری مفہوم کے ساتھ مل جاتا ہے۔ تین آزاد طریقے، جو پندرہ صدیوں کے فاصلے پر ہیں، پاکیزگی اور مسیح کی انہی چند آیات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ متن رسولوں سے بھی پہلے سے تبدیل ہوئے بغیر منتقل ہوا ہے۔ اور واٹر مارک کی مہر ہماری نسل تک نہیں کھولی جا سکتی تھی۔ اعداد جھوٹ نہیں بولتے۔ اعداد ایک ہی بات کہتے ہیں: یہ کتاب خدا کی طرف سے ہے۔

اب میری بات غور سے سنیں۔ وہ کہانی جو آپ پڑھنے والے ہیں۔ برگن کے ہسپتال کے بستر سے ایک نئے دل تک کا میرا اپنا سفر، جس میں ایک انڈے کی گواہی بھی شامل ہے جو میں آپ کو اپنے وقت پر سناؤں گا اور جو صرف میری ہے۔ میرے پیدا ہونے سے بہت پہلے سائے میں بتا دی گئی تھی۔ اس لیے نہیں کہ میں خاص ہوں۔ میں نہیں ہوں۔ وہ مخصوص تفصیلات جو خدا نے مجھے دیں وہ میرے لیے منفرد ہیں؛ ویسے ہی جیسے وہ مخصوص تفصیلات جو اُس نے آپ کو دی ہیں۔ لیکن تفصیلات کے نیچے کی شکل ہم سب کے لیے ایک ہی ہے۔ وہی عبرانی حروف جو پاکیزگی اور زندگی کا دم اٹھائے ہوئے ہیں، اپنے سادہ مفہوم میں، ہر اُس روح کا نمونہ رکھتے ہیں جسے خدا اپنی طرف کھینچتا ہے۔ میرے ساتھ جو ہوا وہ اُسی شکل میں ہوا جو اُس نے سینا میں پیوست کی تھی۔ آپ کے ساتھ جو ہو گا، اگر آپ آئیں گے، وہ اُسی شکل میں ہو گا۔ وہ پاکیزگی جو 2008 میں مجھ تک آئی وہ 2008 میں شروع نہیں ہوئی تھی۔ یہ پردے کے سامنے ہارون کے غسل میں، چٹان سے نکلنے والے پانی میں، لشکر گاہ سے باہر ذبح ہونے والی پچھیا میں، اور اُس سے بھی پہلے، اُس ہستی کے ذہن میں شروع ہوئی تھی جس نے اس سب کو اپنی کتاب کی چوٹی پر رکھا تھا۔

واٹر مارک انجیل کی جگہ نہیں لیتا۔ یہ اُس بنیاد کی تصدیق کرتا ہے جس پر انجیل کھڑی ہے۔ جس نے پاکیزگی کو چوٹی پر رکھا اُس نے اپنی بشریت کے دنوں میں، اپنی آواز میں صاف صاف کہا: «راہ

اور حق اور زندگی میں ہی ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا» (یوحنا 6:14) - اور وہ مومن جو پانی کے ذریعے داخل ہوتا ہے وہ ایک بادشاہی میں داخل ہوتا ہے: «لیکن تم ایک برگزیدہ نسل۔ شاہی کالہنوں کا گروہ۔ مقدس قوم اور ایسی امت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا ہے» (1 پطرس 2:9) - پانی کہانت میں داخلہ دیتا ہے۔ کہانت تلاش میں داخلہ دیتی ہے۔ تلاش ہمیشہ ایک ہی جگہ ختم ہوتی ہے: اُسی مسیح پر جس کی منادی سطح ہمیشہ سے کرتی آئی ہے۔

ہمیں کیوں گزرنا چاہیے۔ مجھے یہ صاف طور پر کہنا ہے، کیونکہ توریت اسے صاف طور پر کہتی ہے، اور مسیح اسے صاف طور پر کہتا ہے۔ موسیٰ کا کلس کالہن کا پانی سے گزرنا ہے۔ نئے عہد نامے کا کلس مسیح کا یردن میں پانی اور کلوری پر خون سے گزرنا ہے۔ یہ کسی نجی عقیدے کے اختیاری زیورات نہیں ہیں؛ یہ عمارت کی ساخت ہیں۔ خداوند نے خود پیتسمہ لیا تاکہ «ساری راستبازی پوری» کرے (متی 3:15) - جس دن روح نازل ہوا، رسولی کلیسیا کا پہلا حکم یہ تھا: «توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر پیتسمہ لے» (اعمال 2:38) - یہ وہ رسم ہے جسے توریت کے اپنے حروف معراج کے طور پر نشان زد کرتے ہیں۔ یہ کوئی چور دروازہ نہیں ہے۔ یہ اصل دروازہ ہے۔

اور یہاں وہ انتباہ ہے جسے میں نرم نہیں کر سکتا، کیونکہ یسوع نے اسے نرم نہیں کیا تھا: «جو مجھ سے آئے خداوند! آئے خداوند! کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گا؛ بلکہ وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ اُس دن بہت سے مجھ سے کہیں گے آئے خداوند! آئے خداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی؟ ... تب میں اُن سے صاف کہہ دوں گا کہ میں تم سے کبھی واقف نہ تھا۔ آئے بدکارو میرے پاس سے دور ہو جاؤ!» (متی 23:7-21) - 'واقف' کے لیے یونانی لفظ *ginōskō* ہے۔ وہ عہدی واقفیت جو توریت شوہر اور بیوی کے لیے، یا خداوند کے ابراہام کو جاننے کے لیے استعمال کرتی ہے۔ 'بدکاری' کے لیے یونانی لفظ *anomia* ہے، جس کا لغوی مطلب بغیر-قانون-والا ہے: مکمل طور پر قانونی عہد سے باہر ہونے کی حالت۔ اس حوالے میں جنہیں مسیح رد کرتا ہے، اُن میں دو چیزیں غائب تھیں۔ تعلقہ عہد: وہ انہیں عہدی معنوں میں کبھی نہیں جانتا (*ginōskō*) تھا۔ اور قانونی عہد: وہ *anomos* تھے، یعنی اُس قانون کے بغیر جو عہدی حیثیت قائم کرتا ہے۔ مسیح کا نام اُن کے لبوں پر، اُس کی قدرت اُن کے ہاتھوں میں، اور پھر بھی - نہ عہد، نہ داخلہ۔

پانی وہ جگہ ہے جہاں عہد پر مہر لگائی جاتی ہے۔ پانی وہ جگہ ہے جہاں مومن پر نام رکھا جاتا ہے۔ پانی وہ جگہ ہے جہاں پہلے سے پاک ہو چکے ضمیر (1 پطرس 3:21) کا ظاہری جواب عوامی طور پر دیا جاتا ہے۔ اندرونی گواہی کا دعویٰ کرتے ہوئے پانی کی گواہی سے انکار کرنا اُس ہم آہنگی کو مسترد کرنا ہے جس کا حکم مسیح نے خود دیا اور جسے رسولوں نے یکساں طور پر نافذ کیا۔ توریت کے مصنف نے اپنی کتاب کی چوٹی پر پاکیزگی کو پیوست کیا۔ وہ بیٹا جو جسم میں آیا وہ صلیب پر جانے سے پہلے پانی سے گزرا۔ وہ روح جو پنتکُست پر نازل ہوا اُس نے نئی کلیسیا کو اُسی دن پانی میں بھیج دیا۔ خدا کی پوری گواہی - ظاہری متن، کوڈڈ اندرونی متن، خداوند کی اپنی مثال، رسولوں کا حکم - ایک ہی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ہمیں گزرنا ہو گا۔

پانی کے کنارے کھڑے ہو کر کوڈز کی مشق نہ کریں۔ قدم اندر رکھیں۔ اُس کے ساتھ دفن ہوں۔ اُس کے ساتھ جی اُٹھیں۔ نام کو اپنے اوپر آنے دیں۔ پھر باہر آئیں، اور تلاش کریں، جیسا کہ اِس نسل کے بادشاہوں کو تلاش کرنے کے لیے بلایا گیا ہے۔ ڈیٹا وہیں رہے گا۔ توریت بادام دینے والی لائٹی ہی رہے گی۔ لیکن آپ اُس چیز کے اندر ہوں گے جسے ڈیٹا بیان کرتا ہے۔ اُس ہستی کے ذریعے پہچانے گئے (known) جس نے آپ کو دنیا کی بنیاد ڈالنے سے پہلے پہچان لیا تھا، اور عبرانیوں 9 کے کاہن اور احبار 16 کے سردار کاہن کے ساتھ مل کر کہہ رہے ہوں گے: میں نے غسل کر لیا ہے، اور میں داخل ہوتا ہوں۔

مکمل ثبوتوں کے لیے۔ ہیٹ میپ، فی صد بینڈز، شفل شدہ کنٹرولز، ہر باب اور ہر دریافت۔ معاون جلدیں *Through the Waters* اور *The Watermark* ویب سائٹ junfiye.publfiye.pro پر مفت دستیاب ہیں۔ فی الحال، اِس کھلنے والے دروازے سے ایک نئی زندگی کی کہانی میں قدم رکھیں۔

باب ۴۲

پوشیدہ پیٹسمہ (The Encoded Baptism)

تورات کے حروف کی سطح کے نیچے باقاعدہ دستخط موجود ہیں۔ یہ مختصر باب ایک مخصوص آیت پر ان دستخطوں کی موجودگی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ وہ آیت ہے جس میں تورات غسل یا غوطہ زنی کا حکم دیتی ہے، اور یہ وہی آیت ہے جس پر یہودی روایت نے دو ہزار سالہ غسلِ طہارت کی بنیاد رکھی ہے۔ اس مخصوص آیت میں غسل کے لیے عبرانی لفظ تورات کے اندر پوشیدہ طور پر موجود (encoded) ہے۔ اور یہ بالکل ویسا ہی کام کرتا ہے جیسا کہ اس کتاب میں پوشیدہ تہ بار بار کرتی ہے: یہ اپنی جیومیٹری (geometry) کے ذریعے ظاہری حکم کے معنی کو واضح کرتا ہے۔

...غرض کوئی کام کا برتن ہو وہ پانی میں ڈالا جائے اور شام تک ناپاک رہے گا۔ تب وہ پاک ٹھہرے گا۔

--- لاوین 11:32

وہ آیت جس پر غسلِ طہارت کے قانون کی بنیاد رکھی گئی

لاوین 11:32 پورے یہودی عمل کے لیے سنگِ بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے جسے *tevilat kelim* کہا جاتا ہے۔ یعنی برتنوں کا مذہبی غسلِ طہارت۔ بابل کا تلمود (*Avodah Zarah*) (75b) اسی ایک آیت سے پورے قانون کا استخراج کرتا ہے، اور تورات کی اسی آیت کو بطور دلیل پیش کرتا ہے۔ گزشتہ دو ہزار سال سے ہر باعمل یہودی گھرانے نے تورات کی اسی ایک آیت کی وجہ سے برتنوں کو غوطہ دینے کے عمل پر عمل کیا ہے۔ جب کوئی اسرائیلی کسی غیر قوم (Gentile) سے دھات یا شیشے کا برتن حاصل کرتا ہے، تو اسے استعمال کے قابل بنانے سے پہلے *mikveh* (ایک مذہبی غسل خانہ) میں لے جا کر غوطہ دینا ضروری ہوتا ہے۔ غوطہ دینے کا یہ عمل محض برتن کو صاف نہیں کرتا بلکہ یہ اسے ایک عالم سے دوسرے عالم میں منتقل کر دیتا ہے۔ دنیاوی برتن سے خدا کے برتن میں۔ ناپاک سے پاک میں۔ یہ آیت گیارہ عبرانی الفاظ میں اس کا حکم دیتی ہے: «غرض کوئی کام کا برتن ہو وہ پانی میں ڈالا جائے اور شام تک ناپاک رہے گا۔ تب وہ پاک ٹھہرے گا۔» پیٹسمہ کی وہ پوری قوس (arc) جو اب تک وقوع پذیر ہوئی ہے، یہاں پہلے سے موجود ہے: ناپاک $\rightarrow$ پانی میں $\rightarrow$ شام تک $\rightarrow$ پاک۔

لیکن سب سے حیران کن مماثلت برتنوں کے ساتھ نہیں بلکہ انسانوں کے ساتھ ہے۔ وہی یہودی روایت جو اسرائیل میں استعمال کے لیے برتنوں کو غوطہ دیتی تھی، وہ ایسے غیر قوم شخص کے لیے بھی *mikveh* میں غوطہ دینا ضروری قرار دیتی تھی جو بنی اسرائیل میں شامل ہونا چاہتا تھا۔ اسے *tevilat ger* یعنی نو-مرید کا غسل کہا جاتا تھا۔ اسرائیل کے عہد والے لوگوں میں شامل ہونے کے تین مراحل، جو تلمود (*Mishneh Torah, Hilkhoh Issurei Biah*) اور بعد میں میمونائڈز (*Yevamot 47a-b; Keritot 9a*) (13:1-4) میں مرتب کیے گئے، یہ تھے: مردوں کے لیے ختنہ (*circumcision*)، *mikveh* میں غسل، اور (ہیکل کے دور میں) قربانی پیش کرنا۔ ان تینوں مراحل کے بعد، وہ نو-مرید اب غیر قوم نہیں رہتا تھا بلکہ اسرائیل کا بیٹا یا بیٹی بن جاتا تھا۔

اور اس نو-مرید کے بارے میں تلمود ایک ایسا جملہ استعمال کرتا ہے جو آپ نے پہلے بھی سن رکھا ہوگا۔ Yevamot 22a کہتی ہے: **גַּר שֶׁנִּתְּנִייר דְּקַמָּן שְׁנוּלָד דְּמִי** – ”ایک نو-مرید جس نے ابھی تبدیلی مذہب کی ہے، وہ ایک نومولود بچے کی مانند ہے۔“ اس سے صدیوں پہلے کہ یسوع نیکدیمس سے یہ کہتے کہ »تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضروری ہے« (یوحنا 3: 3) ، ان فریسیوں نے جو نیکدیمس کے استاد تھے، ختنہ، غسل اور قربانی کے مراحل سے گزرنے والے غیر قوم شخص کے لیے بعینہ یہی جملہ استعمال کیا تھا۔ ان کی اپنی روایت کے مطابق، نو-مرید کا غسل ایک نئی پیدائش تھی۔ نیکدیمس کے لیے یسوع کو کسی نئے نظریے کی ایجاد کی ضرورت نہیں تھی؛ بلکہ انہیں اس نظریے کا اطلاق اس پر کرنے کی ضرورت تھی۔ جو کہ اسرائیل کا ایک معلم تھا۔

یہی یوحنا 3 کی گہرائی ہے۔ «چکا تو اسرائیل کا اُستاد ہو کر ان باتوں کو نہیں جانتا؟» (یوحنا 3:10)۔ یسوع نیکدیمس کی ملامت اسی لیے کرتے ہیں کیونکہ اسرائیل کے ایک معلم کو یہ جاننا چاہیے تھا کہ خدا کا فرزند بننے کے لیے انہی تین چیزوں کی ضرورت ہے جن سے ہر غیر قوم نو-مرید گزرتا تھا: ایک کاٹ ڈالنا (cutting away)، ایک غسل، اور ایک قربانی۔ مسیح نے جلد ہی ان تینوں کو فراہم کر دیا: دل کا ختنہ (رومیوں 2:29)، اس کی موت میں پیتسمہ (رومیوں 6:3)، اور اس کی اپنی ذات کی ہمیشہ کے لیے ایک ہی بار کی قربانی (عبرانیوں 10:10)۔ نئے عہد (New Covenant) میں یہودی اور غیر قوم دونوں کے لیے، ہر کوئی بطور نو-مرید داخل ہوتا ہے۔ ہر کوئی خدا کی بادشاہی میں نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے۔

یہ کوئی سطحی مطالعہ نہیں ہے۔ تلمود کے مندرجہ بالا اقتباسات (Yevamot 47a-b) تین مراحل کے عمل پر، ”Yevamot 22a نو مولود بچے“ کے جملے پر، Keritot 9a سینا کی مماثلت پر، اور Maimonides کی Mishneh Torah 4-13:1 Hilkhot Issurei Biah میں اس کی تدوین) مستند ربی قوانین ہیں: کوئی بھی باعمل یہودی قاری انہیں دیکھ سکتا ہے۔ اور یہودی نو-مرید کے غسل اور مسیحی بپتسمہ کے درمیان علمی پل—وہ پل جو ہمیں یوحنا 3 کو دیانتداری سے پڑھنے کی اجازت دیتا ہے—مرکزی دھارے کے ماہرینِ تعلیم اور مورخین نے طویل عرصے سے واضح کر رکھا ہے۔ کیمبرج کے عبرانی دان **David Daube** نے اپنی 1956 کی کلاسیک کتاب *The New Testament and Rabbinic Judaism* میں اس پر پورے ابواب وقف کیے ہیں۔ ہارورڈ کے عبرانی ادب کے پروفیسر **Shaye Cohen** نے *The Beginnings of Jewishness* (1999) میں دوسرے ہیکل کے دور کے دوران اس عمل کا سراغ لگایا۔ مسیحی-یہودی مصنف **Aflred Edersheim** نے 1883 میں *The Life and Times of Jesus the Messiah* میں یہ تعلق قائم کیا۔ تین ماہرین، تین صدیاں، ایک ہی نتیجہ: مسیحی بپتسمہ نے یہودی نو-مرید کے غسل کو اپنے براہِ راست جدِ امجد کے طور پر وراثت میں پایا، اور یسوع نیکدیمس سے یہ توقع رکھتے تھے کہ وہ اسے جانتا ہو۔

اور اب حروف کی تہ اس پر مہر لگاتی ہے

اب تک یہ سب کچھ بائبل کی تحقیق اور ربی تاریخ تھی۔ یہ متاثر کن تو ہے، لیکن سمجھدار لوگ اسے صدیوں سے جانتے ہیں۔ اس کے بعد وہ حصہ آتا ہے جسے کمپیوٹر کے ذریعے تورات کے حروف کی تہ پڑھنے سے پہلے کوئی نہیں جانتا تھا۔ غسل کے لیے عبرانی لفظ تورات کی اسی آیت میں پوشیدہ طور پر موجود ہے جس پر اس پورے عمل کی بنیاد ہے۔ اور یہ اس طرح سے ہے کہ یہ اپنی جیومیٹری میں اس عمل کے معنی کو واضح کرتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ظاہری متن، ربی روایت، اور زیرِ سطح حروف ایک نقطہ پر ملتے ہیں۔

اس آیت کے عبرانی حروف کا بہاؤ (letter-stream)، جس کے مرکز میں غسل کا حکم ہے، کچھ اس طرح ہے (Koren) حروفِ صحیح، بغیر اعراب کے، کل 88 حروف):

וכלאשריפ לעליומהמ במתמישמא מכלכליעצ אובנדאוע וראושקכל כליאשריע
שהמלאכהב המבמימיו באושמאעד הערבوتסהר

عبرانی TAVAL سے یونانی BAPTIZO تک

مزید آگے بڑھنے سے پہلے، ایک تفصیل جو آپ کو جانی چاہیے۔ عبرانی لفظ جس کا مطلب ”ڈبونا“ ہے۔ taval (טבל) — یونانی لفظ ”پیٹسمہ دینے“ (G⁹⁰⁷ βαπτίζω baptizō) کا براہِ راست لسانی جدِ امجد ہے۔ جب یونانی سپتواجنٹ (Septuagint) کے مترجمین نے مسیح سے تین صدیاں پہلے عبرانی تورات کا ترجمہ کیا، تو انہوں نے عبرانی لفظ taval کے ترجمہ کے لیے یونانی فعل G⁹¹¹ βάπτω baptō اور اس کی شدید شکل baptizo کو وہاں استعمال کیا جہاں تورات نے غسلِ طہارت کا حکم دیا تھا۔ جس وقت یوحنا پیٹسمہ دینے والا دریائے یردن میں کھڑا تھا، اس وقت یونانی بولنے والی دنیا پہلے ہی جانتی تھی کہ baptizo کا کیا مطلب ہے: یہ عبرانی لفظ taval کا یونانی متبادل تھا۔

لہذا جب عہدِ جدید کہتا ہے ”پیٹسمہ دو“، تو وہ taval کے لیے یونانی لفظ استعمال کر رہا ہوتا ہے۔ اور جب عبرانیوں 9:10 لاوی نظام کے غسلوں کو »طرح طرح کے پیٹسموں« (G⁹⁰⁹ βαπτισμοίς baptismos) کا نام دیتا ہے، تو وہ وہی یونانی لفظ استعمال کر رہا ہوتا ہے جو سپتواجنٹ نے تورات کے غسل کے احکامات کے ترجمہ کے لیے استعمال کیا تھا۔ عبرانی برتوں کے غسل اور مسیحی پیٹسمہ کے درمیان پل کوئی استعارہ یا بعد کی تشریح نہیں ہے۔ یہ دو زبانوں اور تین عہدوں میں پھیلا ہوا ایک ہی لفظ ہے۔

ایک ہی آیت کے اندر پیٹسمہ سے متعلق آٹھ عبرانی الفاظ کی موجودگی

عبرانی لفظ tevilah (טבילה) کا مطلب ہے غسلِ طہارت (immersion)۔ اس کا مختصر ہم معنی لفظ taval (טבל) ہے جس کا مطلب ہے ڈبونا۔ دونوں ایک ہی مادے (root) سے نکلے ہیں۔ طویل لفظ میں پہلے تین حروف کے طور پر مختصر لفظ شامل ہے۔ ט-ב-ל جمع دو مزید حروف۔

یہ دونوں لاوین 11:32 کے اندر عین ایک ہی حرف پر پوشیدہ طور پر موجود (encode) ہیں۔ صرف یہی بات حیران کن ہوتی۔ لیکن جیسے ہی ہم پیٹسمہ سے متعلق دیگر الفاظ کی تلاش کے دائرے کو وسیع کرتے ہیں—ختنہ، مذہبی غسل، پیدا ہونے کا فعل، نو-مرید، اور پاک و ناپاک کے الفاظ—تو یہ آیت مکمل طور پر کھل جاتی ہے۔ ختنہ، غسلِ طہارت، تبدیلیِ مذہب، پاکیزگی اور نئی پیدائش سے منسلک آٹھ مختلف عبرانی الفاظ اس ایک اٹھاسی حروف والی آیت کے اندر کم وقفے والے (low-skip) ELS کوڈز کے طور پر موجود ہیں۔ ان میں سے پانچ تو آیت کے آغاز میں ایک دوسرے سے پانچ حروف کے فاصلے کے اندر جمع ہیں:

B1

پہلے پانچ الفاظ—ختنہ، مذہبی غسل، پیدا ہونا، ڈبونا، اور غسلِ طہارت—آیت کے آغاز میں ایک دوسرے کے پانچ لگاتار حروف کے اندر موجود ہیں۔ یہ ربی روایت کے نو-مرید بننے کے تین مراحل کا عمل ہے (tevilah + milah + ”نومولود بچہ“)، جو پانچ عبرانی الفاظ کی صورت میں پانچ حروف میں ایک دوسرے کے اوپر چڑھے ہوئے (overlapping) ہیں۔ اسی آیت کے اندر جس پر خود قانون کی بنیاد رکھی گئی تھی۔

رکیں اور اس ٹیبل کو غور سے پڑھیں۔ تورات کی وہ واحد آیت جس پر یہودی روایت نے دو ہزار سالہ غسل کے قانون کی بنیاد رکھی، اپنے ہی اٹھاسی حروف کے اندر پیٹسمہ کی پوری لغت لیے ہوئے ہے:

- ختنہ کا عمل (mulah) — نو-مرید کے تین مرحلہ وار عمل کا پہلا قدم، جسم کی وہ صفائی جس نے غیر قوم کو شمولیت کی اجازت دی — جو غسلِ طہارت کے لنگر (anchor) سے چار حروف پہلے موجود ہے؛
- خود مذہبی غسل خانہ (mikveh) — جو غسلِ طہارت کے لنگر سے دو حروف پہلے موجود ہے؛
- فعل پیدا ہونا (yalad) — تلمود کے اس جملے کا وہی فعل کہ نو-مرید ایک نومولود بچے کی مانند ہے (קמן שדולד דמי Yevamot , BT — 22a) جو غسلِ طہارت کے لنگر سے ایک حرف پہلے موجود ہے؛
- غسلِ طہارت کے لیے دو ہم معنی الفاظ (tevilah اور taval) — خود لنگر پر، ایک ہی ابتدائی حرف کے ساتھ؛
- لفظ نو-مرید (ger) — وہی عبرانی لفظ جس سے tevilat ger، ”نو-مرید کا غسل“ منسوب ہے۔ جو اسی آیت میں چودہ حروف مزید آگے موجود ہے؛
- پاک اور ناپاک (tahor اور tame) کے الفاظ — جو ایک بہترین چیازم (chiasm) بناتے ہیں: پوشیدہ ”پاک“ کا پہلا حرف ظاہری متن کے لفظ ”ناپاک“ پر آتا ہے، اور پوشیدہ ”ناپاک“ کا پہلا حرف ظاہری متن کے لفظ ”پاک“ پر آتا ہے۔

پوشیدہ mikveh کا ایک حرف ظاہری لفظ יבא (yuva، ”لایا جائے گا“) پر ٹکا ہوا ہے۔ جو اس آیت کے حکم کا اصل فعل ہے۔ پوشیدہ yalad (”پیدا ہونا“) اس کے ساتھ ہے۔ غسل کے دو الفاظ ایک ہی لنگر پر ہیں۔ پوشیدہ ختنہ کا لفظ لنگر سے ذرا پہلے ہے۔ پوشیدہ ger (نو-مرید) تھوڑا آگے ہے۔ پاک اور ناپاک کا چیازم آیت کو ختم کرتا ہے۔

ریبوں کا نو-مرید بننے کا تین مرحلہ وار طریقہ — ختنہ، غسل، نئی پیدائش — آیت کے آغاز میں پانچ لگاتار حروف کے اندر پانچ ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے عبرانی الفاظ کے طور پر موجود ہے، اس آیت میں جس پر پورے قانون کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اور لفظ ”نو-مرید“ چودہ حروف بعد اسی آیت میں موجود ہے۔ تورات کی گہری تہ پیٹسمہ کی مکمل الہیات کو ظاہری متن سے لے کر ایک ہی آیت میں آٹھ عبرانی الفاظ کے ذریعے سمیٹے ہوئے ہے۔

اور اسی لنگر والے حرف پر پوشیدہ tevilah (غسلِ طہارت) پانچ آیات کے پار اپنے سفر کا آغاز کرتا ہے۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ یہ سفر کہاں ختم ہوتا ہے۔

قوس: (Arc) ناپاک سے پاک تک

لفظ tevilah کے پانچ حروف تورات کے متن میں پانچ مخصوص ظاہری الفاظ پر آتے ہیں۔ ترتیب وار پڑھنے پر، ان پانچ مقامات پر موجود ظاہری الفاظ اپنی کہانی خود سناتے ہیں:

یہاں ایک لمحے کے لیے رکیں۔ ”غسلِ طہارت“ کا پوشیدہ لفظ ظاہری متن کے لفظ ”ناپاک“ سے شروع ہوتا ہے۔ یہ ظاہری متن کے لفظ ”پاک“ پر ختم ہوتا ہے۔ کوڈ کی جیومیٹری ہی اس حکم کی قوس (arc) ہے۔ ظاہری متن کہتا ہے: ”وہ پانی میں ڈالا جائے اور شام تک ناپاک رہے گا۔ تب وہ پاک ٹھہرے گا۔“ انہی پانچ آیات میں ہر 62 ویں حرف پر موجود غسل کے پوشیدہ حروف وہاں سے شروع ہوتے ہیں جہاں ظاہری متن کہتا ہے ناپاک اور وہاں ختم ہوتے ہیں جہاں ظاہری متن کہتا ہے پاک۔ ان پوشیدہ حروف کا سفر غسل پانے والے برتن—اور غسل پانے والے (بیتسمہ یافتہ) ایماندار کا سفر ہے۔

اور ان آخری سروں کے درمیان پڑھیں: شام، کھایا جائے گا، اس پر۔ درمیانی حرف «کھایا جائے گا» (אכל) پر آتا ہے—وہ آیت جو اس خوراک کے بارے میں ہے جو غسل یافتہ برتن کے چھو جانے سے گھرانے کے لیے قابلِ قبول بن جاتی ہے۔ چوتھا حرف «اس پر» (על) پر آتا ہے—یہ ملاپ کی زبان ہے، روح کا مقدس کیے گئے شخص پر آنے کی زبان ہے۔ دوسرا حرف «شام» (ערב) پر آتا ہے—وہ رات جس سے گزر کر پاکیزگی حاصل ہونی ہے۔ پورا بیتسمہ ان پانچ مقامات پر موجود پانچ ظاہری الفاظ میں ہے: ناپاک → شام → کھایا جانا → پر → پاک۔ ناپاک برتن شام کے وقت سے گزرتا ہے، اس کے لیے قابلِ قبول بن جاتا ہے جو کھایا جائے، پاکیزگی اس پر آتی ہے، اور وہ پاک ہو کر نکلتا ہے۔

یہ مسیح میں بیتسمہ کا عکس کیوں ہے

تورات اسے بیتسمہ نہیں کہتی۔ عہدِ جدید کہتا ہے۔ عبرانیوں 9:10 لاوی نظام کے غسلوں کے لیے بیتسمہ کا وہی یونانی لفظ استعمال کرتا ہے—^{G909}βαπτισμοῦς baptismos—اور کہتا ہے کہ یہ «اصلاح کے وقت تک کے لئے ان پر فرض کئے گئے تھے»۔ تورات کا برتنوں کا غسل، عہدِ جدید کے اپنے لفظ میں، ایک بیتسمہ ہے۔ اس کا عکس جو آنے والا تھا۔

اس آیت اور عہدِ جدید کے بیتسمہ کے درمیان چھ واضح تعلقات:

B3

پولس کُسیوں 12:2-11 میں ان دو نشانوں—ختنہ اور بیتسمہ—کو یکجا کر دیتا ہے۔ لاوین 11:32 پر تورات کی حروف کی تہ میں ایک حرف پر غسل کا لفظ اور اسی کھڑکی میں دوسرے کوڈ کے طور پر ختنہ کا لفظ موجود ہے۔ وہ دو نشان جنہیں پولس مسیح میں ایک کہتا ہے، تورات کی اسی آیت میں پہلو بہ پہلو موجود ہیں جہاں غسل کا حکم دیا گیا ہے۔

اور اس میں ایک اور بھی خاموش تفصیل ہے۔ اس آیت کے قلب میں موجود عبرانی فعل *yuva* (יבא) ہے—جس کا مطلب ہے ”لایا جائے گا“۔ یہ گرامر کے لحاظ سے مجہول (passive) ہے۔ برتن خود کو غوطہ نہیں دیتا۔ کوئی دوسرا اسے غوطہ دیتا ہے۔ عہدِ جدید کے ہر درج بیتسمہ میں یہی گرامر برقرار رہتی ہے۔ یسوع کو یوحنا بیتسمہ دیتا ہے (متی 3:13-17)۔ حبشی خواجہ سرا کو فلپس بیتسمہ دیتا ہے (اعمال 8:36-38)۔ فلی کے داروغہ کو پولس بیتسمہ دیتا ہے (اعمال 16:33)۔ «بیتسمہ لو»، یہ حکم ہر جگہ مجہول ہے۔ لاوین 11:32 میں تورات کی گرامر عہدِ جدید کے بیتسمہ کی گرامر کا عکس ہے: یہ وہ عمل ہے جو آپ پر، پانی میں، کسی کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

دیانتدارانہ تجزیہ

ختم کرنے سے پہلے، اس بات کا دیانتدارانہ فرق کہ یہاں کیا میکانیکی ہے اور کیا مرتب کیا گیا ہے۔ میں نے عبرانی غسل کی لغت کو آزمانے کا فیصلہ کیا۔ میں نے غسل کے حکم والی آیت کو دیکھنے کا انتخاب کیا۔ یہ انتخاب ہیں، دریافتیں نہیں۔ لیکن میں نے لنگر والے حرف کی پوزیشن کا انتخاب نہیں کیا، اور نہ ہی میں نے ان ظاہری الفاظ کا انتخاب کیا جن پر وہ پانچ حروف آکر رکتے ہیں۔ یہ کورین تورات (Koren Torah) کے متن کے حقائق ہیں۔ پوزیشن 156,745 پر مشترکہ ابتدائی حرف، اور ظاہری لفظ کی نپاک سے پاک تک کی قوس، میکانیکی ہیں۔ ایک قاری جو ان تین کانڈز کو چلاتا ہے، وہ اپنے عقیدے سے قطع نظر وہی نتیجہ دیکھتا ہے۔ انتخاب یہ تھا کہ کہاں دیکھا جائے۔ دریافت پہلے سے وہاں موجود تھی۔

دعوت

آپ وہ برتن ہیں (2 تِیْتِہِیُس 2:21) - پیٹسمہ وہ ڈبونا ہے (کُلُسیوں 2:12) - ناپاک ہونا فطری انسان کی حالت ہے۔ پانی مسیح کی وہ موت ہے جس میں ہم داخل ہوتے ہیں۔ پاکیزگی وہ نئی مخلوق ہے جو جی اٹھتی ہے (رُومیوں 6:4) - تورات کے حروف لاوین 11:32 میں جس قوس کا نقشہ کھینچتے ہیں، یہ وہی راستہ ہے جس پر آپ اس وقت چلے جب آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے - ناپاک، پانی کے اندر، شام سے گزر کر، پاکیزگی میں۔ اور غسلِ طہارت کا وہ پوشیدہ لفظ جو اس قوس کا نقشہ کھینچتا ہے، اپنے پہلے حرف کو ڈبونا کے پوشیدہ لفظ کے ساتھ بانٹتا ہے۔ وہ عبرانی لفظ جس کا سپتواجنٹ نے baptizo کے طور پر ترجمہ کیا، وہی لفظ جو عہدِ جدید میں اس عمل کے لیے استعمال ہوا جو آپ کے ساتھ کیا گیا تھا۔

عبرانیوں کا مصنف لاوی نظام کے غسلوں کو ”پیٹسمے“ کہتا ہے کیونکہ وہ حقیقت میں وہی ہیں۔ تلمود نے برتنوں کے غسل کے دو ہزار سالہ قانون کی بنیاد لاوین 11:32 پر رکھی کیونکہ یہ آیت اس کا حکم دیتی ہے۔ اسی مخصوص آیت کے پوشیدہ حروف کی تہ عبرانی لفظ غسلِ طہارت کو اپنے اندر لیے ہوئے ہے، جو اسی حرف پر لنگر انداز ہے جہاں عبرانی لفظ ڈبونا ہے، جو ظاہری لفظ ناپاک سے شروع ہوتا ہے اور ظاہری لفظ پاک پر ختم ہوتا ہے۔ جس مصنف نے بعد میں پولس کو رومیوں 6 لکھنے کی الہامی تحریک دی، اس نے چودہ سو سال پہلے ہی اسے لاوین 11:32 کے حروف میں لکھ دیا تھا۔

عکس برقرار رہا۔ اصل (حقیقت) آچکی ہے۔ ڈبونا۔ جب باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں کیا جائے۔ وہی ہے جس کا یہ ہمیشہ سے ایک عکس تھا۔

» اُسی پانی کا مشابہ پیٹسمہ بھی اب یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے تمہیں بچاتا ہے (اس سے جسم کی کثافت دور کرنا مراد نہیں بلکہ خدا سے نیک نیتی کا اقرار کرنا ہے)۔« (1 پطرس 3:21)

پانی کے پاس آئیں۔

باب ۴۳

مجھ سے رابطہ کریں

یسوع فرماتے ہیں: «تم سب جو محنت کرتے اور بوجھ سے دبے ہو میرے پاس آؤ۔ میں تمہیں آرام دوں گا» (متی ۲۸:۱۱)۔ اگر آپ کے پاس ایمان کے بارے میں کوئی سوالات ہیں، بالغ پیتسمہ کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں، یا دعا کی درخواست کرنا چاہتے ہیں، تو براہ کرم رابطہ کریں۔ «جو کوئی خداوند کا نام لے گا وہ نجات پائے گا» (رومیوں ۱۰:۱۳)۔

جو کتابیں میں نے اشاعتی انجن کے ذریعے تیار کی ہیں، وہ Apple iTunes اور <https://www.amazon.com> پر دستیاب ہیں۔ Google Play نے ۲۰۱۹ میں تقریباً تمام اشاعتوں کو اس وقت ہٹا دیا جب متوازی بائبلوں کی اشاعت مبینہ طور پر ان کی پالیسیوں کی خلاف ورزی قرار پائی۔ amazon.com پر جائیں اور «TruthBeTold Ministry» یا «Jørn Andre Halseth» تلاش کریں، وہاں آپ کو زیادہ تر کتابیں مل جائیں گی۔ ہم نے <https://tbtm.sale> بھی بنایا ہے جہاں فروخت کے لیے اشاعتوں کی ایک وسیع رینج دستیاب ہے۔

یہ کتاب آن لائن پڑھنے کے لیے junfiye.publfiye.pro/born-again پر بھی مفت دستیاب ہے، جس میں کلک کے قابل بائبل کی آیات کے حوالے شامل ہیں جو مکمل متن دکھاتے ہیں، اور کلک کے قابل یونانی/عبرانی اصطلاحات ہیں جو اسٹرانگ کی کنکورڈینس (Strong's Concordance) کی تعریفیں سامنے لاتی ہیں۔

اگر یہ کتاب آپ کو ایک تحفہ کے طور پر ملی ہے اور آپ اظہارِ تشکر کے طور پر ہدیہ پیش کرنا چاہتے ہیں، تو آپ paypal.me/JHalseth پر پے پال کے ذریعے ایسا کر سکتے ہیں۔ اس کی کوئی مجبوری نہیں ہے۔ یہ عطیات ترجمہ، اشاعت، اور Publfiye AS / TruthBeTold Ministry کے ذریعے مفت تقسیم کے کام میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

رابطے کی معلومات

Jørn Andre Halseth

نام

(۹ (YAHWEH T۹۳۴ ۹۲۴ ۹۰47+

موبائل

jorn.halseth@gmail.com

ای میل

کمپنی کی تفصیلات

Publfiye AS

کمپنی کا نام

۶۲۲ ۷۷۴ ۸۲۶

آرگنائزیشن نمبر

«جو میرے پاس آتا ہے اسے میں کبھی خارج نہ کروں گا» (یوحنا ۶:۳۷)۔ یاد رکھیں کہ یسوع دروازے پر کھڑے دستک دے رہے ہیں (مکاشفہ ۲۰:۳)۔ اب آپ پر منحصر ہے کہ آپ دروازہ کھولیں۔

How this was made

This is the author's own work. It was composed with [junfiye](#) and an AI assistant, drawing its Scripture and original-language work (Greek, Hebrew, cross-references) from [Darash](#) (Hebrew *darash*, “to seek, inquire, study”), a tool and reference work for the Bible in its original languages.

A gift of support — [Stripe](#)



Scan to read this book online